ISSN 2977-3555
روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

غزہ کے لیے امداد لازمی، فلسطینیوں سے ہتھیار چھیننا روح چھیننے کے مترادف ہے: خالد مشعل ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.154 , Thursday 11 December, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۵۴)، بروز جمعرات، ۱۱ر دسمبر، ۲۰۲۵ء، ۱۹ر جمادی الآخر، ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

آئی آر جی سی کی بڑی کاروائی، 3 لاکھ 50 ہزار لیٹر اسمگل شدہ ایندھن کیا ضبط

تہران: خلیج فارس کے نیلگوں پانیوں میں اسلامی جمہوری ایران کی بحری سرحدوں کے تحفظ کے دوران سپاہ پاسداران کی بحریہ نے اسمگل شدہ ایندھن لے جانے والے ایک بحری جہاز کو ضبط کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق بحریہ کے جوانوں نے مسلسل نگرانی کے ذریعے سوازی لینڈ کے پرچم بردار ایک جہاز کی نشاندہی کی، جو ایران سے اسمگل کیا گیا ایندھن لے جا رہا تھا۔ سیکورٹی فورسز نے عدالتی حکم کے بعد جہاز کو تحویل میں لے کر صوبہ بوشہر کے ساحل پر منتقل کر دیا۔ کمانڈر سردار حیدر ہنریان مجرد نے اس حوالے سے کہا کہ ضبط کیے گئے جہاز میں 3 لاکھ 50 ہزار لیٹر اسمگل شدہ ایندھن موجود تھا، جسے عدالتی حکم کے تحت واپس ملک منتقل کر دیا گیا ہے۔ یہ ایندھن اس وقت بوشہر میں آئل ریفائننگ اور پیٹرولیم مصنوعات کی تقسیم کی کمپنی کے حوالے کیا جا رہا ہے۔

امریکہ کیلئے بڑا متبادل بازار بن سکتا ہے ہندوستان

امریکی تجارتی نمائندے کا اعتراف، کاروبار بڑھانے کے لئے دونوں ممالک کے درمیان مذاکرات جاری

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکہ اور ہندوستان کے درمیان کاروبار بڑھانے کے موضوع پر میراتھن مذاکرات کا سلسلہ جاری ہے۔ امریکی تجارتی نمائندے جیمیسن گریر نے قانون سازوں کو بتایا کہ ہندوستان نے امریکی زرعی مصنوعات جیسے جوار اور سویا کے لیے بازار کھولنے پر 'ایک ملک کے طور پر ہمیں اب تک کی بہترین پیشکش' کی ہے۔ سینیٹ کی ایک کمیٹی کے سامنے بات کرتے ہوئے گریر نے کہا کہ ان کی ٹیم اس وقت نئی دہلی میں میٹنگوں میں مصروف ہے، جہاں وہ حساس زرعی مسائل پر تبادلہ خیال کر رہی ہے۔ انہوں نے تسلیم کیا کہ ہندوستان کو کچھ فصلوں کے بارے میں تحفظات ہیں لیکن ہندوستان کی حالیہ پیشکش پہلے سے کہیں زیادہ مثبت ہے۔ گریر نے کہا کہ چین سے مانگ میں کمی اور امریکی مصنوعات کے بڑھتے ہوئے اسٹاک کی صورت میں ہندوستان اب امریکہ کیلئے ایک بڑا متبادل بازار بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا بازار مواقع سے بھرا ہوا ہے لیکن اسے کھولنا ہمیشہ مشکل رہا ہے۔ کمیٹی کے چیئرمین جیری موران نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ امریکی کسانوں کے لیے برآمدی اختیارات کم ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان جیسے ممالک میں داخل ہونا آسان نہیں ہے۔ اس پر گریر نے جواب دیا کہ ہندوستان کے ساتھ مذاکرات میں پچھلی حکومتوں کے مقابلے میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ گریر نے یہ بھی بتایا کہ امریکہ دنیا کے کئی حصوں جیسے جنوب مشرقی ایشیا اور یورپ میں اپنی مصنوعات کے لیے نئے بازار کھول رہا ہے جس سے ہندوستان جیسے بڑے ممالک کے ساتھ بات چیت میں بھی مدد ملتی ہے۔ گریر نے اشارہ دیا کہ زراعت کے علاوہ ایوی ایشن اور دیگر شعبوں میں بھی ہندوستان کے ساتھ ٹیرف اور مارکیٹ تک رسائی سے متعلق مسائل پیدا ہوں گے۔ 1979 کے ہوائی جہاز معاہدے کے تحت زیرو ڈیوٹی چارج والے پرزوں پر بھی بات چیت آگے بڑھی ہے۔ موران نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان امریکی مکئی اور سویا سے بنے ایتھنول کا بڑا خریدار بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے ممالک نے پہلے ہی امریکی ایتھنول کیلئے اپنے بازار کھول دیئے ہیں۔ کئی سینیٹرز نے غیر مستحکم ٹیرف اور چین کی قوت خرید میں تبدیلی کے درمیان امریکی کسانوں کو درپیش مشکلات کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا۔ اس کے جواب میں گریر نے اس بات پر زور دیا کہ انتظامیہ کا باہمی معاہدوں پر زور دینے سے برآمد کنندگان کیلئے نئے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ امریکہ کئی معاہدوں پر عمل پیرا ہے جس سے نئے بازار کھلیں گے۔ پوری بحث کے دوران گریر نے اس بات کا اعادہ کیا کہ مضبوط مذاکرات اور ضرورت پڑنے پر محصولات کا استعمال، بازار کھولنے اور ممالک سے وعدوں کو حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ 10 سالوں میں ہندوستان اور امریکہ کی تجارت میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ دونوں ممالک زراعت، ڈیجیٹل خدمات، ہوا بازی، دواسازی اور ضروری معدنیات میں بازار تک رسائی کے لیے مسلسل بات چیت کر رہے ہیں۔

ہندوستان جیسے ممالک میں داخل ہونا آسان نہیں ہے: جیری موران

کمیٹی کے چیئرمین جیری موران نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ امریکی کسانوں کے لیے برآمدی اختیارات کم ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان جیسے ممالک میں داخل ہونا آسان نہیں ہے۔ اس پر گریر نے جواب دیا کہ ہندوستان کے ساتھ مذاکرات میں پچھلی حکومتوں کے مقابلے میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ گریر نے یہ بھی بتایا کہ امریکہ دنیا کے کئی حصوں جیسے جنوب مشرقی ایشیا اور یورپ میں اپنی مصنوعات کے لیے نئے بازار کھول رہا ہے، جس سے ہندوستان جیسے بڑے ممالک کے ساتھ بات چیت میں بھی مدد ملتی ہے۔

عالمی دباؤ کے بعد اسرائیل نے غزہ کیلئے اردن بارڈر کھولنے کا اعلان کر دیا

تل ابیب، (ایجنسیاں): عالمی دباؤ بڑھنے کے بعد اسرائیل نے اعلان کیا ہے کہ وہ اردن کے ساتھ واقع ایلینبی کراسنگ کو غزہ کیلئے انسانی امداد اور تجارتی سامان کی ترسیل کے لیے دوبارہ کھول رہا ہے۔ یہ کراسنگ 23 ستمبر سے بند تھی، تاہم اب اسے آج سے کھولا جا رہا ہے۔ اسرائیلی سکیورٹی حکام

کے مطابق بارڈر کھلنے کے بعد ڈرائیورز اور کارگو ٹرکس کی سخت اسکریننگ کی جائیگی جبکہ اضافی سکیورٹی اہلکار بھی تعینات کر دیے گئے ہیں تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے سے نمٹا جا سکے۔ دوسری جانب فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے خبردار کیا ہے کہ اگر اسرائیلی افواج غزہ میں جنگ بندی کی خلاف ورزیاں جاری رکھتی ہیں تو موجودہ جنگ بندی معاہدہ اپنے دوسرے مرحلے میں داخل نہیں ہو سکتا۔ حماس نے ثالثی کرنے والے ممالک پر زور دیا ہے کہ وہ اسرائیل کو معاہدے پر مکمل عمل درآمد کے لیے مجبور کریں۔ واضح رہے 10 اکتوبر کے امن معاہدے کے باوجود اسرائیلی فوج کی کارروائیوں میں اب تک 370 سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، جس کے باعث صورت حال مزید کشیدہ ہو رہی ہے۔

جکارتہ کی سات منزلہ عمارت میں ہولناک آگ سے 15 خواتین سمیت 22 افراد ہلاک

جکارتہ، (ایجنسی): انڈونیشیا کی راجدھانی جکارتہ میں سات منزلہ عمارت میں ہولناک آگ بھڑک اٹھنے سے کم از کم 22 افراد جان کی بازی ہار گئے، جن میں 15 خواتین بھی شامل ہیں۔ پولیس

کے مطابق عمارت کے گراؤنڈ فلور پر ڈرون بیٹری پھٹنے کے بعد آگ لگی جو چند ہی لمحوں میں اوپر کی منزلوں تک پھیل گئی۔ سینٹرل جکارتہ پولیس کے سربراہ سوساتیو پرنوموکونڈرو نے بتایا کہ آگ بھڑکنے کی اصل وجوہات جاننے کے لیے فرانزک تحقیقات جاری ہیں اور واقعے کی شفاف تفتیش کی جائے گی۔ عینی شاہدین کے مطابق آگ دوپہر کے وقت شروع ہوئی اور فائر فائٹرز کے پہنچنے تک کئی منزلیں شعلوں کی لپیٹ میں آ چکی تھیں۔ جکارتہ فائر ڈپارٹمنٹ کے مطابق 100 سے زائد فائر فائٹرز اور 29 فائر ٹرک آگ بجھانے کے عمل میں شریک ہوئے۔ پولیس نے بتایا کہ کئی افراد جھلسنے کے بجائے گھنے دھوئیں میں دم گھٹنے کے باعث ہلاک ہوئے۔ فائر فائٹرز عمارت کو ٹھنڈا کرنے اور مختلف منزلوں سے دھواں صاف کرنے میں مصروف ہیں، جس کے بعد دوبارہ سرچ آپریشن کیا جائے گا۔

اسپین حکومت کے نئے قانون کے خلاف ڈاکٹروں کا احتجاج

میڈرڈ، (ایجنسیاں) اسپین میں صحت کی دیکھ بھال کرنے والے کارکن حکومت کے مجوزہ قانون کے خلاف 4 روزہ ہڑتال پر چلے گئے ہیں۔ وزارت صحت کی جانب سے تجویز کردہ نئے قانون کے خلاف کارکنوں نے منگل کو ہڑتال شروع کی۔ ہسپانوی کنفیڈریشن آف میڈیکل ٹریڈ یونینز (سی ای ایس ایم) نے کہا کہ کارکنان ایک علیحدہ قانون کا مطالبہ کر رہے ہیں جو ان کے پیشے کی مخصوص ضروریات کو مدنظر رکھے۔ تنظیم نے منگل کو ایک بیان میں کہا کہ موجودہ صورتحال کو دیکھتے ہوئے کنفیڈریشن اس بات پر زور دیتی ہے کہ صحت کی دیکھ بھال کرنے والے کارکنوں کی موجودہ صورتحال کیلئے ایک ایسے قانون کی ضرورت ہے جو انکے کام کے حالات کو نمایاں طور پر بہتر بنائے۔ تنظیم 9، 10، 11 اور 12 دسمبر کو ہونے والی قومی ہڑتال کی حمایت اور عوام سے تمام خودمختار مراکز میں ہونے والے احتجاج میں شرکت کی اپیل کرتی ہے، تاکہ ایک بار پھر پیشہ ور برادری کی وزارت صحت کے تجویز کردہ قانون کی مخالفت کا مظاہرہ کیا جا سکے۔

قابل ذکر ہے کہ اسپین میں محکمہ صحت کے ملازمین کا گزشتہ چھ ماہ میں یہ تیسرا ملک گیر احتجاج ہے۔ سی ای ایس ایم کے ساتھ ہی اندلس میڈیکل یونین نے بھی اپنا احتجاج جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔

مظاہرین کا کہنا ہے کہ ڈاکٹروں کو صرف اس عام قانون میں ایک الگ باب نہیں چاہیے جو قومی صحت کے نظام میں تمام ملازمین کے کام کے حالات کو منظم کرتا ہے، بلکہ انہیں اپنی ایک جامع ریگولیٹری دستاویز چاہیے۔

اسرائیلی فوج اور پولیس کی فول پروف سکیورٹی میں دسیوں صہیونی آبادکار مسجد اقصی میں داخل

مقبوضہ بیت المقدس: مقبوضہ بیت المقدس گورنری کے مطابق دسیوں قابض صہیونی آبادکاروں نے مسجد اقصی کے صحنوں میں دراندازی کی، جس کے پیچھے قابض اسرائیل کی فوجی فورسز کی مکمل حفاظت موجود تھی۔ مقبوضہ بیت المقدس گورنری نے بتایا کہ 960 آبادکاروں نے مسجد اقصی میں داخل ہو کر قبہ الصخرہ کے سامنے تلمودی رسومات ادا کیں اور صحنوں میں جان بوجھ کر اشتعال انگیز چکر لگائے۔ مسجد اقصی کو سوائے جمعہ اور ہفتہ کے (جو قابض اسرائیل میں رسمی تعطیل ہیں) باقی ایام میں دو اوقات میں صبح اور شام کے دورانیے کے لیے آبادکاروں کی دراندازی کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ ان دھاووں کا مقصد مسجد اقصی کی زمانہ اور مکانی تقسیم کی سازش آگے بڑھانا ہے۔ یہ دراندازیاں قابض اسرائیل کی جانب سے بیت المقدس کی اسلامی اور تاریخی شناخت مٹانے کی منصوبہ بندی کا حصہ ہیں اور مسجد اقصی کی اسلامی خودمختاری کے لیے سنگین خطرہ ہیں، جبکہ مقدس شہر کے باشندے اور اندرون فلسطین کے عوام مسلسل صحن اقصی میں جمع ہو کر قابض اور آبادکاروں کے منصوبوں کو ناکام بنانے کے لیے احتجاج اور رباط جاری رکھے ہوئے ہیں، اس پیغام کے ساتھ کہ مسجد اقصی ایک سرخ لکیر ہے جسے عبور نہیں کیا جا سکتا۔

اسی دوران قابض اسرائیل پولیس فلسطینی نمازیوں کی مسجد اقصی میں داخلے پر سخت پابندیاں لگائے ہوئے ہے، ان کی شناختی دستاویزات کی جانچ پڑتال کرتی ہے اور کچھ کو دروازوں پر روک لیا جاتا ہے، جس سے نمازیوں اور رباط داروں پر دباؤ مزید بڑھ جاتا ہے۔

غزہ میں نئے انسانی بحران کی خطرناک صورتحال، حماس کی بین الاقوامی برادری سے فوری امداد کی اپیل

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" نے خبردار کیا ہے کہ آنے والے دنوں میں غزہ کے محصور علاقے میں ایک نیا موسمی طوفان اثر انداز ہونے والا ہے، جس کے نتیجے میں لاکھوں بے گھر فلسطینی ایک نئے انسانی المیے کا شکار ہو سکتے ہیں، کیونکہ مناسب امدادی مراکز دستیاب نہیں اور قابض اسرائیل نے ہنگامی سامان کی داخلے پر پابندی عائد کر رکھی ہے۔

حماس کے ترجمان حازم قاسم نے کہا کہ "موجودہ خیمے بارش اور سردیوں کی شدید ٹھنڈ کو سہنے کے قابل نہیں ہیں۔ سخت موسمی حالات ایسے وقت میں آ رہے ہیں جب قابض اسرائیل نے ایندھن اور رہائشی سہولیات کی داخلے پر پابندیاں عائد کر رکھی ہیں، جس سے طوفان کے لیے تیاری تقریباً ناممکن ہو گئی ہے"۔

قاسم نے مزید کہا کہ انسانی حالات کی بدتر صورتحال کے پیش نظر "بین الاقوامی فریقین کی جانب سے فوری امدادی کارروائی شروع کرنا" انتہائی ضروری ہے اور یہ کہ حقیقی اور موزوں مراکز فراہم کیے جائیں جو بے گھر خاندانوں کو کم از کم حفاظتی سہولیات مہیا کریں۔ انہوں نے زور دیا کہ قابض اسرائیل کو مجبور کیا جائے کہ وہ انسانی امداد کے پروٹوکولز پر عمل کرے، جو جنوری کے معاہدے میں طے شدہ تھے اور اکتوبر میں دوبارہ ان پر زور دیا گیا ہے۔ حماس کے ترجمان نے قابض اسرائیل پر الزامات عائد کیے کہ وہ "متعدد جنگی آلات سے نسل کشی جاری رکھے ہوئے ہے" غزہ کا محاصرہ جاری ہے، مناسب رہائشی وسائل کی رسائی روکی جا رہی ہے، انسانی امداد محدود کرنے اور سرحدی راستے بند رکھنے کے ذریعے، اور بین الاقوامی برادری کو اخلاقی اور سیاسی ذمہ داریوں کا پابند کیا کہ وہ غزہ کے شہریوں پر ہونے والے مظالم کے خلاف عمل کرے۔ طوفان "بیورن" فلسطینی علاقوں کی طرف بڑھ رہا ہے۔ توقع کی جا رہی ہے کہ بدھ سے جمعہ تک شدید بارشیں، زوردار ہوائیں، ممکنہ سیلاب اور بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔ موسمیاتی پیشگوئیوں کے مطابق بارش کی مقدار 100 سے 150 ملی میٹر تک پہنچ سکتی ہے، درجہ حرارت میں نمایاں کمی ہوگی اور ہواؤں کی رفتار 80 کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچ سکتی ہے۔

سینیگال کے علماء اتحاد کا قابض اسرائیلی ریاست کے ہر سطح پر بائیکاٹ کا مطالبہ

افریقی ملک سینیگال کے علمائے کرام کے اتحاد نے اسرائیل کے دورے پر جانے والے ایک گروہ کی سخت الفاظ میں مذمت کی اور واضح کیا کہ یہ وفد کسی بھی صورت میں ملک کے علماء یا عوام کی نمائندگی نہیں کرتا۔

اتحاد نے بیان میں کہا کہ یہ اقدام سینیگال کی سرکاری پالیسی اور اس کے علماء کے فلسطینی قضیے کے حوالے سے قائم موقف کے بالکل برعکس ہے۔ بیان میں زور دیا گیا کہ سینیگال یا اس کے علماء اور عوام کا نام اس "انفرادی اور الگ تھلگ" اقدام سے جوڑا نہ جائے، کیونکہ یہ کسی بھی قانونی یا اخلاقی جواز پر مبنی نہیں ہے اور اس کے برخلاف اتحاد فلسطین کے لیے اپنا مکمل سفارتی، اخلاقی اور مذہبی تعاون جاری رکھے گا۔

اتحاد نے مزید کہا کہ یہ دورہ ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب دنیا فلسطین میں بین الاقوامی قانون اور انسانی حقوق کی وسیع خلاف ورزیوں کا مشاہدہ کر رہی ہے، ایسے اقدامات سیاسی غلطی اور ظلم ہیں، جو سینیگال کی حق و انصاف کی تاریخ کے برعکس ہیں۔

بیان میں یاددہانی کرائی گئی کہ سینیگال سنہ 1975ء سے اقوام متحدہ کی کمیٹی کی صدارت سنبھالے ہوئے ہے جو فلسطینی عوام کے ناقابل تنسیخ حقوق کے نفاذ کے لیے کام کرتی ہے، جو اس کے تاریخی موقف کو ظاہر کرتا ہے۔ مغربی افریقی فرانسیسی زبان بولنے والے ممالک کے علماء اور نامہ نگاروں کے ایک گروہ کو اسرائیل کی وزارت خارجہ کی جانب سے مقبوضہ بیت المقدس کے دورے کے لیے مدعو کیا گیا تھا، جہاں انہوں نے کیم دسمبر کو قابض اسرائیل کے صدر اسحاق ہرزوگ سے بھی ملاقات کی تھی۔

غزہ کے شہری قابض صہیونی فوج کے پروپیگنڈہ پمفلٹس سے دور رہیں: غزہ مزاحمتی فورسز

غزہ: غزہ کی پٹی میں مزاحمتی سکیورٹی فورسز نے شہریوں کو خبردار کیا ہے کہ قابض اسرائیل کے ڈرونز نے النصیرات مارکیٹ کے اردگرد پمفلٹس گرائے ہیں جن میں شہریوں کو صہیونی فوج کے ساتھ تعاون کے لیے پروپیگنڈہ کیا گیا ہے۔

مزاحمتی فورسز کے سکیورٹی ادارے نے واضح کیا کہ یہ پرچے نفسیاتی جنگ کے حربوں کا حصہ ہیں، جن کا مقصد اندرونی فرنٹ پر اثر ڈالنا، فتنے اور ابہام پیدا کرنا اور عوام میں الجھن پیدا کرنا ہے۔

سکیورٹی فورسز نے کہا کہ ان پمفلٹس کا مقصد عوامی شعور پر اثر انداز ہونا اور بالواسطہ طریقوں سے معلومات حاصل کرنا ہے۔ شہریوں سے اپیل کی کہ وہ ان پمفلٹس کو پھیلانے، ان کی تصویریں بنانے یا سوشل میڈیا پر شیئر کرنے سے گریز کریں، نہ ہی انہیں اپنے پاس رکھیں یا کسی اور کے حوالے کریں۔

ادارے نے مزید کہا کہ کسی بھی پرچے کو فوری طور پر متعلقہ سرکاری چینلز کے ذریعے رپورٹ کیا جائے، تاکہ کمیونٹی کی سکیورٹی برقرار رکھی جا سکے اور قابض اسرائیل کو ان ذرائع کے ذریعے معلومات جمع کرنے یا انتشار پیدا کرنے سے روکا جا سکے۔

واضح رہے کہ سات اکتوبر 2023ء سے قابض اسرائیلی فوج مغربی حمایت کے ساتھ غزہ میں بڑے پیمانے پر عسکری کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں، جن کے نتیجے میں بے پناہ شہادتیں ہوئیں اور وسیع پیمانے پر تباہی ہوئی ہے، باوجود اس کے کہ بین الاقوامی اپیلیں اور قانونی مطالبے جنگ بندی کے لیے کیے گئے۔

اقوام متحدہ کی قرار 2803 کے اثرات پر شدید وارننگ، غزہ اور انروا کے حقوق کے لیے خطرہ قرار

غزہ: فلسطینی مرکز برائے حق واپسی نے برطانوی پارلیمنٹ کے متعدد اراکین اور متعلقہ سرکاری اداروں کو قانونی و سیاسی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ اقوام متحدہ کی قرار 2803 کے تحت غزہ کے محصور علاقے اور انروا کے مینڈیٹ پر خطرناک اثرات پڑ سکتے ہیں۔ انہوں نے اس بات کی وارننگ دی کہ یہ قرارداد فلسطینی عوام کے حقوق، انروا کے مشن اور تعمیر نو و واپسی کے مستقبل کو شدید نقصان پہنچا سکتی ہے۔

یہ بریفنگ مرکز کی جانب سے دسمبر سنہ 2025ء میں تیار کی گئی اور یہ اس قرارداد کے بعد سامنے آئی جسے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے 17 نومبر سنہ 2025ء کو منظور کیا۔ یہ قرارداد "غزہ میں تنازعہ کے خاتمے کے لیے جامع منصوبہ" کے نام سے پیش کی گئی اور دو عبوری ادارے قائم کرنے کی تجویز دیتی ہے جن میں امن کونسل (BoP) جو سول امور اور تعمیر نو کی دیکھ بھال کرے گی اور بین الاقوامی استحکام فورس (ISF) جو آئندہ مرحلے میں سکیورٹی کے امور سنبھالے گی۔

مرکز حق واپسی نے بریفنگ میں واضح کیا کہ یہ قرارداد جس کے اہداف کا اعلان کیا گیا ہے، اس میں فلسطینی عوام کے حق خودارادیت کے حق اور بطور پناہ گزین ان کے حقوق کی کوئی ضمانت موجود نہیں، نیز غزہ میں کیے گئے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے حوالے سے کوئی جوابدہی کا طریقہ کار نہیں ہے، جس کے باعث اس فیصلے کے وسیع سیاسی و قانونی نتائج مرتب ہوں گے۔

جہاں تک امن کونسل کے مجوزہ اختیارات کا تعلق ہے، بریفنگ میں کہا گیا کہ اس کا وسیع دائرہ کار براہ راست انروا کے مینڈیٹ کے برخلاف ہے، جو پناہ گزین فلسطینیوں کی دیکھ بھال کرنے والی واحد عالمی ایجنسی ہے۔ مرکز نے خبردار کیا کہ انسانی خدمات کو بیرونی ٹکنوکریٹ اداروں کے سپرد کرنا انروا کی حیثیت کو کمزور کر سکتا ہے اور لاکھوں خاندانوں کی تعلیم، صحت اور امدادی سہولیات پر اثر ڈال سکتا ہے۔

بریفنگ میں بین الاقوامی استحکام فورس کے سکیورٹی اقدامات سے جڑے خطرات پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ مرکز نے بتایا کہ غزہ کے وسیع تباہ شدہ علاقوں کو طویل عرصے کے لیے "ناقابل رہائش" قرار دینا عارضی بے دخلی کو مستقل مہاجرت میں تبدیل کر سکتا ہے اور لوگوں کی اصل رہائش گاہوں میں واپسی اور زندگی کی تعمیر نو میں رکاوٹ پیدا کر سکتا ہے۔

مرکز نے اس بات پر بھی زور دیا کہ یہ فیصلہ پناہ گزین فلسطینیوں کے قانونی حوالہ جات جیسے جنرل اسمبلی کی قرارداد 194 اور حق واپسی کو نظرانداز کرتا ہے، اس کے علاوہ بین الاقوامی فوجداری عدالت یا جنیوا معاہدوں کے ذمہ داریوں کا ذکر نہیں، جو مرکز کے مطابق جوابدہی کے اصول کی خلاف ورزی اور بے گناہوں کو سزا سے بچانے کا راستہ ہموار کرتا ہے۔ آخر میں مرکز نے برطانوی پارلیمنٹ کے ارکان اور فیصلہ سازوں پر زور دیا کہ وہ قرار 2803 کے ساتھ نہ صرف انتقادی بلکہ ذمہ دارانہ رویہ اختیار کریں، اس بات کو یقینی بنائیں کہ برطانیہ کا کسی مجوزہ ادارے میں کردار فلسطینی حقوق کو کمزور نہ کرے اور بے دخلی کو نہ بڑھائے، انروا کے مینڈیٹ کی حفاظت کریں، اور کسی بھی عبوری انتظام میں فلسطینی شراکت داری اور ان کے غیر قابل تنسیخ حقوق، بالخصوص حق واپسی اور حق خودارادیت، کا احترام یقینی بنایا جائے۔

عظیم باہمی گنجائشوں سے استفادے کے لئے ایران، سعودی اور چین کے عزم کا اعلان

تہران، (ایجنسیاں): اسلامی جمہوریہ ایران، سعودی عرب اور چین کے نائب وزرائے خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ تینوں ممالک مشترکہ سہ فریقی کمیٹی کے دائرے میں اپنی تمام تر گنجائشوں اور صلاحیتوں سے کام لینے کے عزم کا اعلان کیا ہے۔ 'ارنا' کے مطابق اسلامی جمہوریہ ایران کے نائب وزیر خارجہ مجید تخت رواں چی نے تینوں ملکوں کے نائب وزرائے خارجہ کی میٹنگ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس میٹنگ میں ہم نے سبھی شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس میٹنگ میں معیشت، سلامتی، استحکام اور امن و آسائش میں باہمی تعاون کی تقویت پر خاص طور سے زور دیا گیا ہے۔ مجید تخت روانچی نے کہا کہ ایران، سعودی عرب اور چین تینوں ملکوں نے عالمی برادری سے فلسطین، لبنان اور شام کے خلاف غاصب صیہونی حکومت کی جارحیت فوری طور پر بند کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ اس سہ فریقی میٹنگ میں اسلامی جمہوریہ ایران کی ارضی سالمیت اور قومی اقتدار اعلی کے خلاف غاصب صیہونی حکومت کی بارہ روزہ جارحیت کی مذمت بھی کی۔

تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کے درمیان جھڑپیں دوبارہ شروع

گھربار چھوڑ کر محفوظ مقامات کا رُخ کرنے والے شہریوں کی تعداد پانچ لاکھ سے تجاوز

بنکاک/ نام پنہ، (یواین آئی) تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کی حکومتوں نے بدھ کو جاری بیان میں کہا ہے کہ دوبارہ شروع ہونے والی سرحدی جھڑپوں کے بعد اپنا گھربار چھوڑ کر محفوظ مقامات کا رُخ کرنے والے شہریوں کی تعداد 500,000 سے زائد ہوگئی ہے۔ یہ تعداد رواں سال کے اوائل میں اسی نوعیت کی جھڑپوں کے دوران علاقے سے نکالے گئے افراد کی کل تعداد سے بھی زیادہ ہے۔ تھائی لینڈ وزارتِ دفاع کے ترجمان سُراسنت کونگسیری نے ایک نیوز کانفرنس سے خطاب میں کہا ہے کہ "درپیش صورتحال کو شہریوں کے لئے قریب الوقوع خطرہ قرار دینے کے بعد ہمیں علاقے کو خالی کروانا پڑا۔ علاقے سے نکالے گئے 400,000 سے زائد افراد کو سات صوبوں میں محفوظ پناہ گاہوں میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ سُراسنت نے کہا ہے کہ ہم چاہتے ہیں کہ جولائی 2025 میں شہریوں پر ہونے والے حملوں کی تکرار نہ ہو۔ کمبوڈیا وزارت دفاع کی ترجمان مالی سوچیتا نے بھی پریس کانفرنس میں کہا ہے کہ منگل کی شام تک 101,229 افراد کو پانچ صوبوں میں محفوظ پناہ گاہوں اور ان کے عزیز و اقارب کے گھروں میں منتقل کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ جنوب مشرقی ایشیا کے ان پڑوسی ملکوں میں، نوآبادیاتی دور کی 800 کلومیٹر طویل سرحدی لکیر کے موضوع پر، اختلافات پائے جاتے ہیں۔ دونوں طرف سے تاریخی مندروں کی ملکیت کے دعوے مسلح تصادم میں تبدیل ہوگئے ہیں۔

رواں ہفتے کی جھڑپیں، جولائی کی پانچ روزہ جنگ کے بعد سے، سب سے زیادہ ہلاکت خیز ثابت ہوئی ہیں۔ جولائی کی جھڑپوں میں درجنوں افراد ہلاک اور سرحد کے دونوں طرف تقریباً 300,000 افراد بے گھر ہوگئے تھے۔

اسرائیل رواں سال دنیا بھر میں قتل ہونے والے صحافیوں میں سے نصف صحافیوں کے قتل کا ذمہ دار

پیرس، (یواین آئی) صحافیوں کا بدترین دشمن اسرائیل رواں سال دنیا بھر میں قتل ہونے والے تمام صحافیوں میں سے تقریباً نصف صحافیوں کے قتل کا ذمہ دار ہے۔ صحافیوں کی عالمی تنظیم رپورٹرز

ود آؤٹ بارڈرز نے سالانہ رپورٹ جاری کی ہے، جس کے مطابق دنیا بھر میں قتل ہونے والے 67 صحافیوں میں سے 29 کو اسرائیل نے غزہ میں قتل کیا۔ خان یونس میں 25 اگست کو ہونے والا اسرائیلی فوج کا ڈبل ٹریپ حملہ صحافیوں کے خلاف بدترین حملہ تھا، جس میں 5 صحافی مارے گئے تھے۔ خیال رہے کہ غزہ جنگ کے آغاز سے اب تک تقریباً 220 صحافی قتل کیے جا چکے ہیں۔

مراکش میں خوفناک حادثہ، ایک دوسرے سے منسلک دو رہائشی عمارتیں زمین بوس، 19 افراد جاں بحق

مراکش کے شہر فاس میں دو رہائشی عمارات منہدم ہونے سے کم از کم 19 افراد جاں بحق اور 16 زخمی ہوگئے۔ خبر کے مطابق حادثہ شمال مشرقی علاقے المستقبل میں پیش آیا جہاں ایک دوسرے سے منسلک چار منزلہ دو عمارتیں اچانک زمین بوس ہوگئیں۔ مقامی حکام کا کہنا ہیکہ ان عمارتوں میں 8 خاندان مقیم تھے، جن میں سے اکثر ملبے تلے دب گئے۔ واقعے کے فوراً بعد ریسکیو ٹیموں، پولیس اور دیگر اداروں نے امدادی کارروائیاں شروع کردیں۔

زخمیوں کو فاس کے مقامی اسپتال منتقل کر دیا گیا جبکہ علاقے میں سرچ آپریشن تا حال جاری ہے تا کہ مزید پھنسے ہوئے افراد کو بچایا جا سکے۔ حکام کے مطابق تحقیقات جاری ہیں۔

قابض اسرائیلی فوج کی غرب اردن میں وسیع کریک ڈاؤن کارروائیاں، درجنوں فلسطینی گرفتار

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے بدھ کی صبح غرب اردن کے مختلف علاقوں میں سفاکانہ دھاووں اور گرفتاریوں کی بڑی مہم چلائی جس کے دوران شہریوں پر تشدد، ہراسانی اور گھروں کی اندھادھند تلاشی کی کارروائیاں شامل تھیں۔ نابلس میں قابض اسرائیلی فوج نے راس العین کے علاقے پر دھاوا بول کر کئی گھنٹوں تک گھر گھر تلاشی لی، جس دوران آنسو گیس کے گولے پھینکے گئے اور سترہ فلسطینیوں کو حراست میں لے لیا گیا۔

حراست میں لیے گئے شہریوں کی شناخت حسن الصفدی، براء دویقات، فضل دویقات، حامد ابو سلیم، موس※ المدفع، صدقی العقاد، حسن تفاحہ، سیعد بلال، عمر ابو شلال، عمر جبرینی، معاذ عاشور، نضال ابو رمیلہ، ایوب دویقات، عبد الرحمن عکوبہ، احمد دویقات، بسام البسطامی اور بشار الزغلول کے ناموں سے کی گئی ہے۔ بدھ ہی کے روز قابض اسرائیلی فوج نے جنوبی مشرقی بیت لحم کے قصبے تقوع میں بھی دھاوا بول کر ایک فلسطینی شہری کو گرفتار کیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق قابض فوج نے خلیل عماد خلیل العمور، عمر تیس برس، کو اس کے گھر پر یلغار کے بعد گرفتار کیا۔

طولکرم میں مقامی ذرائع نے بتایا کہ قابض اسرائیلی فوج نے ضاحیہ ارتاح میں گھر پر دھاوا بول کر اسیر محرر قسام ریاض محمد بدیر، عمر چھتیس برس، کو گرفتار کر لیا۔

اسی طرح قابض اسرائیل کی گرفتاریوں کی مہم اسیر محرر محمد العارضہ تک بھی جا پہنچی جو صفقہ※ طوفان الاحرار میں رہا ہوئے تھے۔ انہیں جنین کے جنوب مغرب میں واقع قصبہ عرابہ میں گھر پر یلغار کے دوران گرفتار کیا گیا۔

سلواد قصبے شمال مشرق رام اللہ میں قابض اسرائیلی فوج نے کم از کم چوبیس فلسطینیوں کو گرفتار کیا جن میں شیخ بسام حماد، نائل نمر، جلال النجار، مالک النجار، محمد جبش، عماد جبش، بلال عبدالمقصود، خالد النجار، ایمن مرعی، سائد دا※ س، شیخ خلیل، عمرو حامد، اسلام عائد، محمود داود شامل ہیں۔ اسی فہرست میں زکي خزانہ، مالک سیاغہ، ابراہیم السراج، موس※ النجار، لؤی فارس، عبدالغنی فارس، محمد عصام، موس※ احمد حامد، فرید فارہ، علی عصام سیاغہ کے نام بھی شامل ہیں۔ قابض اسرائیلی فوج نے شمالی غرب اردن کے شہر سلفیت سے بھی کم از کم دس فلسطینیوں کو گرفتار کیا جبکہ دیر جریر شمال رام اللہ میں دھاوے کے دوران اسیر محرر بہاء شجاعیہ کو بھی حراست میں لے لیا گیا۔ غرب اردن کے مختلف علاقوں میں قابض فوج کی یلغار کا سلسلہ بدستور جاری رہا جن میں ترمسعیا شمالی رام اللہ، بیت امر شمال الخلیل، یطا جنوبی علاقے کے ساتھ ساتھ اریحا اور قلقیلیہ کی شہر بھی شامل رہے۔

اماراتی امیگریشن قوانین میں تبدیلی، غیر قانونی افراد کو پناہ دینے پر کروڑوں کے جرمانے نافذ

دبئی، (ایجنسیاں): متحدہ عرب امارات نے رہائشی اور امیگریشن قوانین مزید سخت کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ ملک میں غیر قانونی طور پر

مقیم افراد کو پناہ دینے، ملازمت فراہم کرنے یا سہولت دینے والوں کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے گی۔ حکام کے مطابق رہائشی قوانین کی خلاف ورزی اب قومی سلامتی کے خلاف جرم شمار ہوگی۔ سرکاری اعلامیے کے مطابق مارات میں غیر قانونی افراد کو رہائش دینے پر 50 لاکھ درہم تک جرمانہ (یعنی پاکستانی روپے میں تقریباً 38 کروڑ روپے) عائد کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ متعلقہ افراد کو قید کی سزا بھی ہو سکتی ہے۔ حکام کے مطابق وزٹ ویزے پر کام کرنا سنگین خلاف ورزی ہے، جس پر 10 ہزار درہم (تقریباً 7 لاکھ 60 ہزار روپے) جرمانہ ہوگا۔ جعلی رہائشی دستاویزات رکھنے یا استعمال کرنے والوں کو 10 سال تک قید کی سزا کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اماراتی وزارتِ داخلہ کا کہنا ہے کہ لیبر مارکیٹ کے تحفظ اور قومی سلامتی کے پیشِ نظر امیگریشن قوانین پر زیرو ٹالرنس پالیسی نافذ کر دی گئی ہے اور بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن شروع کر دیا گیا ہے۔ حکام نے واضح کیا کہ غیر قانونی رہائش، ملازمت یا سہولت کاری پر کسی قسم کی رعایت نہیں دی جائے گی۔

شدید سرد ہواؤں کے طوفان نے غزہ کے بے گھر فلسطینیوں کی زندگیوں نئے خطرات میں ڈال دی: بلدیہ غزہ

غزہ: بلدیہ غزہ نے خبردار کیا ہے کہ قطبی نوعیت کے شدید موسمی طوفان نے بے گھر فلسطینیوں اور عام شہریوں کی زندگیوں پر سنگین خطرات منڈلا دیے ہیں، خصوصاً اس پس منظر میں کہ قابض اسرائیل کی جاری نسل کشی کی جنگ غزہ کی بنیادی ڈھانچے کو تقریباً مکمل طور پر تباہ کر چکی ہے۔

بلدیہ غزہ کے ترجمان حسنی مہنا نے کہا کہ موسمی طوفان اور سردی کی لہریں اب لاکھوں شہریوں، خصوصاً ان بے گھر خاندانوں کے لیے براہِ راست خطرہ بن چکی ہیں جو ایسے پناہ گزین کیمپوں میں رہنے پر مجبور ہیں جہاں کسی بھی قسم کی حفاظتی سہولت موجود نہیں۔

حسنی مہنا کے مطابق قابض اسرائیل نے بلدیہ کے پچاسی فیصد سے زائد آلات اور مشینری کو تباہ کر دیا ہے، جس کے باعث بلدیاتی عملہ سیلابی پانی کی نکاسی، بارش کے بعد جمع ہونے والا پانی صاف کرنے اور متاثرہ علاقوں میں شہریوں کی مدد کرنے کی صلاحیت سے محروم ہو چکا ہے۔

انہوں نے بتایا کہ گذشتہ گھنٹوں کے دوران ہونے والی تیز بارشوں نے غزہ کے مختلف علاقوں میں پھیلی ہزاروں خیموں کو پانی میں ڈبو دیا ہے، جبکہ بے گھر فلسطینی ایسے کمزور اور عارضی خیموں میں رہ رہے ہیں جو نہ سردی روک سکتے ہیں نہ بارش۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ صورتحال ایک "گھمبیر انسانی المیے" کی طرف بڑھ رہی ہے۔

ترجمان نے اس امر کی بھی نشاندہی کی کہ بلدیہ کو ہنگامی خدمات کے لیے درکار ضروری مواد کی شدید قلت کا سامنا ہے۔ انہوں نے عالمی برادری سے فوری دباؤ ڈالنے کی اپیل کی تا کہ قابض اسرائیل کو ہنگامی آلات، پناہ گاہوں کا سامان اور ضروری انسانی امداد غزہ میں داخل کرنے پر مجبور کیا جا سکے۔

حکومتی میڈیا آفس کی پہلے سے جاری کردہ معلومات کے مطابق غزہ کو بے گھر فلسطینیوں کو انتہائی بنیادی سر چھپانے کے لیے بھی کم از کم تین لاکھ خیموں اور پری فیب رہائشی یونٹس کی ضرورت ہے، کیونکہ دو برس کی قابض اسرائیلی تباہ کاریوں نے غزہ کی تمام سہولیات، خدمات اور بنیادی انفراسٹرکچر کوز میں بوس کر دیا ہے۔

قابض اسرائیل کی جیلوں میں فلسطینی اسیران کی حالت خطرناک حد تک خراب ہوچکی: کلب برائے اسیران

غزہ: کلب برائے اسیران نے قابض اسرائیلی جیلوں میں فلسطینی اسیران کی حالت کے بارے میں سنگین انتباہ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اس وقت شدید خطرے میں ہیں اور اس دوران اسیران پر سب سے سخت سردی کی لہر طاری ہے۔ کلب برائے اسیران نے بدھ کو جاری بیان میں بتایا کہ قید خانوں میں

سردی" بیرونی ماحول سے کئی گنا زیادہ سخت" ہے۔ سیمنٹ کے زندان ایک انتہائی نم دار ماحول میں بدل گئے ہیں۔ اس دوران دھات کے بستر اسیران کے جسموں کو جکڑ رہے ہیں اور ٹھنڈی ہوا ساری رات بغیر توقف داخل ہو رہی ہے، جبکہ قیدیوں کے پاس صرف ہلکے کپڑوں کا سامان ہے جو سردی میں کوئی تحفظ فراہم نہیں کرتا۔ کلب برائے اسیران نے مزید کہا کہ اسیران کو کمبل اور سردیوں کے لباس سے محروم رکھنے کے باعث ان کی قید کی حالت غیر انسانی ہوگئی ہے اور یہ صورتحال ایک سنگین صحت کی آفت کی نوید دیتی ہے۔

بیان میں یہ بھی کہا گیا کہ زندانوں کے "مناظر المناک" ہیں اور کچھ اسیران فرش پر سو رہے ہیں کیونکہ انہیں گرم بستر دستیاب نہیں، جبکہ دیگر صرف پھٹے ہوئے کپڑوں پر اکتفا کر رہے ہیں۔ کلب برائے اسیران نے کہا کہ بیمار اسیران ساری رات کانپتے رہتے ہیں۔ وہ بغیر دوا یا کمبل کے رہتے ہیں اور یہ حالات "سب سے سخت اذیت کے طریقوں میں سے ایک" ہیں۔ بیان میں واضح کیا گیا کہ یہ محض ناقص حالات نہیں بلکہ اسیران کی جان پر" جان بوجھ کر حملہ" کیا جا رہا ہے، خاص طور پر جب انفیکشن، شدید زکام اور جوڑوں کے درد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ایسے میں قابض اسرائیل کسی بھی ممکنہ بگڑتی صورتحال یا شہادت کا ذمہ دار ہے۔ کلب برائے اسیران نے عالمی برادری سے فوری مداخلت کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ "اسیران کے جسم اب جم رہے ہیں، اور ہر گھنٹہ خاموشی ان کے لیے مزید خطرہ پیدا کرتا ہے"۔ گذشتہ دنوں حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز نے قابض اسرائیل پر الزام لگایا کہ وہ فلسطینی اسیران کے ساتھ "آہستہ قتل" کی پالیسی پر عمل کر رہا ہے، جس میں طبی تشدد اور بدسلوکی شامل ہے۔

حماس نے بدھ کی صبح اپنے بیان میں خبردار کیا کہ قید خانوں میں جاری "منظم قتل" کی کارروائیاں اسیران میں شہادتوں کی تعداد میں اضافہ کر رہی ہیں اور بین الاقوامی اداروں سے اپیل کی کہ وہ قابض اسرائیل کو جوابدہ بنائیں۔ گذشتہ سات اکتوبر سے قابض اسرائیلی فوج نے مغربی کنارے اور مقبوضہ بیت المقدس گورنری کے مختلف علاقوں سے تقریباً 20 ہزار فلسطینیوں کو گرفتار کیا، جبکہ غزہ کی پٹی سے اسیران کی تعداد اب بھی معلوم نہیں، کیونکہ قابض اسرائیل حقیقی اعداد و شمار کو چھپا رہا ہے۔ متعدد انسانی حقوق کے اداروں کی رپورٹس جن میں کچھ قابض اسرائیل کی رپورٹس شامل ہیں نے بتایا کہ فلسطینی اسیران کی قید کی حالت انتہائی خراب ہوگئی ہے، جس میں ہجوم، بھوک اور روزانہ قریباً تشدد کے خطرناک سطح تک پہنچ گیا ہے۔

غزہ کے لیے امداد لازمی، فلسطینیوں سے ہتھیار چھیننا روح چھیننے کے مترادف ہے: خالد مشعل

دوحہ: اسلامی تحریک مزاحمت حماس کے بیرون ملک امور کے سربراہ خالد مشعل نے کہا ہے کہ غزہ کی پٹی کے لیے امدادی اقدامات جنگ ختم کرنے کے معاہدے کے دوسرے مرحلے کی طرف تیز رفتاری سے منتقلی کے لیے ایک بنیادی قدم ہیں۔ مشعل نے واضح کیا کہ ان کے نقطہ نظر سے حقیقی خطرہ غزہ سے نہیں بلکہ قابض صہیونی ریاست سے ہے۔ فلسطینیوں سے ہتھیار چھیننا دراصل ان کی روح چھیننے کے مترادف ہے۔

الجزیرہ چینل کی رپورٹ کے مطابق انہوں نے کہا کہ غزہ میں انتظامیہ کو مکمل طور پر فلسطینیوں پر مشتمل ہونا چاہیے اور فلسطینی خود فیصلہ کریں اور حکمرانی کریں غزہ کی انتظامیہ کا فیصلہ فلسطینیوں کے اختیار میں ہی رہنا چاہیے۔

مشعل نے بتایا کہ حماس کی قیادت ہر ممکن طریقے سے غزہ کے لیے امداد فراہم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

انہوں نے دوہراتے ہوئے کہا کہ خطرہ غزہ سے نہیں بلکہ قابض صہیونی ریاست سے ہے، اور غزہ کی امداد ضروری ہے تا کہ جنگ ختم کرنے کے معاہدے کے دوسرے مرحلے کی طرف دباؤ ڈالا جا سکے، اور واضح کیا کہ حماس اس ہدف کے حصول کے لیے تمام ذرائع استعمال کر رہی ہے۔ مشعل نے کہا کہ فلسطینی قضیہ نے خطے میں اپنی روح دوبارہ حاصل کر لی ہے اور اب وہ نظر انداز نہیں کیا جا سکتا بلکہ سب پر اپنی موجودگی مسلط کر رہا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ غزہ نے اپنی تمام ذمہ داریاں پوری کر دی ہیں، اب اسے دوبارہ اپنے آپ کو سنبھالنے اور زندگی کو از سر نو شروع کرنے پر توجہ دینی چاہیے۔ اب اسے دوبارہ جنگ کا ایندھن نہ بنایا جائے۔ انہوں نے کہا: "ہم نے ثالثوں کو آگاہ کیا ہے کہ غزہ کو دوبارہ کھڑا ہونے اور بحال ہونے میں مدد کی ضرورت ہے"۔ واضح رہے کہ سات اکتوبر 2023ء سے قابض اسرائیل کی افواج، امریکہ اور یورپی حمایت کے ساتھ غزہ میں نسل کشی کر رہی ہیں، جس میں قتل عام، بھوک، تباہی، بے دخلی اور گرفتاریاں شامل ہیں، اور بین الاقوامی اپیلوں اور عالمی عدالت انصاف کے احکامات کو نظر انداز کیا گیا۔

اسرائیل کے ساتھ سے تعلقات منافقت اور امت مسلمہ سے غداری ہے، غزہ کی صورتحال انسانی اقدار اور عالمی ضمیر کے لئے کڑا امتحان: الحوثی

صنعا: یمنی مقاومتی تحریک انصار اللہ کے سربراہ سید عبدالملک بدرالدین الحوثی نے تحریر الشام کی جانب سے صہیونی حکومت کے ساتھ تعلقات استوار کرنے کی کوششوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے امریکہ نوازی، منافقت اور امت مسلمہ کے مفادات سے صریح انحراف قرار دیا ہے۔ حضرت فاطمہ زہراؑ کی ولادت باسعادت اور یوم مادر و یوم خواتین کے موقع پر ٹی وی

خطاب میں عبدالملک الحوثی نے کہا کہ شام پر قابض تکفیری ایک ایسے ذلت آمیز اور پسپائی پر مبنی طرز فکر کی نمائندگی کرتے ہیں جو واشنگٹن کی خوشنودی اور صیہونی حکومت کے قریب جانے پر قائم ہے۔ یہ لوگ اس حقیقت کے باوجود تل ابیب سے قربت بڑھا رہے ہیں کہ اسرائیل مسلسل شامی سرزمین پر حملے کر رہا ہے اور اس کے بعض حصوں پر قابض بھی ہے۔ یمنی رہنما نے صیہونی حکومت کی جارحانہ فطرت کو واضح کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل عالمی طاقتوں کی ضمانت سے طے پانے والے بین الاقوامی معاہدوں کی بارہا خلاف ورزی کر چکا ہے، جس کی واضح مثالیں آج غزہ اور لبنان میں جاری قتل و غارت گری کی صورت میں پوری دنیا کے سامنے ہیں۔ یہ اقدامات اسرائیل کی مجرمانہ ذہنیت اور توسیع پسندانہ پالیسیوں کا ناقابل تردید ثبوت ہیں۔ عبدالملک الحوثی نے امت مسلمہ کو مخاطب کرتے ہوئے زور دیا کہ وہ ظالم اور استکباری قوتوں پر انحصار کے بجائے اپنے حقیقی مشن کی جانب لوٹے، جس میں عدل کا قیام، مظلوموں کا دفاع اور طاغوتی طاقتوں کے مقابلے میں ڈٹ جانا شامل ہے۔ امت کو اپنی فکری اور اخلاقی بنیادوں کو مضبوط بناتے ہوئے عزت، وقار اور عالمی کردار کی بحالی کے لیے سنجیدہ اقدامات کرنا ہوں گے۔ یمنی رہنما نے صیہونی مظالم کا خصوصی ذکر کرتے ہوئے کہا کہ فلسطین میں ہزاروں مسلمان خواتین، جن میں حاملہ عورتیں، کم سن بچیاں، نوجوان اور معمر خواتین شامل ہیں، صیہونی جارحیت کا نشانہ بن چکی ہیں۔ انہوں نے اس صورتحال کو انسانی اقدار اور عالمی ضمیر کے لیے ایک کڑا امتحان قرار دیا۔

انسانی حقوق کے عالمی دن پر فلسطینی نسل کشی پر عالمی توجہ مرکوز کرنے کی مساعی

غزہ: انسانی حقوق کا عالمی دن سنہ 10 دسمبر 2025ء کو ایسے وقت منایا جا رہا ہے جب پوری دنیا انسانی وقار کے عالمی اعلامیے کی یاد مناتی ہے اور اس برس کا عنوان "انسانی حقوق ہماری روزمرہ زندگی میں وقار کی بنیاد" رکھا گیا ہے۔ مگر اس دن کی بازگشت مقبوضہ فلسطینی سرزمین پر قابض اسرائیل کی سفاکیت تلے دب رہی ہے جہاں انسانی بحران اپنی انتہا کو پہنچ چکا ہے۔

مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں اس وقت انتہائی سنگین انسانی صورتحال درپیش ہے اور قابض اسرائیلی فوج کے ہاتھوں عام شہریوں پر ہونے والی مسلسل اور وسیع پیمانے کی پامالیوں نے زندگی اجیرن بنا دی ہے۔

انسانی حقوق کی تنظیموں نے واضح کیا کہ فلسطینیوں کو اعلانِ عالمی حقوقِ انسان میں درج بنیادی حقوق سے بھی محروم رکھا جا رہا ہے جن میں زندگی کا حق، حقِ خود ارادیت، مناسب معیارِ زندگی، صحت کی نگہداشت اور تعلیم شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ قابض اسرائیلی جیلوں میں زیرِ حراست اسیران شدید اذیت رسانی اور ناروا سلوک کا سامنا کر رہے ہیں۔

سیز فائر کے باوجود حملے جاری

قابض اسرائیلی فوج زمینی، فضائی اور بحری حملے نہ صرف جاری رکھے ہوئے ہے بلکہ بڑے پیمانے پر شہری آبادی اور ان کے گھروں کو نشانہ بنا رہی ہے۔ زمینی حقائق بتاتے ہیں کہ قابض اسرائیلی فوج غزہ کی پچپن فیصد سے زائد زمین پر عسکری قبضہ جما چکی ہے جبکہ رہائشی علاقوں، بے گھر فلسطینیوں کے کیمپوں اور محلہ جات میں دراندازی اور فائرنگ مسلسل جاری ہے۔

انسانی حقوق کے ذرائع کے مطابق سیز فائر کے فیصلے کے نفاذ کے بعد سے قابض اسرائیل کے حملوں میں تین سو چھیاسی فلسطینی شہید اور نو سو اسی زخمی ہو چکے ہیں۔ قابض اسرائیل کی طرف سے نقل و حرکت پر پابندی بدستور برقرار ہے خصوصاً مریضوں اور زخمیوں کے لیے، جن میں پندرہ ہزار سے زائد ایسے افراد ہیں جنہیں علاج مکمل کرنے کے لیے سفر کی فوری ضرورت ہے۔ صحت کا شعبہ تباہی کے دہانے پر ہے، ادویات کی قلت پچپن فیصد جبکہ طبی سامان کی کمی اکہتر فیصد تک پہنچ گئی ہے۔

غزہ میں بدترین انسانی بحران

غزہ کے محاصرے نے زندگی کو ناقابلِ برداشت بنا دیا ہے۔ سامانِ خورد و نوش، ادویات، ایندھن اور رہائشی مواد کی روک تھام نے معاملات مزید بگاڑ دیے ہیں۔ سنہ 600 ٹرکوں کے مقابلے میں اب روزانہ بمشکل 171 ٹرک غزہ داخل ہو پاتے ہیں۔

بے گھر فلسطینیوں کی حالت نہایت تشویشناک ہے۔ لاکھوں خاندان بغیر سر چھپانے کی مناسب جگہ کے کھلے آسمان تلے پڑے ہیں اور سخت موسم کے دوران دو لاکھ اٹھاسی ہزار سے زائد خاندان حقیقی خطرات سے دوچار ہیں، جبکہ ہزاروں خیمے بارشوں اور سیلابی پانی میں ڈوب رہے ہیں۔

تعلیم اور بنیادی ڈھانچے کی تباہی

غزہ میں سماجی اور معاشی حالات کے بگاڑ کے ساتھ ساتھ صنعتی، زرعی، تاریخی اور سیاحتی مقامات کی وسیع پیمانے پر تباہی نے بحران میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ قابض اسرائیل کی بھوک کی پالیسی نے معصوم بچوں، خواتین اور بزرگوں میں ہلاکتوں کی تعداد چار سو ستاون تک پہنچا دی ہے۔ تعلیم کا شعبہ مسلسل تیسرے سال مفلوج ہے۔ سکول، یونیورسٹیاں اور نرسریاں تباہ ہو چکی ہیں۔ اس تعلیمی خلاء نے طلبہ اور محققین کے علمی سفر کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔

عالمی مداخلت کا بڑھتا مطالبہ

میزان سینٹر برائے انسانی حقوق نے واضح کیا کہ غزہ میں جاری حملے مکمل نسل کشی اور بین الاقوامی انسانی قانون و انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہیں۔ مرکز نے باور کرایا کہ قابض اسرائیل نہ سیز فائر کی مفاہمت کا احترام کر رہا ہے نہ ہی عالمی عدالتِ انصاف، عالمی فوجداری عدالت، سلامتی کونسل اور اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے فیصلوں کا۔

مرکز نے عالمی برادری سے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا تا کہ نسل کشی روکی جائے، قابض اسرائیلی افواج کو غزہ سے نکلنے پر مجبور کیا جائے، مریضوں اور زخمیوں کی آزادانہ نقل و حرکت یقینی بنائی جائے، غذائی اور طبی امداد وافر مقدار میں داخل ہونے دی جائے اور مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لا کر سزا کو یقینی بنایا جائے تا کہ قابض اسرائیل کی سزا سے بچ نکلنے کی پالیسی ختم ہو۔

مرکز نے دنیا کی اقوام سے اپیل کی کہ وہ فلسطینی عوام کے ساتھ یکجہتی کی مہمات بڑھائیں اور اپنی حکومتوں پر دباؤ ڈالیں کہ وہ اپنی اخلاقی و قانونی ذمہ داریاں پوری کریں تا کہ نسل کشی رکے اور قبضہ ختم ہو۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

دباؤ، کشیدگی اور دھمکیاں

بارہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں انتخابی فہرستوں (VLROs) کی جاری گہری نظر ثانی (SIR) میں مصروف بوتھ لیول آفیسرز (BLOs) کو درپیش مشکلات میں کمی کے کوئی آثار نظر نہیں آتے۔ کئی ریاستوں سے رپورٹس سامنے آئی ہیں کہ کام کے بوجھ اور دباؤ کی وجہ سے بی ایل او نے خودکشی کر لی ہے یا اپنی ملازمت سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ اس معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن کو کام کا بوجھ کم کرنے کے لیے کئی ہدایات جاری کیں۔ تاہم، کئی ریاستوں میں، بی ایل او مسلسل دباؤ میں کام کر رہے ہیں۔ انہیں ووٹر لسٹ میں نام شامل کرنے یا ہٹانے کے لیے لوگوں کے گھروں کا دورہ کرنا پڑتا ہے، جہاں انہوں نے مختلف وجوہات کی بنا پر دھمکیاں دیے جانے کی اطلاع دی ہے۔ مزید برآں، کام کو محدود وقت میں مکمل کرنے کا دباؤ انہیں نقصان میں ڈال رہا ہے۔ سپریم کورٹ نے اسے سنجیدگی سے لیتے ہوئے الیکشن کمیشن سے کہا ہے کہ وہ ایسے واقعات کو عدالت کی توجہ میں لائے ورنہ افراتفری پھیل جائے گی۔ منگل کو ایک عرضی پر سماعت کرتے ہوئے چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جیمالیہ باغچی پر مشتمل بنچ نے کہا کہ بی ایل او نچلی سطح پر بہت زیادہ دباؤ اور کشیدگی میں کام کر رہے ہیں۔ ان کی حفاظت ہونی چاہیے۔ سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن کو نوٹس جاری کرتے ہوئے دو ہفتوں میں جواب طلب کر لیا۔ جسٹس سوریہ کانت نے الیکشن کمیشن پر زور دیا کہ وہ اس صورتحال کو حل کرے، ایسا نہ ہو کہ انتشار پھیلے۔ انہوں نے صورتحال کو انتہائی سنگین قرار دیا۔ درخواست میں کہا گیا کہ بی ایل او مغربی بنگال کے کئی علاقوں میں گھر گھر جا کر ووٹر لسٹوں کی تصدیق کر رہے ہیں۔ تاہم، انہیں مقامی منڈوں اور سیاسی کارکنوں کی طرف سے مسلسل دھمکیاں مل رہی ہیں، اور بعض صورتوں میں ان کی پٹائی بھی ہوئی ہے۔ سماعت کے دوران بنچ نے بی ایل اوز کے کام کی مشکلات کو مکمل طور پر تسلیم کیا۔ جسٹس باغچی نے کہا کہ یہ ڈیسک کا کام نہیں ہے۔ وہ گھر گھر جا کر تصدیق کرتے ہیں، فارم بھرتے ہیں، پھر انہیں واپس لاتے ہیں اور اپ لوڈ کرتے ہیں۔ گھر گھر جانا اور پھر واپس آنا اور اپ لوڈ کرنا ایک انتہائی دباؤ اور مشکل کام ہے۔ ہم صرف اتنا چاہتے ہیں کہ SIR کا کام زمینی سطح پر بغیر کسی رکاوٹ اور خوف کے مکمل کیا جائے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت نے یہ بھی ریمارکس دیے کہ اگر بی ایل او کو سیکورٹی فراہم نہیں کی جا رہی ہے تو یہ بہت سنگین معاملہ ہے۔ بنچ نے الیکشن کمیشن سے پوچھا کہ بی ایل اوز کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے کیا اقدامات کیے گئے ہیں۔ درحقیقت ووٹر لسٹ کی مکمل نظر ثانی کا فارمیٹ پہلے سے ہی اس طرح ترتیب دیا جانا چاہیے تھا کہ کام پر کام کرنے والے سے لے کر عام لوگوں تک کسی کو بھی کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ظاہر ہے کہ یہ الیکشن کمیشن کی ذمہ داری ہے۔ تاہم اس کے لیے سپریم کورٹ کو کمیشن کی رہنمائی کرنے کی ضرورت ہے کہ وہ کیسے کام کرے۔ ادھر الیکشن کمیشن نے ایس آئی آر کی ڈیڈ لائن میں ایک ہفتے کی توسیع کر دی۔ تاہم، اگر اتنے بڑے کام کو کم وقت میں مکمل کرنے کے لیے دباؤ ڈالا جائے تو غلطیوں کا امکان ہمیشہ رہتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کمیشن نے کس قسم کے فارمیٹ ڈیزائن کیا ہے کہ BLOs کو SIR کا سارا بوجھ اٹھانا پڑتا ہے۔ زیادہ کام کی وجہ سے غلطی ہو جائے تو کمیشن کی طرف سے کارروائی کا خدشہ ہے، دوسری طرف عام آدمی بھی ان سے سوال کرتا ہے۔

شریعت اللہ کا عطا کردہ نظام زندگی ہے

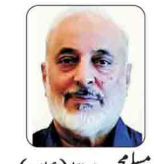

مسلم محمود، مسقط (عمان)

آج کل ہم مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمس پر شریعت کا تذکرہ اکثر سنتے ہیں، اس لیے ضروری ہے کہ ہم سمجھیں کہ شریعت کیا ہے اور اس کی کیا اہمیت ہے۔

شریعت اسلام اللہ کا بتایا ہوا طرز زندگی ہے، جسے انسانوں کی سہولت، ان کے امن و امان اور بقا کی بنیاد پر تشکیل دیا گیا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے بھی دوسرے انبیاء کو اللہ سبحانہ تعالیٰ کی طرف سے شریعت عطا کی گئی تھی، جس کی بنا ایک ہی تھی، لیکن اس میں کمی بیشی وقت وحالات اور دور کے مطابق رکھی گئی تھی۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے آخری رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو شریعت عطا فرمائی، جس کو 'شریعتِ محمدی' کہا جاتا ہے۔ شریعت محمدی آخری شریعت ہے، کیوں کہ اس کے بعد اب کوئی رسول دنیا میں نہیں آئے گا۔ لہٰذا شریعت محمدی ہی رہتی دنیا تک کے لیے آخری شریعت ہے۔

شریعت اللہ تعالیٰ کا بتایا ہوا نظام زندگی ہے جس میں انسانوں کے لیے ذاتی، سماجی، خاندانی اور حکومتی طرز زندگی کے اصول وضوابط بخوبی بیان کیے گئے ہیں۔ شریعت ہمیں قرآن اور حدیث رسولؐ کے ذریعہ عطا کی گئی ہے۔ لہٰذا شریعت کو سمجھنے کے لیے ضروری ہے کہ قرآن کریم کا ترجمہ کے ساتھ مطالعہ کیا جائے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کو پڑھا جائے۔ چونکہ اللہ سبحانہ تعالیٰ نے اس دنیا کی تخلیق فرمائی ہے۔ لہٰذا وہی ہمارا رہنما ہے اور وہی جانتا ہے کہ دنیا میں امن، سلامتی، انصاف، اخلاقی اقدار اور حقوق کی پاسداری کس طرح قائم کی جا سکتی ہے۔

شریعت اسلامی میں خاندانی معاملات بحیثیت اولاد، والدین، شوہر و بیوی، بھائی اور بہن جیسے تمام رشتوں کے حقوق وحدود بیان کی گئی ہیں۔ بحیثیت پڑوسی اور شہری و انسان اخلاق اور معاشرت کے اصول متعین کیے گئے ہیں۔ انسان کی اپنی جان اور دوسروں کی جانوں کا تحفظ، بڑے چھوٹے، اونچ نیچ، غریب امیر کے یکساں حقوق نافذ کیے گئے ہیں۔ حتیٰ کہ جنگی قیدیوں، دشمنوں اور جانوروں کے ساتھ سلوک بھی متعین کیا گیا ہے۔

شریعت اسلامی کی بنیادی ایک پُر امن انصاف پر مبنی ایسے معاشرے کی تعمیر کے لیے کی گئی ہے جس میں انسان بلا خوف وخطر کھلی ہوا میں سانس لے سکے۔ جہاں سنگین جرائم پر مکمل گرفت ہو اور جہاں حق تلفی، ظلم، ناانصافی اور لوٹ مار کا خوف نہ ہو۔ جرائم پر کنٹرول کے لیے بروقت اور سخت سزاؤں کی تنفیذ ضروری ہے۔ جس معاشرے میں جرم کر کے بچ نکلنے کا راستہ ہو وہاں جرم پر کنٹرول ناممکن ہے۔

> اسلام میں چوری کی سزا ہاتھ کاٹنا ہے، لیکن بہت شرائط کے ساتھ۔ جیسی رزق کی چوری اور قحط وبھوک مری جیسے حالات میں یہ سزا قابل نفاذ نہیں ہے، لیکن اگر چوری، غبن، بینک لوٹنے، ڈاکہ زنی جیسی واردات ہو تو سخت سزائیں ہی ایسے حالات کو کنٹرول کر سکتی ہیں۔ شریعتِ اسلامی خالق کائنات کا نافذ کردہ نظام ہے، جس کو عین انسانی فطرت کی ضرورت اور حفاظت کے پیش نظر رکھ کر متعین کیا گیا ہے۔ یہ ایک عام انسان کے لیے مکمل تحفظ فراہم کرتی ہے جب کہ جرائم پسند افراد کا دائرہ حیات تنگ کرتی ہے۔ شریعتِ اسلامی انسان دوستی اور امن وسلامتی کی بنیاد پر مبنی ہے۔ شریعت ہر امن پسند شہری کے لیے امن وسلامتی، خودمختاری اور تحفظ حقوق کی ضامن انصاف پر مبنی نظام ہے۔

شریعت اسلامی میں سخت سزائیں نہ صرف مجرم کو جرم کی سزا، بلکہ متاثر کو انصاف اور معاشرے کو عبرت کے پیش نظر رکھی گئی ہیں۔

آج دنیا گواہ ہے کہ جہاں جہاں جرم کی پاداش میں سخت سزائیں رائج ہیں وہاں باقی دنیا کے مقابلے میں زیادہ امن وامان ہے، جس میں عرب ممالک قابل ذکر ہیں۔ جہاں فیصلوں میں تاخیر اور سزا میں نرمی ہے وہاں امن وامان میں کمزوری پائی جاتی ہے۔

مقتول اور اس کے لواحقین کے ساتھ انصاف کا تقاضا ہے کہ قاتل کو جرم کی بھرپور سزا دی جائے، ورنہ زندگی کی بازی ہارنے والے کی ماں کے لختِ جگر یا کسی خاندان کے وارث کے چھن جانے والے لواحقین کو کیسے تسلی ہو سکتی ہے۔ اگر کوئی قاتل قتل کی سنگین واردات کے بعد بھی معاشرے میں دندناتا پھرے تو کیا وجہ ہے کہ معاشرے میں مزید قاتل پیدا نہیں ہوں گے یا متاثرین قانون اپنے ہاتھ میں لے کر بدلہ نہ لیں گے۔ اسی طرح زانی جس نے کسی معصوم کو اپنی ہوس کا شکار بنایا اور اس کی زندگی پر سنگین نتائج چھوڑے ہوں۔ اس زانی کو اس دنیا میں جینے کا کیا حق ہے؟ اس کو ایسے جرائم سے کیسے روکا جائے اور دوسروں کو بھی عبرت کیسے دلائی جائے؟ کیسے ایسے معاشرے کی تشکیل کی جائے جس میں لوگوں کی عصمت محفوظ رہے۔

اسلام میں چوری کی سزا ہاتھ کاٹنا ہے، لیکن بہت شرائط کے ساتھ۔ جیسی رزق کی چوری اور قحط وبھوک مری جیسے حالات میں یہ سزا قابل نفاذ نہیں ہے، لیکن اگر چوری، غبن، بینک لوٹنے، ڈاکہ زنی جیسی واردات ہو تو سخت سزائیں ہی ایسے حالات کو کنٹرول کر سکتی ہیں۔

شریعتِ اسلامی خالق کائنات کا نافذ کردہ نظام ہے، جس کو عین انسانی فطرت کی ضرورت اور حفاظت کے پیش نظر رکھ کر متعین کیا گیا ہے۔ یہ ایک عام انسان کے لیے مکمل تحفظ فراہم کرتی ہے جب کہ جرائم پسند افراد کا دائرہ حیات تنگ کرتی ہے۔

شریعتِ اسلامی انسان دوستی اور امن و سلامتی کی بنیاد پر مبنی ہے۔ شریعت ہر امن پسند شہری کے لیے امن وسلامتی، خودمختاری اور تحفظ حقوق کی ضامن انصاف پر مبنی نظام ہے۔

کائنات کا مکمل نظام اللہ سبحانہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق سرگرم عمل ہے۔ سورج، چاند، سیارے، چرند پرند صبح وشام ہر شے اپنی ترتیب اور اوقات کی پابند ہے۔ اس میں ذرا سی بھی خامی پورے کائنات کے سسٹم کو درہم برہم کر سکتی ہے۔ ہم اپنے جسم کے اعضاء کو ہی دیکھ لیں تو یہ صبح وشام اپنے فرائض اللہ کے متعین کردہ نظام میں ادا کر رہے ہیں۔ کائنات کے نظم ونسق کی طرح اللہ نے انسان کو بھی مکمل نظام حیات عطا کیا ہے۔ فرق یہ ہے کہ انسان کو آزادی دی گئی ہے کہ وہ اس نظام کو اپنی مرضی سے قبول کرے یا رد کر دے۔ انسان کو جرم، حق تلفی اور لوٹ مار وغیرہ برائیوں سے یا تو اللہ کا ڈر اور روز قیامت کی سزا و جزا کا یقین روک سکتا ہے یا ایسا قانون جس سے بچ نکلنے کا راستہ نہ ہو۔ شریعت ان دونوں محرکات پر عمل کرتے ہوئے معاشرے کو پُر امن اور انصاف پر مبنی بناتی ہے۔ عقل مند انسانوں کے لیے اللہ کا نظام ہی قابل عمل ہے، ورنہ دنیا میں بدامنی، انتشار، حق تلفی، ناانصافی اور ظلم کا دور دورہ کبھی ختم نہیں ہوگا، کیوں کہ انسان کا بنایا ہوا نظام خدائی نظام سے بہتر ہو ہی نہیں سکتا۔

☆☆☆

یروشلم کا سناٹا اور عالمی انصاف کی کمزوری

قاری محمد یوسف عزیزی قادری

مشرقی یروشلم میں اقوام متحدہ کی امدادی ایجنسی اونروا کے ہیڈکوارٹر پر اسرائیلی فورسز کا اچانک دھاوا، عالمی سفارتی اقدار اور بین الاقوامی قوانین کے لیے ایک کھلا چیلنج تھا۔ یہ واقعہ محض ایک عمارت میں گھسنے یا ایک پرچم اتارنے کا معاملہ نہیں بلکہ ایک ایسی علامت ہے جو بتاتی ہے کہ دنیا کا طاقت کا توازن کس حد تک تبدیل ہو چکا ہے اور بین الاقوامی اداروں کی حرمت اب کن ہاتھوں میں یرغمال ہے۔ اقوام متحدہ کے دفاتر، ان کے پرچم، ان کے کمپاؤنڈز، پوری دنیا میں امن، غیر جانب داری اور انسانی ہمدردی کی علامت سمجھے جاتے رہے ہیں۔ لیکن مشرقی یروشلم میں ہونے والی یہ کارروائی ان تمام تصورات کو لرزا دینے کے لیے کافی ہے۔ رپورٹس کے مطابق اسرائیلی فورسز نے منگل کے روز اونروا کے مرکزی دفتر میں داخل ہو کر نہ صرف رابطے کے تمام ذرائع منقطع کر دیے بلکہ عمارت پر لہراتے ہوئے اقوام متحدہ کے نیلے جھنڈے کو بھی زبردستی اتار دیا اور اس کی جگہ اسرائیلی پرچم نصب کر دیا۔ رابطوں کو منقطع کرنے کا مقصد واضح تھا: اس کارروائی کو دنیا سے چھپانا، تصاویر اور ویڈیوز کے بہاؤ کو روکنا، اور اس عمل کو ایک 'اندرونی' انتظامی کارروائی کا رنگ دینا۔ اسرائیل کا یہ دعویٰ کہ چھاپا ٹیکس کی عدم ادائیگی کے باعث مارا گیا، بظاہر ایک انتظامی وجہ معلوم ہوتا ہے، مگر حقیقت اس سے کہیں زیادہ پیچیدہ ہے، جسے اونروا اور اقوام متحدہ کی قیادت نے اپنے بیانات میں ظاہر کر دیا۔

کمشنر جنرل فلیپ لازارینی نے اس حملے کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ایک رکن ملک ہونے کے ناطے اسرائیل پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اقوام متحدہ کی عمارتوں اور ان کی خودمختاری کا احترام کرے۔ دوسری طرف اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے اسے ایک خطرناک اور ناقابلِ قبول مثال قرار دیتے ہوئے واضح کیا کہ اونروا کمپاؤنڈ بدستور اقوام متحدہ کی ملکیت ہے اور اسے کسی بھی بیرونی مداخلت سے استثناء حاصل ہے۔ ان بیانات سے ایک بات بالکل واضح ہوتی ہے کہ یہ معاملہ صرف ٹیکس یا مالی تنازعے کا نہیں بلکہ اقوام متحدہ کی ساکھ اور اس کے اختیار پر براہ راست ضرب ہے۔ یہاں یہ بھی قابلِ غور ہے کہ اسرائیل کئی برسوں سے اونروا پر جانب داری کے الزامات لگاتا رہا ہے، خاص طور پر ۷/اکتوبر کے بعد اس ادارے کے خلاف مہم میں تیزی آئی۔ اسرائیل نے نہ صرف اس کے دفاتر بند کرائے بلکہ اس کی سرگرمیوں پر پابندیاں بھی لگائیں، یہاں تک کہ امدادی کاموں کے لیے ضروری اجازتیں بھی محدود کر دی گئیں۔ اسی تسلسل میں اس عمارت کی بندش اور اب اس پر چھاپا عالمی سطح پر اسرائیل کی اُس حکمت عملی کا حصہ معلوم ہوتا ہے جس کا مقصد فلسطینی پناہ گزینوں کے مسئلے کو کمزور کرنا اور بین الاقوامی اداروں کی موجودگی کو کم اثر و رسوخ دینا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ یروشلم میونسپلٹی کا دعویٰ ہے کہ اونروا پر ایک کروڑ دس لاکھ شیکل (تقریباً 3.4 ملین ڈالر) کا واجب الادا پراپرٹی ٹیکس تھا جس کے لیے کئی بار وارننگز بھی جاری کی گئیں۔ لیکن اونروا کے ترجمان جوناتھن فاؤلر نے اسے یکسر مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ایجنسی پر کوئی قرض واجب الادا نہیں۔ اگر یہ معاملہ صرف ٹیکس کا ہوتا تو اسرائیل اسے قانونی طریقے سے عالمی سطح پر اٹھا سکتا تھا، لیکن اقوام متحدہ کی پراپرٹی کو زبردستی فتح کرنے کا عمل یقیناً کسی انتظامی تنازعے کا حصہ نہیں لگتا بلکہ ایک سیاسی پیغام ہے، جو نہ صرف فلسطینی عوام بلکہ پوری دنیا کے سامنے رکھا جا رہا ہے۔ یہ پہلی بار نہیں کہ اسرائیل نے عالمی اداروں کے ساتھ ایسا رویہ اختیار کیا ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیموں سے لے کر عالمی عدالت تک، ہر اس ادارے کے خلاف دباؤ، تنقید یا عدم تعاون کی مثالیں موجود ہیں جو اسرائیل کے اقدامات پر سوال اٹھاتا ہے۔ لیکن اس بار معاملہ ایک ایسے ادارے سے جڑا ہے جس کا کام انسانی امداد، تعلیم، صحت اور پناہ گزینوں کی فلاح ہے۔ وہ ادارہ جو لاکھوں فلسطینیوں کے لیے زندگی کی آخری امید بنا ہوا ہے۔ ایسے ادارے پر 'چھاپا' محض ایک کارروائی نہیں بلکہ انسانی حقوق کی بنیادوں پر حملہ ہے۔ عالمی سیاست کے تناظر میں دیکھا جائے تو یہ واقعہ کئی سوالات کو جنم دیتا ہے۔ کیا اقوام متحدہ اب بھی اتنی ہی مؤثر اور بااختیار ہے جتنی اسے ہونا چاہیے؟ کیا عالمی قوانین صرف کمزور ممالک کے لیے بنائے جاتے ہیں؟ کیا دنیا کی طاقتور ریاستیں ان قوانین سے بالاتر ہیں؟ اقوام متحدہ کے کمپاؤنڈ پر چڑھ کر اس کا پرچم اتار لینا دراصل اس عالمی نظم کو چیلنج کرنا ہے جس کی بنیاد دوسری جنگِ عظیم کے بعد رکھی گئی تھی اور جس کا مقصد ہی یہ تھا کہ طاقتور اور کمزور کے درمیان انصاف اور قانون کی ایک مشترکہ دیوار قائم کی جا سکے۔

یہ معاملہ اس لیے بھی تشویش ناک ہے کہ اگر اسرائیل یہ نظیر قائم کرتا ہے کہ کوئی بھی ریاست اقوام متحدہ کے دفاتر میں گھس کر کارروائی کر سکتی ہے تو کل کو کوئی بھی ملک اسی طرز عمل کو اختیار کر سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ فلیپ لازارینی نے کہا کہ یہ اقدام پوری دنیا میں ایک خطرناک مثال قائم کرے گا۔ اگر عالمی اداروں کی عمارات بھی اب محفوظ نہیں رہیں تو دنیا میں انسانیت کے مشترکہ نظام کی دیواریں کہاں قائم رہ سکیں گی؟ یہ بھی حقیقت ہے کہ اقوام متحدہ کی خاموشی یا کمزور ردعمل نے اسرائیل کو مزید بے خوف بنایا ہے۔ حالیہ برسوں میں اسرائیل کے خلاف عالمی اداروں کے بیانات تو آئے، مگر عملی اقدامات نہ ہونے کے برابر رہے۔ طاقتور ممالک کی حمایت، سفارتی پشت پناہی اور خطے کی سیاسی صورت حال نے اسرائیل کو اس مقام پر پہنچا دیا ہے جہاں وہ عالمی تنقید کی پروا نہیں کرتا۔ یہی وجہ ہے کہ یروشلم میں ہونے والا یہ چھاپا عالمی ادارے کی بے بسی کا بھی مظہر ہے۔ فلسطین میں اونروا کا کردار صرف امداد تک محدود نہیں، بلکہ یہ فلسطینی شناخت اور ان کے حقِ واپسی کی علامت بھی ہے۔ اسرائیل طویل عرصے سے اس ادارے کو ختم کرنے یا کمزور کرنے کی کوشش کرتا رہا ہے، کیونکہ اس کے ذریعے فلسطینی پناہ گزینوں کے وجود اور حقوق تسلیم کیے جاتے ہیں۔ اس عمارت پر چھاپا اسی سلسلے کی ایک کڑی سمجھا جا رہا ہے تاکہ دنیا کی نظروں میں اونروا کی ساکھ کو کمزور کیا جا سکے اور اس کے آپریشنز محدود کر کے فلسطینیوں کی قانونی حیثیت کو مزید دبایا جا سکے۔

اس صورتحال میں اقوام متحدہ کا کردار پہلے سے زیادہ اہم ہو جاتا ہے۔ اگر عالمی ادارے اپنی ہی عمارتوں کی حفاظت نہیں کر سکتے تو پوری دنیا میں ان کی موجودگی سوالیہ نشان بن جائے گی۔ انتونیو گوتریس نے بجا طور پر کہا کہ اسرائیل فوری طور پر اس عمارت کی حرمت کو بحال کرے، لیکن اس بیان کے بعد کیا عملی اقدام ہوتا ہے، یہ عالمی ادارے کی آزمائش ہے۔ دنیا کی نظریں اس پر جمی ہیں کہ کیا وہ محض بیان بازی پر اکتفا کرے گا یا واقعی ایسے قدم اٹھائے گا جو عالمی قوانین کی بقا کے لیے ضروری ہیں۔ یہ واقعہ عالمی میڈیا، انسانی حقوق کی تنظیموں اور بین الاقوامی سیاست کے لیے ایک گہری آزمائش ہے۔ اگر اس حملے کو معمولی واقعہ سمجھ کر نظر انداز کیا گیا تو کل کو کوئی اور ریاست کسی اور ملک میں اقوام متحدہ کی عمارت پر اپنا پرچم لہرانے سے گریز نہیں کرے گی۔ دنیا کا امن، انصاف اور قانون ایسے ہی قدموں سے متزلزل ہوتے ہیں۔ وقت آ گیا ہے کہ عالمی برادری محض بیانات سے آگے بڑھے اور اس بات کو یقینی بنائے کہ انسانیت کے عالمی ادارے محفوظ رہیں۔ اقوام متحدہ کا پرچم دنیا بھر کے کمزور اور بے سہارا انسانوں کیلئے امید کی علامت ہے۔ اگر اس پرچم کو یروشلم میں محفوظ نہ رکھا جا سکا تو پھر دنیا میں کہاں رکھا جا سکے گا؟ یہ واقعہ محض فلسطین یا اسرائیل کا نہیں، بلکہ پوری دنیا کے اجتماعی ضمیر کا امتحان ہے۔ یروشلم کے سناٹے میں لہراتا اسرائیلی پرچم صرف ایک علامت نہیں بلکہ ایک سوال ہے: کیا عالمی انصاف واقعی موجود ہے؟ اگر ہے تو پھر اس کی آواز کہاں ہے؟ یہ سوال شاید آج سب پوچھ رہے ہیں۔ اور اس کا جواب دنیا کو جلد دینا ہوگا، ورنہ آنے والی نسلیں شاید اقوام متحدہ کو ایک تاریخی ادارہ تو مان لیں گی، مگر ایک مؤثر عالمی قوت کے طور پر نہیں۔

عمارت اپنی کمزوری سے گرتی ہے نہ کہ ہواؤں سے

ابراہیم آتش گلبرگہ کرناٹک

عمارت اپنی کمزوری سے گرتی ہے نہ کہ ہواؤں سے، عمارت کا گرنا اس کی اندرونی کمزوری وجہ ہوتی ہے نہ کہ بیرونی اور یہی حال قوموں کا بھی ہوتا ہے۔ قوموں کا زوال بھی ان کی اپنی کمزوری ہوتی ہے دوسری قوموں پر الزام لگانا حقیقت سے فرار ہونے کے مترادف ہے اور کسی پر الزام لگا کر اپنی ذمہ داری سے بچ کر نکل جانا بہت آسان ہے اس لئے ہر کوئی یہی آسان نسخہ اپنانے کی کوشش کرتا ہے جبکہ اپنی اصلاح کرنا بہت مشکل ہے اس لئے عمارت ہو یا قوم پہلے اس کمزوری کو دور کریں اس لئے ہمیں اپنے گریباں میں جھانک کر دیکھنے کی ضرورت ہے اور میری کوشش یہی رہتی ہے کہ پہلے اپنی اصلاح ہو اور اصلاح ہونے کے بعد کسی پر الزام کی ضرورت ہی نہیں پڑے گی۔ ملک کے مختلف ٹی وی چینلس پر کئی برسوں سے مباحثہ اپنی توجہ کا مرکز بنتا جا رہا ہے مخصوص ٹی وی چینلس مسلمانوں کے حساس معاملوں کو منفی طریقے سے پیش کرتے ہیں اور اس پر زوردار گرما گرم بحث کرائی جاتی ہے بی جے پی، آر ایس ایس، وی ایچ پی، کانگریس اور سیکولر پارٹیوں کے ساتھ مخصوص مولویوں کو بھی بلایا جاتا ہے مذہب اسلام اور مسلمانوں کے ساتھ گھناؤنی سازش کے تحت بدنام کرنے کی کوشش ہوتی ہے۔ ان مولویوں کو ملک کے مسلمانوں کی نمائندگی کا حق کس نے دیا وہ انفرادی طور پر شریک ہو سکتے ہیں اور اپنی رائے رکھ سکتے ہیں مگر مسلمانوں کی وکالت کرنے کی زحمت نہ کریں۔ مسلمانوں کی وکالت کرنے کے لئے ملک کی نامور جماعتیں ہیں جن پر ملک کے مسلمانوں کو بھروسہ ہے کیا اسلام اور مسلمان اتنے سستے ہیں چاہے کوئی بھی آئے اور اپنے آپ کو مسلمانوں کا نمائندہ ثابت کرے اسلام کا اور مسلمانوں کا مذاق اڑاتے ہوئے دنیا دیکھے اور اس سے زیادہ تشویش والی بات یہ ہے کہ مسلمانوں کے لئے بی جے پی اور آر ایس ایس کے توسط سے نئے نئے مصیبتیں لائے اور ملک کی فاشسٹ طاقتوں کا آلہ کار بننے یہ بات تو ہمیں سمجھ میں آتی ہے بی جے پی اور آر ایس ایس ملک کی بڑی تنظیمیں ہیں جن کی جانب سے ان کے ترجمان ان کی پارٹی یا ہندوؤں کے مفاد کی خاطر ٹی وی کی بحث میں حصہ لینا غلط نہیں لگتا مگر یہ مولوی حضرات قومی سطح پر کسی ادارے یا تنظیم کی نمائندگی نہیں کرتے پھر وہ کسی طرح ملک کے مسلمانوں کی نمائندگی کر سکتے ہیں اس پر کسی نے بہت اچھی بات کہی ہے یہ تمام مولویوں کے پاس کوئی کام نہیں ہوتا ہے اس لئے میک اپ کر کے ٹی وی پر آ جاتے ہیں بالکل سچ ہے ان کے پاس کوئی کام نہیں ٹی وی میں آنا ہی کام رہ گیا ہے انھیں اس سے کوئی غرض نہیں کہ مباحثے سے ملک پر کیا اثرات پڑ رہے ہیں مسلمانوں پر کیا اثرات پڑ رہے ہیں اور ہندوؤں پر کیا اثر ہو رہا ہے جن کے پاس تھوڑا بہت بھی شعور ہے وہ ملک کے موجودہ حالات کو دیکھ کر اندازہ لگا سکتے ہیں ملک کے حالات مسلمانوں کے لئے بد سے بدتر ہوتے جا رہے ہیں اور یہ لوگ ٹی وی پر تو تو میں میں کی لڑائی کو ملک کے ہر شہر اور قصبے میں پہنچا رہے ہیں۔

ملک میں مسلمانوں کی بڑی بڑی تنظیمیں ہیں جن کا ملک کے مسلمانوں پر اثر رسوخ ہے جیسے دارالعلوم دیوبند، جمعیت العلماء، جماعت اسلامی، مسلم پرسنل لاء بورڈ اور بھی دوسرے جماعتیں اور ادارے ہیں جن کے نمائندے اگر شرکت کریں تو مسلمان سمجھ سکتے ہیں کیونکہ ان پیچھے کچھ لوگ ہیں جوان کے لئے نرم گوشہ رکھتے ہیں مگر یہ دو چار لوگوں کی جماعت یا تنظیم بنا کر مسلمانوں کی نمائندگی کے نام پر ٹی وی چینل پر آر ایس ایس، بی جے پی اور وی ایچ پی سے مباحثہ میں حصہ لینا اس کے بعد حالات کو بی جے پی کے موافق فراہم کرنا تشویش کی بات ہے کہیں ایسا تو نہیں کہ فرقہ پرست تنظیمیں چاہتی ہیں کہ ان کی شرکت ہو اس لئے کہ ان کی شرکت کے بغیر بی جے پی اور آر ایس ایس کی پالیسی ناکام ہوگی مسلمانوں کے حساس معاملوں کو جب جب اچھالا جائے اور اس کو منفی طریقے سے ملک کے سامنے لایا جائے جس کے لئے کچھ ٹی وی چینل ان کی مدد کر رہے ہیں اور مولوی حضرات ان ہی ٹی وی چینلس میں کثرت سے دیکھے جاتے ہیں جہاں ملک کے مسلمان ان مسائل کو سنجیدگی سے دیکھتے ہیں یہ میک اپ کے مولوی حضرات بڑے دلچسپ انداز میں دیکھے جاتے ہیں پل میں ہنستے اور پل میں غصے کا اظہار کرتے ہیں ان کے انداز سے نہیں لگتا وہ سنجیدہ ہیں اور نہ ہی فکر مند ہیں ہاں وہ لوگوں کو اپنی جانب متوجہ کرنے کی پوری کوشش کرتے ہیں ہو سکتا ہے اس سے ٹی وی چینل کی ٹی آر پی بڑھے اور ٹی وی چینل کی آمدنی بھی بڑھے اور ان کا خفیہ ایجنڈا بھی کامیاب ہو مگر آپ کو کیا مل رہا ہے یہ تو بتائیں آپ کا مقصد کیا ہے جن لوگوں کے لئے آپ قومی سطح پر آتے ہو آپ جب سے ٹی وی پر آ رہے ملک کے حالات تو بدتر ہو رہے ہیں اس کا حل کیا ہے اس کا حل بی جے پی کے پاس ہے یا آپ کے پاس اگر آپ کے پاس نہیں ہے اور مخالف والوں کو صرف نصیحت کریں تو یہ حل نہ ہوا کیونکہ وہ آپ کی نصیحت نہیں چاہتے پھر آپ جان بوجھ کر لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں اور مسلمانوں کو بھی گمراہ کر رہے ہیں اور ایسا بھی کہا جا سکتا ہے جو ٹی وی پر نئے چہرے مسلمانوں کے ابھر رہے ہیں دراصل وہ ابھارے جا رہے ہیں۔

جمہوریت کا فائدہ اٹھانے والوں میں کچھ مسلمان بھی ہیں جیسے بی جے پی کے بڑے چہرے جو بی جے پی کی ہر پالیسی کو جائز مانتے ہیں اسی طرح صوفی ازم کے بہانے کچھ مسلمان نریندر مودی کے تعریفوں کے پل باندھتے ہیں مگر ہر ایک کا الگ الگ انداز ہے اب سوال یہ ہے ان مولویوں کو کیسے روکا جائے اس کی مثال اس بات سے سمجھی جا سکتی ہے باکسر پریکٹس کے لئے ایک لٹکے ہوئے تھیلے پر مکّے مارتا ہے اور اس تھیلے کی کوئی اہمیت نہیں مگر باکسر کے لئے ضروری ہے بغیر تھیلے کے وہ باکسر نہیں بن سکتا اسی طرح بی جے پی کو ایک تھیلے کی ضرورت ہے اور وہ ان مولویوں کو تھیلے کی مانند استعمال کر رہی ہے بغیر ان مولویوں کے بی جے پی کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی ان مولویوں کو ٹی وی اینکر کس مقصد کے تحت دھرم گرو اور اسلام کے جانکار کہتے ہیں یہ نہیں جب کے مسلمانوں میں ان ٹی وی مولاناؤں کو اس سے قبل کوئی جانتا بھی نہیں تھا ہاں ٹی وی کی زینت بننے کے بعد ان کا تعارف ہوا بلکہ انکا تعارف سیاسی پارٹیوں میں بھی ہوا اور یہ بھی دلچسپ بات ہے کہ یہ مولوی حضرات شروع شروع میں جو ٹی وی میں نظر آتے تھے اب ان کا رنگ ڈھنگ بدل گیا ہے اور یہ بھی دیکھنے میں آ رہا ہے یہ مولوی حضرات مختلف سیاسی پارٹیوں کے ہم خیال بنے ہوئے کوئی بی ایس پی کا کوئی سماج وادی کا کوئی ٹی ایم سی کا کوئی کانگریس کا کوئی کسی اور کا بہرے ان مولویوں کا کنکشن کسی نہ کسی سیاسی پارٹی سے جڑا ہوا ہے یہ اچھی بات ہے ان کو اپنے مستقبل کی فکر ہے قومی ٹی وی میں آنے کا کچھ نہ کچھ فائدہ تو ملنا چاہئے اگر فائدہ کا لفظ مناسب نہیں تو اس کی جگہ عوام کی خدمت کا جذبہ یا مسلمانوں کی خدمت کا جذبہ بھی کہا جا سکتا ہے کسی نے بہت اچھی کہی ہے جب کوئی عمارت گرتی ہے تو باہر کی ہواؤں اور بارش سے نہیں گرتی بلکہ اپنی کمزوری سے گرتی ہے وہ اس عمارت کی اندرونی وجہ ہوتی ہے اس کی صحیح دیکھ بھال نہیں ہونا بھی ایک وجہ ہے جیسے اس کی دیواریں کمزور ہونا چھت کا کمزور ہونا اگر وقت پر مرمت نہ کی گئی تو عمارت گر جائے گی اور زمین بوس بھی ہو سکتی ہے۔

یہ مولوی حضرات مسلمانوں کے نمائندے نہیں ہیں تو پھر انھیں مسلمانوں کی نمائندگی کا کوئی حق نہیں ہے کیا وہ وقت آ گیا ہے ان پر کنٹرول کیا جائے اور کنٹرول کیسے کیا جا سکتا ہے کیا ملک کی نامور تنظیمیں اور جماعتیں سنجیدگی سے اس کا کوئی حل نکال سکتے ہیں کیا وہ تمام متحدہ بیان جاری کر سکتے ہیں ٹی وی کے مباحثہ میں جو مسلمان شریک ہوتے ہیں ان کی انفرادی رائے ہوتی ہے وہ مسلمانوں کے ترجمان نہیں ہیں اور مباحث میں حصہ لینے والوں کو تنبیہ بھی کریں کہ اس طرح کی ٹی وی مباحثہ سے اپنے آپ کو دور رکھیں کم سے کم مسلم حلقوں میں اس بیان کی اہمیت کو دیکھا جائے گا چاہے ٹی وی والے ان کو دھرم گرو ہی کہہ کر کیوں نہ خطاب کریں۔

اس ملک میں مسلمانوں کے علاوہ دوسرے مذاہب کے لوگ بھی ہیں مگر بی جے پی ان کے معاملوں کو اچھالنے کی کوشش نہیں کرتی نہ ٹی وی پر بحث ہوتی ہے نہ ان ان کے کسی مذہبی لوگ مسلمانوں کی طرح ہر روز میک اپ کر کے ٹی وی پر آتے ہیں شاید بی جے پی کو اس سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا اور وہ مذاہب کے ماننے والے بھی مسلمانوں کی طرح بی جے پی کو اشتعال نہیں دلاتے ہیں ان لوگوں کو ٹی وی پر کبھی گرما گرم بحث کرتے ہوئے آپ نے نہیں دیکھا ہو گا خاص کر عیسائیوں کے بارے میں جو مسلمانوں کے بعد سب سے زیادہ ہیں کس حکمت کے ساتھ ملک میں زندگی گذار رہے ہیں ایک چھوٹی سی مثال پیش کرنے کی کوشش کروں گا، دہلی میں عیسائی لوگوں کی جانب سے ایک دیوار پر عبارت لکھی گئی تھی جیسا اکثر وہ لکھا کرتے ہیں jesus comin soon کسی شرپسند نے اس تحریر کے آگے jesus coming soon as a r"""""""" لکھ دیا اور ان شرپسندو کی یہ کوشش تھی کہ عیسائیوں کو اشتعال دلایا جائے اور دوسرے دن اس انتظار میں تھے کہ عیسائی احتجاج کریں گیا اور اس احتجاج سے شرپسند فائدہ اٹھائیں گے دوسرے دن کسی عیسائی نے اس پر کوئی سنجیدہ نوٹس نہیں لیا اور یہ شرپسند ہاتھ ملتے رہ گئے کیا اس مثال سے یہ بات ثابت نہیں ہوتی کہ عیسائیوں کی خاموشی نے شرپسندوں کو اس مقام پر زبردست شکست دی۔

اقوام متحدہ میں ایرانی سفیر کی صیہونی جرائم کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ

اقوام متحدہ :اقوام متحدہ میں اسلامی جمہوریہ ایران کے مستقل مندوب اور سفیر نے عالمی برادری سے دنیا کو نسلی تصفیے جیسے انسانیت سوز جرائم سے پاک کرنے کے لئے غاصب صیہونی حکومت کے ہاتھوں فلسطینی عوام کی نسل کشی روکنے اور نسلی تصفیے نیز انسانیت کے خلاف جرائم کا ارتکاب کرنے والوں کو سزا دلوانے کے لئے ٹھوس اقدام کا مطالبہ کیا ہے۔اقوام متحدہ میں اسلامی جمہوریہ ایران کے مستقل مندوب اور سفیر نے جنرل اسمبلی کے اجلاس سے خطاب میں مظلوم فلسطینی عوام کی نسل کشی اور انسانیت کے خلاف وسیع جرائم پر عالمی برادری کی خاموشی کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔

امیر سعید ایروانی نے نسلی تصفیے کی بھینٹ چڑھنے والوں کی یاد میں منعقدہ جنرل اسمبلی کی نشست سے خطاب میں کہا کہ نسلی تصفیے کے گھناؤنے جرائم کو خاموشی سے پاک نہیں کیا جاسکتا۔

انہوں نے کہا دنیا کو غاصب صیہونی حکومت کے نسل کشی اور انسانیت کے خلاف جرائم روکنے اور دنیا سے نسل کشی کے خاتمے کے لئے ٹھوس اقدامات کرنے ہوں گے۔امیر سعید ایروانی نے کہا کہ ہم نسلی تصفیے کی بھینٹ چڑھنے والوں کی یاد منانے کے لئے جنرل اسمبلی کی قرارداد کے ایک بانی ملک کی حیثیت سے،

نسل کشی کے بھینٹ چڑھنے والوں کو خراج پیش کرتے ہیں جن کی انسانی کرامت نے بین الاقوامی برادری کو مجبور کیا کہ یقین اور صراحت کے ساتھ اس سلسلے میں اخلاقی اقدام کرے۔

انہوں نے کہا کہ نسل کشی کا خاتمہ صرف ایک مشترکہ آرزو ہی نہیں ہے بلکہ بین الاقوامی قوانین کے مطابق ایک مشترکہ لازمی فریضہ اور انسانیت کے تعلق سے ہماری مشترکہ سنگین ذمہ داری بھی ہے۔

اقوام متحدہ میں اسلامی جمہوریہ ایران کے سفیر نے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ آج ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے کہ دنیا میں ہر جگہ نسلی تصفیے کے خطرات کو روکیں اور نسلی کشی کے جرائم کا ارتکاب کرنے والوں کی کسی بھی طرح کی مدد اور معاونت نہ کریں۔امیر سعید ایروانی نے کہا کہ نسل کشی کو روکنا ایسا بین الاقوامی قانون ہے جو عالمی برادری کے ہر رکن کے لئے حکم کا درجہ رکھتا ہے اور کسی بھی حکومت کو یہ اجازت نہیں ہے کہ اس کو نظرانداز کردے، یا دوہرے معیار اپنائے اور اپنی مرضی کے مطابق اس سلسلے میں پالیسی اختیار انہوں نے کہا کہ عدل وانصاف کے قیام کے لئے کسی بھی رو رعایت کے بغیر اقدام کرنا چاہئے کیونکہ مجرمین کو ان کے جرائم کی سزا نہ ملنے سے جرائم بڑھتے ہیں۔

دہلی فسادات کی سازش معاملے میں ضمانت پر فیصلہ محفوظ

عمر خالد سمیت 6 ملزمین کی درخواستوں پر سپریم کورٹ کی فریقین کو 18 دسمبر تک تمام دستاویزات پیش کرنے کی ہدایت

نئی دہلی، (صحافت بیورو): سپریم کورٹ نے 2020 کے دہلی فسادات کی سازش کے معاملے میں 6 ملزمان عمر خالد، شرجیل امام، گلفشاں فاطمہ، میران حیدر، شاداب احمد اور محمد سلیم خان کی طرف سے دائر ضمانت کی درخواستوں پر بدھ کے روز اپنا فیصلہ محفوظ رکھ لیا۔جسٹس اروند کمار اور جسٹس این وی انجاریا پر مشتمل ڈویژن بنچ نے ضمانت کی عرضی پر طویل سماعت مکمل کی۔

ڈویژن بنچ نے واضح کیا کہ عدالت 19 دسمبر سے شروع ہونے والی موسم سرما کی چھٹیوں سے قبل اس معاملے کا فیصلہ کرنا چاہتی ہے، اس لیے فریقین کو 18 دسمبر تک تمام دستاویزات تیار کرنے اور پیش کرنے کی ہدایت دی۔

سماعت کے دوران دہلی پولیس کی طرف سے پیش ہونے والے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایس وی راجو نے دلیل دی کہ ایک سازش کنندہ کی کارروائیوں کو دوسرے سے منسوب کیا جاسکتا ہے، یہ عرض کرتے ہوئے کہ شرجیل امام کی تقاریر کو عمر خالد کے خلاف بھی ثبوت سمجھا جاسکتا ہے۔جب اے ایس جی نے جے این یو میں مبینہ طور پر 'ٹکڑے ٹکڑے' نعرے بازی پر درج 2016 کی ایف آئی آر پر اعتماد ظاہر کیا تو بنچ نے اس کی معنویت پر سخت اعتراض کیا۔بنچ نے پوچھا کہ آپ 2020 میں ہونے والے فسادات کے لیے پہلے کی ایف آئی آر کیوں دکھا رہے ہیں؟ اس کا اس سے کیا تعلق ہے؟ عدالت نے دونوں فریقوں سے پیش کیے جانے والے دستاویزات کی حد سے زیادہ تعداد پر بھی تشویش ظاہر کی۔جسٹس اروند کمار نے تبصرہ کیا کہ ایسا لگتا ہے کہ آپ کے مؤکل نے جج کو قائل کرنے یا جج کو الجھانے کی پالیسی اپنائی ہے۔بنچ نے دونوں فریقوں کو ہدایت دی کہ وہ تمام مواد کی واحد اور جامع فائل 18 دسمبر سے پہلے پیش کریں۔اے ایس جی راجو نے عرض کیا کہ تاخیر کے لیے استغاثہ ذمہ دار نہیں ہے اور ملزمان مزید ثبوت کے انتظار پر اصرار نہیں کر سکتے ہیں۔انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ عمر خالد جان بوجھ کر فسادات سے پہلے خود کو واقعات سے دور رکھنے کے لیے دہلی چھوڑ کر چلے گئے تھے۔ملزمان نے انکرپٹڈ پلیٹ فارم استعمال کیے ہیں۔عمر خالد اور دیگر دہلی پروٹسٹ سپورٹ گروپ (DPSG) کی اہم شخصیات تھے، بعد میں اس گروپ کی بات چیت کو حذف کر دیا گیا تھا۔یہ سازش بہت پہلے شروع ہوئی تھی، اور ان کی تقاریر ان کے ارادے کی نشاندہی کرنے والے شواہد کا حصہ ہیں۔یو اے پی اے سیکشن 15 (دہشت گردانہ کارروائی) کے اطلاق پر بنچ نے پوچھا کہ تقریروں کو پرتشدد کارروائیوں سے کیسے جوڑا جاسکتا ہے؟ اس پر اے ایس جی نے جواب دیا کہ تقریر کی نتیجے میں کارروائی ہوئی، ان کی تقریر سے پتہ چلتا ہے کہ معاشی تحفظ متاثر ہوگا۔ان کی سازش پیٹرول بم کا استعمال کرنا اور بڑے پیمانے پر واقعات کو ہوا دینا تھی۔ملزمان نے اپنی ضمانت کے خلاف دہلی ہائی کورٹ کے 2 ستمبر کے حکم کو چیلنج کیا ہے۔سپریم کورٹ نے ان کی درخواستوں پر 22 ستمبر کو نوٹس جاری کیا تھا۔یہ مقدمہ فروری 2020 کے دہلی فسادات کے پیچھے مبینہ سازش سے متعلق ہے، جس کے نتیجے میں 53 افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہوئے تھے۔اس معاملے میں ابتدائی ایف آئی آر دہلی پولس کے اسپیشل سیل نے آئی پی سی اور یو اے پی اے کے تحت درج کی تھی، جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ فرقہ وارانہ فسادات بھڑکانے کے لیے مربوط منصوبہ بنایا گیا تھا۔

عمر خالد کو ستمبر 2020 میں گرفتار کیا گیا تھا، جس پر سازش، فسادات اور یو اے پی اے کے تحت جرائم کا الزام لگایا گیا تھا، اور شرجیل امام کے خلاف متعدد ریاستوں میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔معاملے میں دلائل کی سماعت مکمل ہونے کے بعد، سپریم کورٹ 18 دسمبر کو ازسرنو مرتب دستاویزات حاصل کرنے کے بعد اپنا فیصلہ سنائے گی۔19 دسمبر کو موسم سرما کی تعطیلات کے لیے عدالت کے بند ہونے سے پہلے اس معاملے کا فیصلہ متوقع ہے۔

اپوزیشن لیڈر نے وزیر داخلہ کو دیا بحث کا چیلنج

لوک سبھا میں امت شاہ اور راہل گاندھی کے درمیان لفظی جنگ

نئی دہلی، (ایجنسیاں): انتخابی اصلاحات پر لوک سبھا میں بحث کے دوران وزیر داخلہ امت شاہ اور حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی کے درمیان بحث ہوئی۔مسٹر شاہ کی تقریر کے درمیان راہل گاندھی نے کہا کہ ہندوستان کی تاریخ میں پہلی بار فیصلہ کیا گیا ہے کہ الیکشن کمشنر کو پوری امیونٹی دی گئی۔ہم نے ہریانہ میں 19 لاکھ جعلی ووٹروں کا ثبوت دیا ہے۔راہل گاندھی نے مسٹر شاہ سے کہا کہ میں آپ کو چیلنج دیتا ہوں کہ آپ میری ووٹ چوری سے متعلق تینوں پریس کانفرنسوں پر بحث کریں۔اس پر امت شاہ نے کہا کہ میں 30 سال سے اسمبلی اور لوک سبھا سے منتخب ہو کر آ رہا ہوں، مجھے پارلیمانی نظام کا طویل تجربہ ہے۔

حزب اختلاف کا لیڈر کہتے ہیں کہ پہلے میری بات کا جواب دیجئے، میں بتانا چاہتا ہوں کہ پارلیمنٹ آپ کے حساب سے نہیں چلے گی۔میں اپنے خطاب کا طریقہ خود طے کروں گا۔

امت شاہ نے کہا کہ حزب اختلاف کے لیڈر کو صبر رکھنا چاہیئے میرا جواب سننے کا۔ایک ایک بات کا جواب دیا جائے گا، لیکن میرے خطاب کا ترتیب وہ طے نہیں کر سکتے ۔ یہ میں طے کروں گا کہ کیسے جواب دینا ہے۔میں سبھی جواب دوں گا، اپنی تقریر کا سلسلہ میں خود طے کروں گا، حزب اختلاف کا لیڈر نہیں۔میں ان کے اکسانے میں نہیں آؤں گا۔اس پر راہل گاندھی نے کہا کہ مسٹر شاہ کے جواب ڈر اور گھبراہٹ والے ہیں۔مسٹر شاہ نے کہا کہ میں ان کے ماتھے پر فکر کی لکیریں صاف دیکھ رہا ہوں کہ میں کیا بولوں گا۔میں ان کے اکسانے میں نہیں آؤں گا، اپنے سلسلے سے بولوں گا۔کانگریس جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے کہا کہ سونیا گاندھی نے اس انتخاب میں ووٹ تک نہیں دیا تھا۔گمراہ کن بیانات دیے جا رہے ہیں۔میں اسے چیلنج دیتا ہوں کہ کیا آپ اسے ثابت کر سکتے ہیں؟

غزہ میں زوردار بارشوں سے ہزاروں خیمے ڈوب گئے

بے گھر فلسطینیوں کی حالت نازک، وسیع تباہی کا خدشہ

غزہ:(ایجنسی) غزہ میں موسم سرما کے پہلے ہی طوفانی اسپیل نے بے گھر فلسطینیوں پر ایک اور آزمائش تھونپ دی ہے۔بدھ کے روز شروع ہونے والے موسمیاتی نظام کی شدید بارشوں نے مہاجر کیمپوں میں لگے سیکڑوں خیموں کو غرق کر دیا جس سے ہزاروں خاندانوں کی پہلے سے تباہ حال زندگی مزید بے بسی اور اذیت میں ڈوب گئی۔رات بھر برسنے والی موسلا دھار بارش نے خیموں کے وسیع علاقوں کو پانی میں ڈبو دیا۔سامنے آنے والی ویڈیوز میں دیکھا جاسکتا ہے کہ کس طرح پانی بے رحم انداز میں عارضی پناہ گاہوں کے اندر گھس کر بے گھر فلسطینیوں کا تھوڑا بہت بچا سامان بھی برباد کر رہا ہے۔اندازوں کے مطابق غزہ کو کم از کم تین لاکھ خیموں اور قبل از تعمیر رہائشی یونٹس کی ضرورت ہے تاکہ تباہ شدہ خطے کے لوگوں کو عارضی طور پر ہی سہی مگر کوئی بنیادی پناہ میسر آسکے۔اسرائیل کی جانب سے گذشتہ دو برسوں سے جاری جنگ نے غزہ کی بنیادی ڈھانچے کو تقریباً مکمل طور پر جڑ سے اکھاڑ دیا ہے۔حکومتی میڈیا آفس نے خبردار کیا کہ قطبی طوفان "بیرون" غزہ کے لیے شدید خطرات لایا ہے۔توقع ہے کہ خطے میں انتہائی تیز بارشیں، سیلابی ریلے، آندھیاں بلند لہریں اور گرج چمک کے ساتھ طوفانی جھکڑ چلیں گے جو بے گھر خاندانوں کے خیمے اکھاڑ سکتے ہیں۔ترجمان نے واضح کیا کہ یہ صورتحال ایسی موسمی تباہ کاریوں کا پیش خیمہ بن سکتی ہے جو ان دسیوں ہزار فلسطینی خاندانوں کو شدید نقصان پہنچا سکتی ہیں۔

انڈیگو بحران: عدالت کی حکومت کو سخت پھٹکار

'یہ صورتحال پیدا ہی کیوں ہونے دی؟'

نئی دہلی:(ایجنسی) انڈیگو کی متعدد پروازوں کی منسوخی اور شدید بدانتظامی کے بعد دہلی ہائی کورٹ میں اہم سماعت ہوئی، جس میں عدالت نے مرکزی حکومت اور ڈی جی سی اے کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔عدالت نے واضح کہا کہ یہ صرف پروازوں کے رکنے کا مسئلہ نہیں بلکہ ایک بڑے قومی اقتصادی اور عوامی بحران کی صورت اختیار کر چکا ہے۔

عدالت نے سوال اٹھایا کہ آخر حکومت اور ریگولیٹری ادارے اس صورتحال کو پیدا ہونے سے پہلے کیوں نہ روک سکے۔سماعت کے دوران ہائی کورٹ نے کہا کہ ہزاروں مسافر روزانہ پریشان ہو رہے ہیں، ان کے سفر میں رکاوٹ آ رہی ہے اور انہیں بے پناہ مالی نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔عدالت نے حیرت کا اظہار کیا کہ جو ٹکٹ پہلے 5 ہزار روپے میں دستیاب تھے، وہ اچانک 35 سے 40 ہزار روپے تک کیسے پہنچ گئے۔عدالت نے سوال کیا کہ دیگر ایئر لائنز کو بحران کے دوران کرایے بڑھانے کی اجازت کس نے دی اور مسافروں کا استحصال کیوں نہ روکا گیا۔حکومت کی جانب سے پیش ہونے والے اے ایس جی چیتن شرما نے بتایا کہ انڈیگو کے سی او او کو معطل کر دیا گیا ہے اور معاملے کی جانچ جاری ہے۔تاہم عدالت نے اس اقدام کو ناکافی قرار دیتے ہوئے کہا کہ محض معطلی کافی نہیں، ذمہ داری طے کر کے مناسب کارروائی کی جائے۔ڈی جی سی اے نے عدالت کو بتایا کہ پائلٹس کی شدید کمی اور فلائٹ ڈیوٹی ٹائم لیمٹیشن (ایف ڈی ٹی ایل) کے تقاضوں کے باعث صورتحال پیدا ہوئی۔

'وندے ماترم' پر راجیہ سبھا میں دوسرے دن بھی بحث جاری

اپوزیشن کا حکمراں جماعت پر تاریخی حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے کا الزام

نئی دہلی،(یو این آئی) راجیہ سبھا میں اپوزیشن نے بدھ کے روز قومی گیت 'وندے ماترم' کے 150 سال مکمل ہونے کے موقع پر منعقدہ بحث کے دوسرے دن بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر الزام لگایا کہ وہ اس بحث کے ذریعے تاریخ کو توڑ مروڑ کر پیش کر کے سیاست کر رہی ہے جبکہ حکمراں جماعت کے ارکان نے کہا کہ مجاہدین آزادی کو تحریک دینے والے اس گیت کو قومی گیت کے طور پر اپناتے وقت کانگریس نے 'خوشامد پسندی کی سیاست' کے تحت اس کے کئی بند چھوڑ دئے تھے۔بی جے پی کے نرہری امین نے کہا کہ 'سودیشی' اور 'وندے ماترم' ہمارے مجاہدین آزادی کی حکمت عملی اور تحریک کا ذریعہ تھے۔کانگریس کے جے رام رمیش نے 'وندے ماترم' کو مختصر کرنے میں پنڈت جواہر لعل نہرو کے رول کے تعلق سے لگائے جانے والے الزامات کو مسترد کیا۔انہوں نے 1937 سے 1940 کے درمیان ڈاکٹر راجندر پرساد، گرودیو رابندرناتھ ٹیگور، آچاریہ جے بی کرپلانی، سی راج گوپالاچاری اور سبھاش چندر بوس جیسے کانگریس کے لیڈروں کے درمیان بنکم چندر چٹوپادھیائے کے اس گیت پر خطوط کے تبادلے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 28 اکتوبر 1937 کو کلکتہ میں کانگریس ورکنگ کمیٹی نے گیت کے دو بند اپنانے اور گانے کی تجویز کو متفقہ طور پر منظور کیا تھا۔مسٹر رمیش نے کہا کہ کانگریس ورکنگ کمیٹی کی اس میٹنگ میں مہاتما گاندھی، سبھاش چندر بوس، سردار ولبھ بھائی پٹیل، پنڈت نہرو، گووند بلبھ پنت، مولانا ابوالکلام آزاد اور آچاریہ کرپلانی موجود تھے اور 'وندے ماترم' کی قرارداد اتفاقِ رائے سے منظور ہوئی۔انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت اس بحث کے ذریعہ سیاست کر رہی ہے اور اقتدار میں بیٹھے لوگ نہرو ہی نہیں، بلکہ گرودیو رابندرناتھ ٹیگور کی بھی توہین کر رہے ہیں۔ کانگریس کے رکن نے کہا کہ بنکم چندر چٹرجی کا ذکر کرتے وقت اس بنکم چندر کو بھی یاد کرنا چاہئے جو روحانیت اور سائنس کا حسین امتزاج پیش کرتا تھا، جس نے 1876 میں مہندر لال سرکار کے ساتھ مل کر کلکتہ میں "انڈین ایسوسی ایشن فار کلٹیویشن آف سائنس" قائم کی تھی جس میں تعلیم حاصل کرنے والے سی وی رمن کو طبیعیات کا نوبل انعام ملا۔انہوں نے کہا کہ "یہ بحث نہرو کو بدنام کرنے کی سازش کا حصہ ہے۔ان کے بارے میں جو کچھ کہا جا رہا ہے، اس کی تاریخ میں کوئی بنیاد نہیں ہے۔سی پی آئی کے سندوش کمار پی نے بھی کہا کہ بی جے پی پر گاندھی اور نہرو کا خوف چھایا رہتا ہے اور وہ 'وندے ماترم' کے نام پر لوگوں کو تقسیم کرنا چاہتی ہے ۔ بیجو جنتا دل کے دیواشیش سامنت رائے نے جدوجہد آزادی میں اس گیت کے رول کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ 'وندے ماترم' اور 'جن گن من' دونوں ہمارے قومی گیت اور قومی ترانہ ہیں۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ تاریخ کو کوئی بدل نہیں سکتا۔

سپریم کورٹ کو بدنام کرنے کی مہم ناقابلِ قبول: سابق ججوں کا سخت ردِعمل

نئی دہلی: ملک کے متعدد ریٹائرڈ ججوں نے ایک مشترکہ بیان جاری کرتے ہوئے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس آف انڈیا کے خلاف حالیہ منظم مہم کی سخت مذمت کی ہے۔ یہ مہم اُس وقت سامنے آئی جب روہنگیا مہاجرین سے متعلق ایک عدالتی سماعت کے دوران چیف جسٹس کی جانب سے کیے گئے ایک قانونی سوال کو غلط رنگ دیتے ہوئے انہیں تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔سابق ججوں نے کہا کہ اختلافِ رائے اپنی جگہ، مگر عدلیہ کو کمزور کرنے اور ججوں کی نیت پر حملہ کرنا ناقابلِ قبول ہے۔

بیان میں کہا گیا ہے کہ قانونی کارروائیوں پر مناسب اور مدلل تنقید تو قابلِ قبول ہے، لیکن جو کچھ اس وقت ہو رہا ہے وہ محض بدنیتی پر مبنی ایک ایسی تحریک ہے جس کا مقصد عدلیہ کی ساکھ کو کمزور کرنا ہے۔ریٹائرڈ ججوں نے واضح کیا کہ چیف جسٹس نے صرف ایک بنیادی قانونی سوال پوچھا تھا، ''قانون کے مطابق وہ کس بنیاد پر وہ اسٹیٹس طلب کر رہے ہیں جس کا مقدمہ میں دعویٰ کیا جا رہا ہے؟'' ان کے مطابق بغیر کسی واضح قانونی بنیاد کے کسی حق یا دعوے پر فیصلہ ممکن نہیں۔سابق ججوں کے مطابق یہ سوال ہر مقدمے میں ناگزیر ہوتا ہے اور اسے تعصب یا انسانیت دشمنی قرار دینا دانستہ غلط بیانی ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ چیف جسٹس نے اپنے ریمارکس میں واضح طور پر کہا تھا کہ ہندوستانی سرزمین پر کوئی انسان چاہے شہری ہو یا غیر ملکی تشدد، اغوا یا غیر انسانی سلوک کا شکار نہیں ہو سکتا۔

'ایس آئی آر' بیک ڈور 'این آر سی' ہے

لوگوں کو مذہب کی بنیاد پر ووٹ ڈالنے سے روکا جا رہا ہے: اویسی

نئی دہلی: (ایجنسی) آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے رکن پارلیمنٹ اسد الدین اویسی نے بدھ کے روز کہا کہ الیکشن کمیشن سپریم کورٹ اور پارلیمنٹ سے بڑا نہیں ہے اور یہ کہ ایس آئی آر ایک بیک ڈور این آر سی کے سوا کچھ نہیں ہے۔لوک سبھا میں انتخابی اصلاحات پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ انتخابی فہرست کی خصوصی نظر ثانی (ایس آئی آر) پارلیمنٹ کی طرف سے نافذ کردہ قانون کی خلاف ورزی کرتی ہے۔انہوں نے کہا، "یہ لال بابو حسین کیس میں سپریم کورٹ کے تین ججوں کی بنچ کے فیصلے کی خلاف ورزی کرتا ہے۔" اویسی نے دعویٰ کیا کہ الیکشن کمیشن کسی کی شہریت ثابت کرنے کا بوجھ ووٹروں پر ڈال رہا ہے اور یہ 1950 اور 1960 کے عوامی نمائندگی کے قانون، اس ایوان سے منظور شدہ انتخابی قوانین اور لال بابو حسین کیس میں سپریم کورٹ کے فیصلے کی خلاف ورزی کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن سپریم کورٹ اور پارلیمنٹ سے بڑا نہیں۔انہوں نے الزام لگایا کہ فارم 6 کا قاعدہ پارلیمنٹ نے پاس کیا تھا، لیکن الیکشن کمیشن اس ایوان سے منظور شدہ قانون کے تقدس کو پامال کر رہا ہے۔اویسی نے ایس آئی آر کی مخالفت کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ یہ مذہب کے نام پر لوگوں کو ووٹ دینے کے حق سے محروم کرنے کی کوشش ہے۔انہوں نے کہا میں ایس آئی آر کی مخالفت کرتا ہوں کیونکہ یہ پچھلے دروازے سے شہریوں کے قومی رجسٹر (این آر سی) کو تیار کرنے جیسا ہے۔اویسی نے کہا کہ وہ حکمراں بی جے پی پر زور دیتے ہیں کہ وہ ملک میں جرمنی جیسا پارلیمانی نظام اپنائے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہمیں اتفاق رائے پیدا کرنا چاہیے اور ووٹ کے حق کو بنیادی حق بنانا چاہیے۔

دیوالی یونیسکو کی ثقافتی وراثت کی فہرست میں شامل، وزیر اعظم مودی کا اظہارِ خوشی

نئی دہلی : (ایجنسی) ہندوستان کے سب سے بڑے ثقافتی تہوار دیوالی کو یونیسکو نے آفیشیل طور پر انسانیت کی غیر محسوساتی وراثت کی مشہور فہرست میں شامل کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ اعلان آج دہلی کے لال قلعہ سے کیا گیا ہے، جہاں پر یونیسکو کی بین الحکومتی کمیٹی کے 20 ویں اجلاس کا انعقاد ہو رہا ہے۔ اس اعلان پر وزیر اعظم نریندر مودی نے بے حد خوشی کا اظہار کیا ہے۔ یونیسکو نے دیوالی کو غیر محسوساتی عالمی ورثہ قرار دیے جانے کی جانکاری سوشل میڈیا پر دی، اور اس سلسلے میں مبارکباد بھی پیش کی ہے۔ ہندوستان کے علاوہ بھی کئی ممالک کی ثقافتی علامتیں اس فہرست میں شامل کی گئی ہیں۔ دیوالی سے قبل ہندوستان کی 15 وراثتیں پہلے سے 'غیر محسوساتی ثقافتی ورثہ' کی فہرست میں جگہ بنا چکی ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے یونیسکو کے اس فیصلے پر خوشی ظاہر کرتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنا ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انھوں نے لکھا ہے کہ ہندوستان اور دنیا بھر کے لوگ اس خبر سے پُرجوش اور فخر محسوس کر رہے ہیں۔ ہمارے لیے دیوالی ایک تہوار نہیں، بلکہ ہماری ثقافت اور ہماری زندگی کے اقدار سے گہرائی تک جڑا ہوا ہے۔ یہ ہماری تہذیب کی روح ہے، یہ روشنی اور مذہب کی علامت ہے۔ اس سوشل میڈیا پوسٹ میں پی ایم مودی نے یہ بھی لکھا ہے کہ یونیسکو کی غیر محسوساتی ورثہ کی فہرست میں دیوالی کا شامل ہونا اس تہوار کو عالمی سطح پر مزید مقبول بنائے گا۔

لال قلعہ میں بین حکومتی کمیٹی کے 20 ویں اجلاس کے دوران کیا گیا اعلان، ہمارے لیے دیوالی صرف تہوار نہیں بلکہ ہماری تہذیب کی روح ہے: مودی

راجستھان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کا انتخاب آج

جے پور(یو این آئی) راجستھان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن، جے پور کے سالانہ انتخابات 11 دسمبر کو منعقد ہوں گے۔بار ایسوسی ایشن کے ذرائع نے بدھ کو بتایا کہ انتخابی نوٹیفکیشن جاری ہونے کے بعد صدر، نائب صدر، جنرل سکریٹری سمیت کل 17 عہدوں کے لیے نامزدگی اور اسکروٹنی کا عمل مکمل کرلیا گیا ہے۔اس بار ہونے والے انتخابات میں 58 امیدواران 17 عہدوں کیلئے میدان میں ہیں۔ ذرائع کے مطابق گزشتہ سال 2024-25 کے انتخابات میں مہیندر شانڈلیہ مسلسل تیسری بار صدر منتخب ہوئے تھے۔

بہار حکومت سبھی طبقات کی ترقی و بہبود کے لئے پُرعزم: نتیش

اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ میں افسران کو کاموں میں تیزی لانے کی ہدایت

پٹنہ:(یو این آئی) بہار کے وزیراعلیٰ نتیش کمار نے بدھ کے روز کہا کہ ریاست کے تمام علاقوں اور تمام طبقات کی ترقی کے لیے منصوبہ بند طریقے سے کام کیا جارہا ہے۔وزیراعلیٰ کمار نے آج ایک انے مارگ واقع سنکلپ میں پرگتی یاترا کے دوران اعلان کردہ ترقیاتی منصوبوں کا اعلیٰ سطحی جائزہ لیا اور افسران کو ہدایت دی کہ وہ کاموں کو تیزی سے مکمل کریں۔مسٹر کمار نے جائزہ کے دوران کہا کہ دسمبر 2024 اور جنوری-فروری 2025 کے مہینوں میں انہوں نے پرگتی یاترا کے دوران تمام اضلاع کا دورہ کرکے ترقیاتی کاموں کا مشاہدہ کیا تھا۔انہوں نے کہا کہ اس یاترا کے دوران عوام سے ملے فیڈ بیک اور زمینی سطح پر نظر آئی کمی کو دور کرنے کے لیے 430 نئے منصوبوں کی منظوری دی گئی ہے، جن پر 50 ہزار کروڑ روپے خرچ کیے جائیں گے۔انہوں نے ہدایت دی کہ تمام 38 اضلاع سے متعلق ان منصوبوں کا مسلسل جائزہ لیا جائے اور کاموں کی تکمیل کے لیے مسلسل نگرانی کی جائے۔تمام محکمے زیر التواء منصوبوں پر تیزی سے کام کرتے ہوئے انہیں جلد از جلد مکمل کریں۔ وزیراعلیٰ نتیش کمار نے کہا کہ نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) حکومت ریاست کی ہمہ جہت ترقی کے لئے مسلسل کوشاں ہے۔انہوں نے کہا کہ ریاست کے تمام خطوں اور تمام طبقات کی ترقی کے لیے منصوبہ بند طریقے سے کام کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ عوام کی بہتری کے لیے بنائے گئے منصوبوں پر انتہائی حساسیت اور بروقت عمل درآمد کیا جائے۔انہوں نے کہا، ہم سب چاہتے ہیں کہ بہار ملک کی پانچ اعلیٰ ترقی یافتہ ریاستوں میں شامل ہو۔

عثمانیہ یونیورسٹی کیلئے ایک ہزار کروڑ کا اعلان

جامع ترقیاتی منصوبہ پیش، بین الاقوامی معیار کے مطابق ترقی دینے کا وزیراعلیٰ کا عزم

حیدرآباد:(یو این آئی) تلنگانہ کے وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے اپنے سابقہ وعدے کے مطابق آج عثمانیہ یونیورسٹی کا دورہ کیا اور یونیورسٹی کی ترقی کے لئے 1000 کروڑ روپے کی منظوری دیتے ہوئے احکامات جاری کئے۔عہدیداروں نے پہلے ہی یونیورسٹی کی ترقی کے لے ایک تفصیلی پراجکٹ رپورٹ طلبہ اور اساتذہ کی مشاورت سے تیار کر لی تھی۔ دورہ کے موقع پر منعقدہ جلسہ سے اپنے خطاب میں ریونت ریڈی نے کہا کہ عثمانیہ یونیورسٹی کو بین الاقوامی معیار کے مطابق ترقی دینا ان کا پختہ عزم ہے۔انہوں نے کہا کہ جب دباؤ بڑھتا ہے تو جدوجہد جنم لیتی ہے۔عظیم قبائلی رہنما کومرم بھیم نے تعلیم حاصل نہ کرنے کے باوجود ظالمانہ نظام کے خلاف جدوجہد کی۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ تلنگانہ کے لے چھ دہائیوں تک جدوجہد جاری رہی اور پہلی تحریک اسی یونیورسٹی سے ہی اُٹھی۔ جب وہ کامیاب نہ ہوئی تو طلبہ جنگلوں کا رخ کرنے پر مجبور ہوئے۔انہوں نے یاددلایا کہ تلنگانہ تحریک کا مشہور نغمہ اندے شری نے اسی پس منظر میں لکھا تھا۔ریونت ریڈی نے کہا کہ عثمانیہ یونیورسٹی آنے سے پہلے بعض افراد وزرائے اعلیٰ اور وزراء سے سوال کرتے تھے کہ یونیورسٹی کیوں جانا ہے اور چند افراد نے ان

سے کہا کہ وہ بہت بڑا خطرہ مول لے رہے ہیں۔انہوں نے جواب دیا کہ یہ خطرہ نہیں بلکہ محبت ہے۔میرے بھائی یہاں پڑھتے ہیں، ایسی جگہ آنے کے لئے ہمت نہیں، دل کی محبت کافی ہے۔انہوں نے کہا کہ وہ خود سرکاری اسکول میں تعلیم پائے ہیں اس لئے غریبوں کی ضرورتوں کو بہتر سمجھتے ہیں۔تلنگانہ بننے کے بعد طلبہ نے فارم ہاؤس یا جائیدادیں نہیں مانگی بلکہ صرف صاف، منصفانہ مواقع چاہے لیکن کچھ عناصر نے اس یونیورسٹی کو تباہ کرنے کی سازش کی جسے طلبہ نے ناکام بنایا۔وزیراعلیٰ نے اس بات پر بھی ردعمل دیا کہ ایک شخص نے انہیں آرٹس کالج کے قریب جانے کا چیلنج دیا تھا۔ ریونت ریڈی نے کہا میں چور نہیں ہوں، میرے پاس فارم ہاؤسز نہیں۔عوام کے اعتماد اور محبت سے میں وزیراعلیٰ بنا ہوں، اس سے بڑی عزت کوئی نہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ترقی رنگین عمارتیں یا اونچی دیواریں نہیں بلکہ سماجی مسائل کے حل اور فلاحی اقدامات سے ہوتی ہے۔ انہوں نے تشویش ظاہر کی کہ ملک بھر میں تعلیم تو دستیاب ہے مگر معیاری تعلیم کی کمی ہے۔انہوں نے کہا کہ زیادہ تر انجینئرنگ طلبہ کے پاس ڈگری ہے لیکن مطلوبہ مہارتیں نہیں۔مسئلہ ڈگری کا نہیں، اسکل کا ہے۔اسی لئے ہم بین الاقوامی معیار کے مطابق ایک اسکل یونیورسٹی قائم کر رہے ہیں تاکہ یہ کمی دور ہو سکے۔

چھوٹے ماہی گیروں کے مفادات کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہیں: حکومت

نئی دہلی:(یو این آئی) خصوصی اقتصادی زون میں ماہی گیری کے نئے ضابطوں کے مدنظر حکومت نے بدھ کے روز پارلیمنٹ میں یقین دہانی کرائی کہ وہ چھوٹے ماہی گیروں کے مفادات کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ ماہی گیری، مویشی پروری وڈیری کے وزیر راجیو رنجن سنگھ نے راجیہ سبھا میں ایک ضمنی سوال کے جواب میں یہ بات کہی۔انہوں نے بتایا کہ سمندر میں 12 بحری میل کے بعد خصوصی اقتصادی زون میں ماہی گیری سے متعلق حال ہی میں جاری کیے گئے نئے ضوابط کا مقصد چھوٹے ماہی گیروں کے مفادات کا تحفظ کرنا، ان کی آمدنی میں اضافہ کرنا اور ملک کی معیشت میں ان کا حصہ بہتر بنانا ہے۔انہوں نے کہا کہ نریندر مودی جی کی حکومت ماہی گیروں کے مفادات کے تحفظ کے لیے پوری طرح پرعزم ہے،ان کے مفادات کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔مسٹر سنگھ نے بتایا کہ نئے ضابطے جاری ہونے سے پہلے چھوٹے ماہی گیر، ساحلی محافظ دستے، بحریہ، تحقیقی اداروں اور ماہی گیر سوسائٹیوں وغیرہ سے دس ماہ تک مشاورت کی گئی۔اس کے بعد تیار رہنما اصولوں پر ریاستی حکومتوں اور دیگر متعلقہ فریقین سے مشورے طلب کیے گئے۔تمام مشوروں کو شامل کرتے ہوئے حکومت نے نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ایک دیگر سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ ماہی گیروں کے لیے مرکزی حکومت کی مختلف اسکیمیں شروع کیے جانے کے سبب ملک میں مچھلی کی پیداوار 2013-14 کے 95.7 لاکھ کروڑ ٹن سے بڑھ کر مالی سال 2023-24 میں 197 لاکھ ٹن ہوگئی۔اس سے ماہی گیروں کی آمدنی میں اضافہ ہوا۔ ان دس برسوں میں برآمدات 30,213 کروڑ روپے سے بڑھ کر 62,408 کروڑ روپے تک پہنچ گئیں۔ترنمول کانگریس کی دولا بنرجی کے سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جب مرکزی حکومت نے پردھان منتری متسیہ سمپدا یوجنا شروع کی تھی تو مغربی بنگال حکومت نے اسے دو سال تک نافذ نہیں کیا۔ وزیر موصوف نے ترنمول کانگریس کی رکن سے کہا کہ آپ ان کے مفادات کے ساتھ سمجھوتہ نہ کریں۔

دوہرے قتل کیس میں ماسٹر مائنڈ سمیت چار ملزمان گرفتار، اسلحہ برآمد

سمستی پور:(یو این آئی) بہار کے ضلع سمستی پور کے کلیان پور تھانہ علاقے کے مکتاپور گاؤں میں پراپرٹی ڈیلر وجے گپتا اور آٹو رکشہ ڈرائیور گنیش سہنی کے قتل کے معاملے میں ایس ٹی ایف کی مدد سے پولیس نے شوٹر سمیت چار مجرموں کو گرفتار کرلیا ہے۔پولیس سپرنٹنڈنٹ اربند پرتاپ سنگھ نے بدھ کے روز بتایا کہ 21 دسمبر 2024 کو ضلع کے مکتاپور گاؤں میں شہر کے معروف پراپرٹی ڈیلر وجے گپتا اور آٹو رکشہ ڈرائیور گنیش سہنی کو گولی مار کر قتل کر دیا گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ ایک سال سے پولیس اس معاملے کی تفتیش میں مصروف تھی۔پولیس نے سی سی ٹی وی فوٹیج اور تکنیکی تحقیقات کی بنیاد پر اس قتل میں ملوث شوٹر آشوتوش سنگھ، پھول بابو رام، ماسٹر مائنڈ سدھیر مدھان اور اس کے بیٹے اَمن مدھان کو ایس ٹی ایف کی مدد سے مختلف مقامات پر چھاپہ مار کارروائی کے دوران گرفتار کیا ہے۔پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ سمستی پور شہر کے گدری بازار کے رہائشی اور قتل کے ماسٹر مائنڈ سدھیر مدھان نے زمین کے لین دین کے تنازعے پر پانچ لاکھ روپے کی سپاری دے کر وجے گپتا کے قتل کی سازش رچی تھی۔انہوں نے بتایا کہ چھاپے کے دوران پولیس نے تین دیسی پستول، نو کارتوس، قتل میں استعمال ہونے والی موٹر سائیکل اور موبائل فون برآمد کیے ہیں۔ گرفتار ملزموں سے پوچھ گچھ جاری ہے۔

تریپورہ کی عدالت نے پانچ بنگلہ دیشی شہریوں کو عدالتی تحویل میں بھیجا

اگرتلہ:(یو این آئی) تریپورہ میں ضلع دھلائی کی ایک مقامی عدالت نے بدھ کو پانچ بنگلہ دیشی افراد کو 10 دن کے لیے عدالتی تحویل میں بھیج دیا۔ تریپورہ پولیس نے کل گاڑیوں کی معمول کی جانچ کے دوران ان لوگوں کو گرفتار کیا تھا۔گرفتاری کے وقت یہ لوگ اگرتلہ سے کمال پور کی طرف جارہے تھے۔پولیس کے مطابق یہ گرفتاری کمال پور تھانہ علاقہ کے شری رام پورنا کہ تلاشی مرکز پر ہوئی۔ان میں دو خواتین، دو مرد اور ایک بچہ شامل ہے۔یہ سب بنگلہ دیشی شہری ہیں۔ابتدائی پوچھ گچھ میں، بنگلہ دیش کی اقلیتی برادری کے ان افراد نے بتایا کہ انہیں بنگلہ دیش میں اکثریتی طبقے گروہوں سے برسوں تک ظلم و ستم برداشت کرنا پڑا تھا اور ان کے پاس سفر کے جائز دستاویزات نہ ہونے کے باوجود انہیں بنگلہ دیش سے بھاگنے پر مجبور ہونا پڑا۔

پنجاب میں صحت، تعلیم اور بنیادی سہولیات کا نظام درہم برہم: راٹھور

جالندھر:(یو این آئی) پنجاب میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے رہنما راکیش راٹھور نے بدھ کے روز ریاست کی بگڑتی ہوئی صورتحال اور ریاستی سرکار کی ناکامیوں کو تفصیل سے اجاگر کرتے ہوئے عام آدمی پارٹی (آپ) حکومت کے خلاف ایک جامع چارج شیٹ جاری کی۔مسٹر راٹھور نے کہا کہ یہ دستاویز پنجاب کی زمینی حقیقت کو سامنے لاتی ہے، جہاں ہر طبقہ عام آدمی پارٹی حکومت کی ناکام طرز حکمرانی سے پریشان ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ حکومت نے خواتین کو ایک ہزار روپے دینے، محلہ کلینک اور بدعنوانی سے پاک طرز حکمرانی جیسے کسی بھی اہم وعدے کو پورا نہیں کیا۔انہوں نے کہا کہ کسان مخالف فیصلوں، لینڈ پولنگ سے لے کر تمام فصلوں پر کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) نہ دینے تک بھگونت مان حکومت نے کسانوں کے مفادات پر لگاتار کاری ضرب لگائی ہے۔انہوں نے کہا کہ پنجاب میں فی کس قرضہ 1,23,274 روپے تک پہنچ چکا ہے اور کل قرضہ 3.82 لاکھ کروڑ سے تجاوز کر گیا ہے، جو اگلے سال 4.17 لاکھ کروڑ تک پہنچنے کا خدشہ ہے-یہ مالی دیوالیہ پن کی واضح نشانی ہے۔

ڈرون ٹیکنالوجی سے کسانوں کو نئی طاقت مل رہی ہے: رام کرپال یادو

پٹنہ:(یو این آئی) بہار کے وزیر زراعت رام کرپال یادو نے بدھ کو کہا کہ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت کا عزم ہے کہ کھیتی کو جدید، سائنٹفک اور پائیدار بنایا جائے تاکہ کسان بھائی بہنوں کی محنت زیادہ منافع میں تبدیل ہو سکے۔وزیر زراعت مسٹر یادو نے آج ایک بیان میں کہا کہ آج بہار کا کسان صرف کھیت نہیں جوت رہا، بلکہ ٹیکنالوجی کی طاقت سے مستقبل کی کھیتی تیار کر رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ روپائی، سینچائی، کٹائی اور گریڈنگ جیسے کاموں میں مشینوں کے بڑھتے استعمال نے نہ صرف پیداواریت میں اضافہ کیا ہے بلکہ کسانوں کو ان کی محنت کا مناسب فائدہ بھی دلایا ہے۔جدید آلات اور سائنسی تحقیق کے فائدے کھیتوں تک پہنچنے سے بہار کی زراعت نئی توانائی اور نئی سمت کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔ وزیر نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کا یہ عزم ہے کہ ہمارے کسانوں کے ہاتھ مضبوط ہوں، ان کی محنت محفوظ رہے اور ان کی فصلیں بیماریوں سے بچی رہیں۔ اسی سوچ کے ساتھ ڈرون ٹیکنالوجی کو کھیتوں تک پہنچایا جا رہا ہے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ ڈرون کے ذریعے چھڑکاؤ سے مقررہ مقدار میں پودوں کی حفاظت کے لیے کیمیکلز اور کھادوں کا مناسب یکساں اور محفوظ اسپرے ہوتا ہے۔اس سے پانی، وقت اور محنت کی بچت ہوتی ہے اور فصلیں صحت مند رہتی ہیں اور نقصان سے محفوظ رہتی ہیں۔وزیر زراعت نے کہا کہ ڈرون ٹیکنالوجی کسانوں کو کھیتی کو کاروباری اور انتہائی درستگی کے ساتھ چلانے کی طاقت فراہم کر رہی ہے۔انہوں نے بتایا کہ زراعت محکمہ کی جانب سے زرعی ڈرون سے جراثیم کش اور مائع کھاد کے چھڑکاؤ کی اسکیم ریاست کے 38 اضلاع میں تیزی سے نافذ کی گئی ہے۔وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی رہنمائی میں ریاست کی زراعت اور کسانوں کی معاشی وسماجی ترقی کے لیے چار زرعی روڈ میپ تیار کیے گئے ہیں۔

سگاچی فیکٹری دھماکہ: تحقیقات میں لاپرواہی پر ہائی کورٹ برہم

ایس آئی ٹی کی تشکیل پر غور کی ہدایت

حیدرآباد:(یو این آئی) تلنگانہ ہائی کورٹ نے سگاچی فیکٹری واقعہ کی تحقیقات میں سنگین لاپرواہی پر حکام پر برہمی کا اظہار کیا۔ریٹائرڈ سائنس دان کے بابوراو کی جانب سے دائر کردہ مفاد عامہ کی درخواست کی پر سماعت کے دوران عدالت نے حکام پر شدید ناراضگی کا اظہار کیا اور کہا کہ واقعہ کی مکمل جانچ کے لئے خصوصی تحقیقاتی ٹیم تشکیل دینے پر غور کیا جائے۔جاریہ سال 30 جون کو تلنگانہ کے سنگاریڈی ضلع کے پاشامیلارم صنعتی علاقہ میں واقع سگاچی انڈسٹریز کے یونٹ میں دھماکا ہوا تھا جو ایک بڑا صنعتی سانحہ ثابت ہوا۔ فیکٹری میں اچانک ہوئے اس دھماکہ کے بعد شدید آگ بھڑک اٹھی تھی جس کے نتیجہ میں فیکٹری میں کام کرنے والے کئی ورکرس موقع پر ہی ہلاک ہو گئے تھے جبکہ کئی افراد جھلس کر زخمی ہوئے تھے۔اس واقعہ کے بعد تلنگانہ حکومت نے فوری جانچ کا حکم دیا تھا۔ اس معاملہ کی سماعت کے دوران عدالت نے سوال اٹھایا کہ ریڈ زون میں موجود

فیکٹریوں میں باقاعدہ اور لازمی معائنے کیوں نہیں کیے جارہے؟ صنعتی قوانین کی پابندی کو یقینی بنانے میں متعلقہ محکمے ناکام کیوں ہیں؟ لیبر ڈپارٹمنٹ اور پراویڈنٹ فنڈ ڈپارٹمنٹ اپنے فرائض کے سلسلہ میں کیا کر رہے ہیں؟ عدالت نے یاددلایا کہ سگاچی فیکٹری ریڈ زمرہ میں آتی ہے اسی لئے کم از کم 12 محکموں کے عہدیداران کو مقررہ وقفوں میں معائنہ کرنا لازمی تھا مگر آیا ایسا ہوا یا نہیں؟ اس سوال کا کوئی واضح جواب نہ ملنے پر عدالت نے برہمی ظاہر کی۔ہائی کورٹ نے مزید سخت ریمارکس کرتے ہوئے کہا آپ تیار ہو کر کیوں نہیں آئے؟ کیا آپ پر دباؤ ہے؟ اگر ایسا ہے تو ہم آپ سے اوپر کے حکام سے تحقیق کروائیں گے۔اگر ضرورت پڑی تو عدالت کی نگرانی میں تحقیق کے احکامات جاری کئے جائیں گے۔نجی صنعتوں کے مالکین کا اثر و رسوخ بڑھتا جا رہا ہے جبکہ کنٹراکٹ ورکرس کی آواز دب گئی ہے۔لاپرواہی کرنے والے عہدیداروں کے خلاف سخت کارروائی ہوگی تاکہ دیگر ذمہ داروں کو بھی سبق ملے۔عدالت نے معاملے کی اگلی سماعت 30 دسمبر تک ملتوی کردی۔

مہاندی آبی تنازعہ میں پالیسی رہنمائی کے لئے اڈیشہ نے کمیٹی تشکیل دی

بھونیشور:(یو این آئی) اڈیشہ حکومت نے مہاندی آبی تنازعہ سے متعلق تمام ضروری پہلوؤں کی جانچ کے لیے بدھ کو نائب وزیراعلیٰ کے .وی. سنگھ دیو کی صدارت میں آٹھ اراکین پر مشتمل ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی۔یہ کمیٹی تمام پہلوؤں کی جانچ کرکے ریاست کی طرف سے تکنیکی اور انتظامی سطح پر کی جانے والی کوششوں کو ضروری پالیسی رہنمائی فراہم کرے گی۔وزیراعلیٰ موہن چرن مانجھی کے دفتر نے ایک بیان میں کہا کہ اس کمیٹی کی تشکیل اڈیشہ اور چھتیس گڑھ کے درمیان مہاندی کے پانی کی تقسیم سے متعلق تنازعہ کی پیچیدگی اور حساسیت کے پیش نظر کی گئی ہے۔اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے 2018 میں مہاندی آبی تنازعہ ٹریبونل قائم کیا گیا تھا لیکن اس پر تنازعہ برقرار ہے۔مسٹر سنگھ دیو وزیراعلیٰ کی ہدایت پر بنائی گئی اس کمیٹی کی صدارت کریں گے جبکہ محصولات کے وزیر سریش پجاری، چیف وہپ سمپد سوین، بیجو جنتا دل کے رکن اسمبلی نرنجن پجاری، بی جے پی کے رکن اسمبلی جئے نارائن مشرا اور کانگریس کی رکن اسمبلی صوفیہ فردوس اس کمیٹی کا حصہ ہوں گے۔اس سے قبل نومبر 2024 میں ریاستی حکومت نے پڑوسی ریاستوں کے ساتھ طویل عرصے سے جاری بین ریاستی تنازعات کے حل کے لیے ایک بین وزارتی کمیٹی بھی تشکیل دی تھی۔ اس کمیٹی کو پڑوسی ریاستوں سے پولاورم پروجیکٹ، مہاندی تنازعہ اور کوٹیا علاقہ جیسے زمینی تنازعات کے حل کا کام سونپا گیا تھا۔قابل ذکر ہے کہ طویل عرصے سے اڈیشہ کے مغربی بنگال، آندھرا پردیش، چھتیس گڑھ اور جھارکھنڈ جیسی پڑوسی ریاستوں کے ساتھ مختلف تنازعات رہے ہیں۔

صدر مرمو کے دورے سے قبل منی پور میں سیکیورٹی فورسز کا سرچ آپریشن

امفال:(یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے 11 اور 12 دسمبر کو منی پور کے مجوزہ دورے سے قبل سیکیورٹی فورسز نے حساس اضلاع میں سرچ آپریشن تیز کر دیے ہیں، جس کے نتیجے میں بھاری مقدار میں اسلحہ اور بارودی مواد برآمد ہوا ہے جبکہ کئی انتہا پسند اور جرائم پیشہ عناصر کو گرفتار کیا گیا ہے۔پولیس نے بدھ کے روز یہ اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ ریاستی اور مرکزی فورسز نے صدر مرمو کے دورے کے دوران امن و امان برقرار رکھنے کے لیے خصوصی کارروائیاں شروع کی ہیں۔پولیس کے مطابق ایک روز قبل چوراچاند پور تھانہ علاقہ کے ہینگکا پکوٹ گاؤں کے جنگلاتی علاقوں سے اسلحہ اور دھماکہ خیز مواد کا بڑا ذخیرہ ضبط کیا گیا۔برآمد شدہ سامان میں ایک امپرووائزڈ مارٹر (جس میں ایکسپلوسو انیشی ایشن سسٹم نصب تھا)، دو ہائی ایکسپلوسو بم، ایک دھواں چھوڑنے والا ہتھ گولہ اور مختلف اسلحے کے 27 خالی خول شامل ہیں۔اس برآمدگی کو صدر کے دورے سے قبل ممکنہ خطرات کو ختم کرنے کے لیے ایک اہم پیشگی کارروائی تصور کیا جارہا ہے۔جبکہ دہشت گردی مخالف آپریشن میں، سیکیورٹی اہلکاروں نے امفال ویسٹ کے لیمفل تھانہ حدود میں واقع لینگول لائم نائی علاقے سے بھتہ خوری میں ملوث ایک مجرم کو گرفتار کیا ہے۔اسی طرح مورہ کے سرحدی قصبے میں ایک انتہا پسند تنظیم کے ایک فعال رکن کو بھی پکڑا گیا ہے۔صدر مرمو کے امفال پولو گراؤنڈ میں پولو میچ دیکھنے کا امکان ہے۔وہ 11 دسمبر کو ایک مکالماتی پروگرام میں، 12 دسمبر کو نوپی لال تقریب میں شرکت کریں گی اور اسی روز ضلع سیناپتی کا بھی دورہ کریں گی۔

دو موٹر سائیکلوں کی ٹکر، دو ہلاک

ستنا:(یو این آئی) مدھیہ پردیش کے ستنا ضلع میں جسو تھانہ علاقے کے دریہار وڈ پر آج صبح ہوئے سڑک حادثے میں دو موٹر سائیکلوں کی ٹکر ہو گئی۔حادثہ اتنا شدید تھا کہ دونوں سوار موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔پولیس کے مطابق حادثہ اس وقت پیش آیا جب دریہار روڈ پر دو بائیکوں کی آمنے سامنے زوردار ٹکر ہوگئی۔ٹکر اتنی شدید تھی کہ دونوں گاڑیاں تباہ ہو گئیں اور دونوں ڈرائیور سڑک پر گرتے ہی دم توڑ گئے۔اطلاع ملتے ہی جسو تھانہ پولیس موقع پر پہنچی اور پنچنامہ تیار کرکے لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے کمیونٹی ہیلتھ سینٹر بھیج دیا۔

چھتیس گڑھ: کابینہ میٹنگ میں نکسل معاملے واپس لینے کے عمل کو منظوری

انتظامی اصلاحات سمیت 14 قوانین میں ترمیم کو ہری جھنڈی

رائے پور:(یو این آئی) وزیراعلیٰ وشنو دیو سائے کی صدارت میں بدھ کو سول لائنز میں واقع وزیراعلیٰ ہاؤس میں کابینہ کے اہم اجلاس میں نکسلیوں کے خاتمے، انتظامی اصلاحات اور بجٹ کے انتظام سے متعلق کئی اہم تجاویز کو منظوری دی گئی۔ اجلاس کے بعد نائب وزیراعلیٰ ارون ساؤ نے صحافیوں کو کابینہ کے فیصلوں سے آگاہ کیا۔اجلاس میں نکسلیوں کے خاتمے، انتظامی اصلاحات اور بجٹ کے انتظام سے متعلق کئی اہم تجاویز کو منظوری دی گئی۔ کابینہ نے خودسپردگی کرنے والے نکسلیوں کے خلاف درج معاملات کا جائزہ لینے اور جانچ کے بعد انہیں عدالت سے واپس لینے کے عمل کو

ہری جھنڈی دے دی۔اس کے لیے کابینہ ایک ذیلی کمیٹی قائم کرے گی، جو ہر معاملے کا جائزہ لے کر کابینہ کے سامنے سفارش پیش کرے گی۔ یہ عمل چھتیس گڑھ نکسلی خود سپردگی / متاثرہ ریلیف و بحالی پالیسی 2025- کے مطابق ہوگا، جس میں خودسپردگی کرنے والے نکسلیوں کے اچھے رویے اور ان کے تعاون کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کے خلاف درج معاملات کے خاتمے کا انتظام موجود ہے۔اس کے علاوہ، ضلعی سطح کی کمیٹی بھی معاملات کی رپورٹ تیار کرکے پولیس ہیڈکوارٹر کو بھیجے گی۔شعبہ قانون کی رائے کے بعد معاملات منظوری کے لیے کابینہ ذیلی کمیٹی کے سامنے پیش کیے جائیں گے۔مرکزی حکومت سے متعلق معاملات میں ضروری اجازت حاصل کی جائے گی۔کابینہ نے 11 محکموں کے 14 قوانین میں ترامیم کے لیے جن بھروسہ بل) 2025-دوسرا ورژن) کے مسودے کو منظوری دی۔

چھپر میں آگ لگنے سے دو بچیوں کی موت

بھرت پور:(یو این آئی) راجستھان کے ضلع سوائی مادھوپور کے ملارنا ڈونگر تھانہ علاقے کے پپلواڑا اندی گاؤں میں منگل کے روز ایک چھپر میں آگ لگنے سے دو بچیوں سمیت 20 بکریاں جل کر مرگئیں۔پولیس ذرائع نے بتایا کہ آدھی رات کے بعد بجلی کے شارٹ سرکٹ کے باعث چھپر میں آگ بھڑک اٹھی، چھپر کے نیچے سو رہی 5 اور 13 سالہ دو بچیوں سمیت 20 بکریاں جھلس گئیں۔پولیس کے مطابق اطلاع ملتے ہی ٹیم موقع پر پہنچی اور دونوں بچیوں کو چھپر سے نکال کر ملارنا ڈونگر کے کمیونٹی ہیلتھ سینٹر منتقل کیا۔جہاں ڈاکٹروں نے ایک بچی کو مردہ قرار دیا جبکہ دوسری بچی نے ضلع اسپتال لے جاتے ہوئے دم توڑ دیا۔

سپر اسپیشلٹی ہسپتال جموں میں کارڈک خدمات فوری بحال

سپلائی روکنے والے سپلائرز کے خلاف سخت کارروائی

جموں:(یو این آئی) جموں وکشمیر کے محکمہ صحت وطبی تعلیم نے سپر اسپیشلٹی ہسپتال (ایس ایس ایچ) جموں میں کارڈیک آلات اور اسٹنٹس کی سپلائی اچانک بند کیے جانے کے سنگین معاملے پر فوری ایکشن لیا ہے۔امرت فارمیسی نیٹ ورک سے وابستہ چار سپلائرز نے 8 دسمبر سے بغیر کسی پیشگی اطلاع کے ضروری کارڈیک ڈیوائسز کی فراہمی روک دی تھی اور اس کی وجہ ادائیگیوں میں تاخیر بتائی تھی، جس سے ہسپتال کی اہم کارڈیالوجی خدمات شدید طور پر متاثر ہونے کا خدشہ پیدا ہوگیا تھا۔ محکمہ کے مطابق ایس ایس ایچ جموں میں انجیو انگرافی، انجیو پلاسٹی، اسٹنٹنگ اور دیگر اہم کارڈیک مداخلتیں مکمل طور پر کیش لیس بنیادوں پر آیوشمان بھارت-پی ایم جے اے وائی صحت اسکیم کے تحت فراہم کی جاتی ہیں۔ سپلائی کی اچانک معطلی نے نہ صرف ان لازمی طبی خدمات میں خلل ڈالنے کا خطرہ پیدا کیا بلکہ مریضوں کی زندگیوں کو بھی غیر معمولی خطرے سے دوچار کیا۔حکومت نے معاملے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے جی ایم سی جموں کو فوری ہدایات جاری کیں کہ وہ ضروری کارڈیک آلات اور اسٹنٹس کی فراہمی کے لیے متبادل سپلائرز اور ملک کے دیگر بڑے طبی اداروں- جیسے اے آئی آئی ایم ایس وجے پور، جی ایم سی سری نگر، ایس کے آئی ایم ایس صورہ اور پی جی آئی ایم ای آر چنڈی گڑھ- سے فوری طور پر سامان حاصل کریں۔ حکام کے مطابق ان اقدامات کے بعد ہسپتال کی کارڈیک خدمات بلا تاخیر بحال کر دی گئیں۔اس کے ساتھ ہی حکومت نے سپلائی روکنے والے اداروں کے خلاف کارروائی بھی شروع کر دی ہے۔ متعلقہ سپلائرز پر کارڈیک اسٹنٹس کو غیرقانونی طور پر ہسپتال سے باہر لے جانے کے الزام میں سی سی ٹی وی شواہد کی بنیاد پر فوجداری شکایت درج کر دی گئی ہے۔اس کے علاوہ، پورے معاملے کی تفصیلی انکوائری کا حکم بھی دیا گیا ہے تاکہ ذمہ داروں کا تعین ہو سکے اور مستقبل میں اس طرح کی صورتحال سے بچنے کے لیے مضبوط انتظامی اقدامات کیے جاسکیں۔ محکمہ صحت وطبی تعلیم نے کہا کہ عوام کو یقین دلایا جاتا ہے کہ حکومت مریضوں کی جان بچانے اور اہم طبی خدمات کو بلا خلل جاری رکھنے کے لیے پوری طرح سنجیدہ اور پرعزم ہے۔

کلکٹر نے چینی مانجھے پر دو ماہ کے لئے مکمل پابندی لگائی

بیتول:(یو این آئی) مکر سنکرانتی تہوار کے دوران چائنہ ڈور سے بڑھتے ہوئے حادثات کو دیکھتے ہوئے بیتول کلکٹر نریندر کمار سوریہ ونشی نے پورے ضلع میں نائلون اور چائنا ڈور کی تیاری، فروخت، خرید، ذخیرہ اور استعمال پر فوری پابندی عائد کردی ہے۔یہ حکم انڈین سول سیکورٹی کوڈ 2023 کی دفعہ 163(1) کے تحت جاری کیا گیا ہے۔انتظامیہ کے مطابق پتنگ بازی کے دوران چائنا ڈور سے راہگیروں، موٹر سائیکل سواروں، بچوں، جانوروں اور پرندوں کو شدید زخمی کرنے کے واقعات ہر سال رپورٹ ہوتے رہے ہیں۔انتہائی تیز اور دھاردار مواد سے بنی یہ ڈور گردن اور چہرے تک کو کاٹ سکتی ہے، جس سے جانی نقصان کا خطرہ رہتا ہے۔شہری مکینوں اور پولیس سپرنٹنڈنٹ کے مشورے پر کیا گیا یہ فیصلہ اگلے دو ماہ تک نافذ العمل رہے گا۔

اسکولی بچوں سے چھیڑ چھاڑ کے الزام میں دو افراد گرفتار

رائسین:(یو این آئی) مدھیہ پردیش کے رائسین ضلع کے سلوانی کے بمھوری قصبے میں اسکول جانے والی لڑکیوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ اور فحش تبصرے کرنے والے دو ملزمین کو پولیس نے فوری طور پر گرفتار کرکے جیل بھیج دیا۔متاثرین نے شکایت درج کروائی تھی کہ راجیش لودھی اور ہریتک لودھی صبح کے وقت اسکول جاتے ہوئے مقامی پنچ مکھی ہنومان مندر کے قریب ان کا پیچھا کرتے ہیں اور بری نیت سے فحش تبصرے کرتے ہوئے گانے گا کر پریشان کرتے ہیں۔لڑکیوں کی رپورٹ کی بنیاد پر تھانہ بمھوری میں معاملہ درج کرکے تفتیش شروع کردی گئی۔

امرت بھارت اسٹیشن اسکیم کے تحت 1300 اسٹیشنوں کی تعمیر نو کی جارہی ہے: ویشنو

نئی دہلی:(یو این آئی) ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو نے بدھ کو لوک سبھا میں کہا کہ امرت بھارت اسٹیشن اسکیم کے تحت 1,300 سے زیادہ اسٹیشنوں کی تعمیر نو کا کام جاری ہے، جن میں سے 160 اسٹیشنوں پر کام مکمل ہو چکا ہے۔وقفہ سوال کے دوران بی جے پی کے گوڈم ناگیش کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر ویشنو نے کہا کہ ملک بھر میں تقریباً 7000 اسٹیشن ہیں۔اسٹیشن کا گریڈ مسافروں کی آمدورفت پر منحصر ہوتا ہے۔حکومت نے تعمیر نو کے لیے امرت بھارت اسٹیشن اسکیم شروع کی ہے۔انہوں نے کہا کہ 1300 سے زائد اسٹیشنوں کی تعمیر نو کا کام جاری ہے۔160 اسٹیشنوں پر کام مکمل ہو چکا ہے۔اس سے پہلے اسٹیشنوں کا رنگ روغن ہی کیا جاتا تھا، اب، اگلے پچاس سالوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اسٹیشنوں کی تزئین و آرائش کی جارہی ہے۔یہ ایک نیا اقدام ہے۔اسٹیشن کی پارکنگ کو تیار کرنے کے لیے بھی کام کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ 11 سالوں میں ملک بھر میں حفظان صحت میں نمایاں تبدیلیاں آئی ہیں۔اس سے پہلے وہاں موجود ماحول سے ہر کوئی واقف ہے۔صفائی کے لیے اب نئے معیارات مرتب کیے گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ سب جانتے ہیں کہ اسٹیشن کی ترقی بہت پیچیدہ کام ہے۔اسٹیشن کی سرگرمیوں میں خلل ڈالے بغیر ترقیاتی کاموں کو انجام دیا جانا ہے۔ٹریفک کو متاثر کیے بغیر کام جاری ہے۔اسٹیشنوں کو حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا جارہا ہے۔آزادی کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ اسٹیشنوں کی ترقی کے لیے اس طرح کا کام کیا جارہا ہے۔

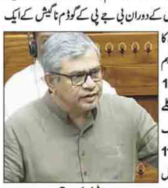

جاکو راکھے سائیاں، مار سکے نہ کوئی

چاندیولی میں ڈیلیوری بوائے کا کمال، 7 منزلہ عمارت کی ٹیرس سے گرنے والے 10 سالہ بچے کو گود لیکر بچائی جان، بچہ تندرست، بہادر نوجوان کا ہاتھ اور پیر کا انگوٹھا فریکچر، چہرے پر بھی آئی چوٹ

محمد معراج انور

ممبئی: ہندی میں ایک مشہور کہاوت ہے 'جاکو راکھے سائیاں، مار سکے نہ کوئی'، یعنی جس کی حفاظت اللہ کرے اسے کوئی نہیں مار سکتا ہے۔ اسی طرح کا ایک حیرت انگیز واقعہ اندھیری ایسٹ کے چاندیولی میں پیش آیا جہاں 10 سال کا ایک لڑکا ساتویں فلور کی عمارت کی ٹیرس سے گرنے کے باوجود زندہ بچ گیا۔

اطلاع کے مطابق چاندیولی، سنگھرش نگر میں واقع عمارت (بلڈنگ نمبر 15 اے ایف ون) کی چھت پر گزشتہ روز دن کے تقریباً 12 بجے آشیش رام نامی دس سالہ لڑکا کھیل رہا تھا، اسی دوران اچانک وہ ایک پانی کی پائپ کو پکڑ کر نیچے کی طرف لٹک گیا، جسے ساتویں فلور پر رہنے والی اس کی نانی نے دیکھ لیا اور شور مچانا شروع کر دیا۔ خاتون کے چلانے کی آواز سن کر بلڈنگ کے نیچے موجود لوگوں نے اوپر دیکھا تو سب حیران رہ گئے کیوں کہ وہ بچہ پائپ پکڑے لٹکا ہوا تھا۔ بچاؤ بچاؤ، بچے کو بچاؤ، لوگ شور مچا رہے تھے، ایسے میں ڈیلیوری کا کام کرنے والا نوجوان سنجے اشوک موہیا، جو بلڈنگ کے نیچے کھڑی اپنی اسکوٹی پر بیٹھا تھا، تیزی سے دوڑ پڑا، لیکن اسے بھی کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا کیا جائے، کیوں کہ بچہ کسی بھی وقت گر سکتا تھا اور اس کی موت ہو سکتی تھی، کسی نے چادر لانے کو کہا، لیکن تب تک کافی دیر ہو چکی تھی، مشکل سے ڈیڑھ یا دو منٹ کا وقت گزرا تھا کہ لڑکے نے اپنا ہاتھ چھوڑ دیا اور وہ نیچے گر گیا، جسے سنجے اشوک موہیا نے اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر گود لے لیا۔

سنجے اشوک کے چہرے پر زخم

سنجے اشوک کے ہاتھ اور پیر کا انگوٹھا فریکچر

سنجے کی بہادری کے سبب بچے کی زندگی بچ گئی اور اسے زیادہ چوٹ بھی نہیں آئی لیکن ساتویں فلور کی چھت سے نیچے گر رہے بچے کو گود لینے کے دوران بچے کا سر سنجے سے سر سے جا ٹکرایا، جس کے سبب سنجے فوراً بے ہوش ہو گیا۔ بچے کو مکتابائی اسپتال لے جایا گیا جہاں سے اسے گھاٹکوپر راجہ واڑی اسپتال منتقل کر دیا گیا، ڈاکٹروں نے اس کا معائنہ کیا جس سے معلوم ہوا کہ بچہ بالکل ٹھیک ہے اور اسے کمر میں تھوڑی چوٹ آئی ہے، اس کے علاوہ اسے کچھ بھی نہیں ہوا ہے۔ البتہ ابھی اسپتال میں ہے اور ڈاکٹروں کی نگرانی میں ہے کیوں کہ وہ کافی ڈرا ہوا ہے۔

دوسری جانب سنجے اشوک موہیا جو بے ہوش گیا تھا، وہ تھوڑی دیر بعد ہوش میں آ گیا، اسے بھی مقامی ڈاکٹر کے پاس لے جایا گیا کیوں کہ سر میں اور چہرے پر کافی چوٹ آئی تھی، ڈاکٹر سے دوا لیکر وہ گھر واپس آ گیا لیکن شام ہوتے ہوتے اسے ہاتھ اور پیر میں کافی درد محسوس ہونے لگا۔ ایکس رے کرنے پر معلوم ہوا کہ اس کا دایاں ہاتھ اور دائیں پیر کا انگوٹھا فریکچر ہو گیا ہے۔ پھر ڈاکٹروں نے ہاتھ اور پیر میں پلاسٹر کر کے اسے کم از کم دو مہینے تک آرام کرنے کا مشورہ دیا۔

واقعہ کے تعلق سے سنجے اشوک موہیا نے بتایا کہ اسے ہاتھ اور پیر کی انگلی فریکچر ہونے کا افسوس نہیں ہے بلکہ اسے کافی خوشی ہے کہ اس نے ایک بچے کی زندگی بچائی ہے۔ اس نے بتایا کہ 'اگر میں اس بچے کو نہ بچا پاتا تو مجھے کافی افسوس ہوتا'۔ یوپی کے آگرہ سے تعلق رکھنے والے اور ڈیلیوری کا کام کرنے والے نوجوان سنجے اشوک موہیا نے بتایا کہ اسے کافی خوشی ہے کہ بچے کو کوئی چوٹ نہیں آئی ہے۔ سنجے نے بتایا کہ وہ شادی شدہ ہے اور اسے دو چھوٹی بیٹیاں ہیں، دو مہینے آرام کرنے کے ڈاکٹروں کے مشورہ سے وہ تھوڑا فکرمند ہے کیوں کہ اس کے گھر میں کمانے والا وہ تنہا انسان ہے۔ البتہ علاقے میں ہر جگہ لوگ سنجے کی بہادری اور ہمت کی تعریف کر رہے ہیں۔

ٹریفک پولیس کیلئے باڈی وارن کیمرے مرحلہ وار متعارف کرانے کا فیصلہ، وزیر اعلیٰ فڑنویس کا ایوان میں اعلان

ناگپور (یو این آئی) مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے قانون ساز کونسل میں اعلان کیا کہ ریاست کی ٹریفک پولیس کو مرحلہ وار طور پر "باڈی وارن کیمرے" فراہم کیے جائیں گے تاکہ چالان کی کارروائی کو شفاف، شواہد پر مبنی اور تنازعات سے پاک بنایا جا سکے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ سسٹم گوا ماڈل کی طرز پر نافذ کیا جائے گا، جہاں ٹریفک اہلکار چالان کے دوران پوری کارروائی کی ریکارڈنگ کرتے ہیں۔ ایم ایل سی سنیل شندے، ششی کانت شندے، ستیج پاٹل، سچن اہیر، انیل پراب، پروین دریکر اور بھائی جگتاپ نے ٹریفک پولیس کی کارروائی اور شکایات کے حوالے سے سوالات اٹھائے۔

جواب میں وزیر اعلیٰ فڑنویس نے کہا کہ ٹریفک نفاذ میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال ضروری ہو چکا ہے اور اسی لیے باڈی ورن کیمروں کی تنصیب پر عملی اقدامات شروع کر دیے گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ کیمرے پہلے مرحلے میں ممبئی، پونے، ناگپور اور دیگر بڑے شہروں میں نصب کیے جائیں گے، جس کے بعد یہ نظام پوری ریاست میں پھیلایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایک "مطالعہ ٹیم" تشکیل دی جائے گی جو دنیا کے مختلف ممالک اور ریاستوں میں اس ٹیکنالوجی کے استعمال، تجربات، چیلنجز اور دیکھ بھال کے ماڈلز کا جائزہ لے گی۔ فڑنویس نے ایوان کو یقین دلایا کہ مطالعہ ٹیم کی سفارشات موصول ہونے کے بعد اگلے تین ماہ کے اندر ایک جامع پالیسی تیار کی جائے گی، تاکہ ٹریفک نظام کو زیادہ مؤثر، شفاف اور ٹیکنالوجی پر مبنی بنایا جا سکے۔

وزیر اعلیٰ نے تپوون میں درختوں کی کٹائی کے معاملہ کا لیا نوٹس

محکمۂ جنگلات کو مجوزہ تجویز کی از سرِ نو جانچ کا حکم

ناگپور (یو این آئی) تھانے کے ماہر ماحولیات ڈاکٹر پرشانت رویندر سنکر نے ناسک کے تپوون علاقے میں کمبھ میلے کی تیاری کے لیے مجوزہ درختوں کی کٹائی کے خلاف وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کو ایک تفصیلی میمورنڈم پیش کیا، جس کا وزیر اعلیٰ کے دفتر نے فوری نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ محکموں کو کارروائی کی واضح ہدایات جاری کر دی ہیں۔ تپوون کو ناسک کا "پھیپھڑا" کہا جاتا ہے، اور یہاں سیکڑوں درختوں کی ممکنہ کٹائی نے مقامی شہریوں اور ماحول دوست حلقوں میں شدید تشویش پیدا کی تھی۔ اپنے میمورنڈم میں ڈاکٹر سنکر نے نشاندہی کی کہ کمبھ میلہ ایک مذہبی اور ثقافتی اہمیت کا حامل اجتماع ہے، تاہم اس کا انعقاد فطرت کو نقصان پہنچا کر نہیں کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے متبادل اقدامات کی فہرست بھی پیش کی ہے تاکہ تیاریوں کے دوران فطرت اور ماحول کو نقصان نہ پہنچے۔ وزیر اعلیٰ کے دفتر کی جانب سے اس معاملے کو ترجیحی بنیاد پر لیتے ہوئے تجویز کو محکمہ جنگلات کو بھیجا گیا ہے اور ہدایت دی گئی ہے کہ تپوون میں مجوزہ درختوں کی کٹائی کو ماحولیاتی نقطۂ نظر سے دوبارہ پرکھا جائے۔ اس عمل کی تکمیل کے بعد ہی کٹائی سے متعلق آئندہ کا فیصلہ طے کیا جائے گا۔ یہ پیش رفت ناسک کے شہریوں اور ماہرین ماحولیات کے لیے اطمینان کا باعث بنی ہے۔

مالونی ٹاؤن شپ اسکول میں نجی ادارے کے ذریعے نااہل اساتذہ کی بھرتی!

رکن اسمبلی اسلم شیخ کا سنگین الزام

ناگپور: ملاڈ ویسٹ کے 'ممبئی پبلک اسکول مالونی ٹاؤن شپ اسکول میں نجی ادارے کے ذریعے نااہل اور غیر مستند اساتذہ کی بھرتی کر کے طلبہ کے مستقبل سے سنگین کھلواڑ کیا جا رہا ہے۔ یہ الزام آج اسمبلی میں ملاڈ کے رکنِ اسمبلی اسلم شیخ نے لگاتے ہوئے حکومت سے سوال کیا۔ اسلم شیخ نے ایوان کو بتایا کہ میونسپل کے زیرِ انتظام مالونی ٹاؤن شپ اسکول میں پہلی سے پانچویں جماعت تک سی بی ایس ای بورڈ کے کلاسز میں پڑھانے والے TET امتحان پاس اور مکمل طور پر مستند اساتذہ کی زبردستی اور من مانی طریقے سے تبادلے کیے گئے، اور ان کی جگہ ایک نجی ادارے کے ذریعے غیر مستند اور TET ناپاس اساتذہ کی بھرتی کر دی گئی۔ وقت کے ساتھ ساتھ چھٹی تا آٹھویں اور نویں تا دسویں کے کلاسز بھی اسی نجی ادارے کے حوالے کر دیے گئے، جہاں بغیر کسی تعلیمی معیار کے ایسے اساتذہ رکھے گئے جن کے پاس لازمی اہلیت موجود نہیں۔ اسلم شیخ نے مزید کہا کہ یہ پوری بھرتی نہ صرف تعلیم کے حق کے قانون (RTE) کی خلاف ورزی ہے، بلکہ سپریم کورٹ کے واضح احکامات کی بھی کھلی پامالی ہے۔

انہوں نے ایوان کو یاد دلایا کہ:

☆ 2013 سے ملک کی تمام پرائمری و سیکنڈری اسکولوں میں تقرری کے لیے TET یا CTET پاس ہونا لازمی قرار دیا گیا ہے۔

☆ سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق 15 سال سے خدمات انجام دینے والے اساتذہ پر بھی TET لازمی ہے۔

☆ اگر کوئی استاد مقررہ مدت میں TET پاس نہ کرے تو اسے سبکدوش (ریٹائر) کیا جائے گا، یہ عدالت کا واضح فیصلہ ہے۔

اس کے باوجود نجی ادارے نے بغیر TET کوالیفکیشن والے اساتذہ کی تقرری کر کے پورے تعلیمی معیار کو تباہ کیا اور ہزاروں طلبہ کے مستقبل کو خطرے میں ڈال دیا۔

اسمبلی میں جواب دیتے ہوئے وزیرِ مملکت مادھوری مِسال نے کہا کہ بھرتی پالیسی کے مطابق ہوئی ہے اور والدین کے درمیان پھیلی غلط فہمیاں دور ہو چکی ہیں۔ مگر اسلم شیخ نے اپنا مؤقف مزید مضبوطی سے رکھتے ہوئے دوبارہ TET کی خلاف ورزی کا معاملہ اٹھایا اور سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ بحث کے دوران منگل پربھات لوڈھا نے سیاسی انداز میں اعتراضات کیے، مگر حیرت انگیز طور پر TET کی سنگین خلاف ورزی پر کوئی موقف پیش نہ کیا۔ اسی دوران وزیرِ مملکت مادھوری مِسال نے معاملہ شالہ شکشن (School Education) ڈپارٹمنٹ سے متعلق قرار دیتے ہوئے ایوان کو وزیر دادا بھوسے کی طرف موڑا۔ جس کے بعد وزیر دادا بھوسے نے RTE قانون اور سپریم کورٹ کے احکامات کی روشنی میں پورے معاملے کی مکمل انکوائری کے احکامات جاری کر دیے۔

لاڈکی بہن اسکیم میں 21 کروڑ روپے کی دھوکہ دہی

اسکیم کا غیر قانونی طور پر فائدہ اٹھانے والے سرکاری ملازمین اور مردوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی: آدیتی تٹکرے

ناگپور: مہاراشٹر حکومت کی مہتواکانکشی لاڈلی بہن اسکیم میں 21 کروڑ روپے کی دھوکہ دہی اور بے ضابطگیوں کا انکشاف ہوا ہے۔ قانون ساز کونسل میں خواتین اور بچوں کی بہبود کی وزیر آدیتی تٹکرے نے اعتراف کیا کہ بے ضابطگیاں ہوئی ہیں۔ اسکیم کا غیر قانونی فائدہ اٹھانے والے سرکاری ملازمین اور مردوں کے خلاف ضروری کارروائی کی جائے گی۔ ادا کی گئی رقم وصول کی جائے گی۔ مہاراشٹر سول سروس رولز کے مطابق سرکاری ملازمین کے خلاف بھی کارروائی کی جائے گی۔ مہاراشٹر حکومت نے لاڈلی بہن یوجنا سے مستفید ہونے والی خواتین کو 31 دسمبر 2025 تک اپنا ای-کے وائی سی مکمل کرنے کی ہدایت کی ہے۔ منگل کو ڈاکٹر پرگیہ ساتو، ستیج عرف بنٹی پاٹل، اور اشوک جگتاپ سمیت 15 ایم ایل ایز نے قانون ساز کونسل میں سوالات اٹھائے۔ انہوں نے ویمن اینڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ 2.634 ملین خواتین اس اسکیم کے لیے نااہل پائی گئیں، اور 14 ہزار 298 مردوں نے اس سے فائدہ اٹھایا، حکومت کو تقریباً 214.4 ملین روپے کا دھوکہ دیا گیا۔ مزید برآں، کیا یہ سچ ہے کہ 9526 خواتین سرکاری ملازمین نے پچھلے 10 مہینوں میں غیر قانونی طور پر 14.50 کروڑ روپے حاصل کیے ہیں؟ ان الزامات کے بارے میں خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزیر آدیتی تٹکرے نے ایوان میں اعتراف کیا کہ ان میں کافی حد تک سچائی ہے۔ خواتین کی ترقی کے وزیر تٹکرے نے ایوان میں کہا کہ متعلقہ محکموں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ سرکاری ملازمین اور مردوں کے خلاف کارروائی کریں جو اس اسکیم سے غیر قانونی طور پر فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ مہاراشٹر سول سروس رولز کے مطابق ان سے ریکوری کی جائے گی۔ تاہم، کابینہ کے اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ رضاکارانہ طور پر یا بصورت دیگر چھوڑے گئے مستحقین سے کوئی زبردستی وصولی نہیں کی جائے گی۔

نوی ممبئی ایئرپورٹ کو دِی۔ با۔ پاٹیل کے نام سے منسوب کرنے کا مطالبہ زوروں پر

بالیہ ماما کی قیادت میں دہلی میں احتجاج

عبدالغنی خان

بھیونڈی: نوی ممبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو لوک نیتا دِی۔ با۔ پاٹیل کے نام سے منسوب کرنے کے مطالبے کو لے کر بھیونڈی لوک سبھا حلقہ کے رکن پارلیمنٹ سریش ماترے عرف بالیہ ماما کی قیادت میں بدھ کے روز دہلی میں پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر زوردار احتجاج کیا گیا۔ یہ احتجاج مہا وکاس اگھاڑی کے زیر اہتمام منعقد ہوا، جس میں راشٹروادی شرد چندر پوار پارٹی کی رکن پارلیمنٹ سپریا سولے سمیت مہا وکاس اگھاڑی کے متعدد اراکین پارلیمنٹ نے شرکت کی۔

احتجاج کے دوران اراکین پارلیمنٹ نے اپنے مطالبات پر مشتمل پلے کارڈ ہاتھوں میں لے کر نعرے بازی کی اور مرکزی حکومت سے فوری اقدام کرنے کا مطالبہ کیا۔ مقامی بھومی پتر گزشتہ گیارہ برسوں سے نوی ممبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو قومی رہنما دِی۔ با۔ پاٹیل کے نام سے موسوم کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں، تاہم مرکزی حکومت اب تک اس سلسلے میں کوئی فیصلہ نہیں کر سکی ہے۔ رکن پارلیمنٹ سریش ماترے عرف بالیہ ماما نے واضح کیا کہ "جب تک ایئرپورٹ کو دِی۔ با۔ پاٹیل کا نام نہیں دیا جاتا، اس وقت تک مختلف طریقوں سے احتجاج جاری رہے گا۔"

ممبئی-سولاپور سدھیشور ایکسپریس سے 5.5 کروڑ مالیت کا سونا چوری

اے سی کوچ سے مسافر کا بند ٹرالی بیگ غائب، تحقیقات کے لیے تین ٹیمیں تشکیل

ممبئی: ممبئی سولاپور سدھیشور ایکسپریس میں ایک چونکا دینے والی چوری کا واقعہ پیش آیا۔ ٹرین کے A-1 اے سی کوچ میں مسافر کے بند ٹرالی بیگ سے تقریباً 5 کلو سونا چوری کر لیا گیا۔ مبینہ طور پر اس سونے کی مالیت 5.5 کروڑ روپے تھی۔ یہ واقعہ 6 دسمبر کی آدھی رات کو پیش آیا۔ پولیس نے معاملے کی تحقیقات کے لیے تین ٹیمیں تشکیل دی ہیں اور سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کر رہی ہے۔ پولیس کا خیال ہے کہ چوری کی واردات ایک منظم گروہ نے کی تھی۔

ممبئی کے گوریگاؤں کے رہنے والے ابھے کمار جین اپنی بیٹی کے ساتھ اے سی فرسٹ کلاس کوچ اے ون میں سفر کر رہے تھے۔ ان کی برتھیں 49 اور 51 تھیں۔ سفر کے دوران جین کے پاس دو ٹرالی بیگ تھے۔ ایک ٹرالی بیگ میں 5 کلو سونے کے زیورات تھے۔ اس نے ٹرالی بیگ کو لاک کیا اور سونے سے پہلے اسے اپنی برتھ کے نیچے رکھ دیا۔ جین 7 دسمبر کی صبح بیدار ہوئے جب ٹرین کلیان اسٹیشن پہنچی۔ لیکن اسے احساس ہوا کہ ٹرالی بیگ جس میں سونا تھا وہ غائب ہے۔

اس نے فوری طور پر ٹی ای وکرم کو مطلع کیا اور ریلوے کی ایمرجنسی ہیلپ لائن سے رابطہ کیا۔ چونکہ کلیان میں سونے کے تھیلے کے گم ہونے کی اطلاع ملی تھی، اس لیے جین کو کلیان ریلوے پولیس (جی آر پی) سے رابطہ کرنے کو کہا گیا۔ اس کے بعد کلیان میں چوری کا مقدمہ درج کیا گیا۔

پولیس شکایت کو بھرتے ہوئے، جین نے پولیس کو زیورات کی مکمل فہرست اور تفصیلات فراہم کیں۔ چوری شدہ بیگ نیلے اور سیاہ امریکی ٹورسٹ ٹرالی بیگ کا تھا۔ اس میں سونے کے زیورات سے بھرا ہوا ایک سفید پلاسٹک کا ڈبہ تھا جس میں ہار، منگل سوتر، انگوٹھیاں، بالیاں، زنجیریں، پیالے اور دیگر زیورات تھے۔ زیورات کی قیمت 5.5 کروڑ روپے تھی۔ زیورات والے بیگ کی تلاش کے لیے پولیس کی تین ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔

پولیس نے امید ظاہر کی ہے کہ جلد ٹھوس شواہد مل جائیں گے۔ پولیس ریلوے اسٹیشنوں اور کوچوں سے سی سی ٹی وی فوٹیج کا جائزہ لے رہی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ چوری کی منصوبہ بندی ایک منظم ٹریول گینگ نے کی تھی۔ اس واقعہ نے لمبی دوری کی ٹرینوں میں مسافروں کی حفاظت پر سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔

شادی کا جھوٹا وعدہ کر کے 13 سال تک جسمانی تعلقات قائم کیا

تین اسقاط حمل کروانے پر مجبور کرنے والا ملزم عدالت سے بری

ممبئی: ممبئی کی سیشن عدالت نے ایک 30 سالہ خاتون کی جانب سے دائر مقدمے میں ایک شادی شدہ سابق کارپوریٹ منیجر کو بری کر دیا ہے۔ خاتون نے الزام لگایا تھا کہ ملزم نے اسے شادی کا جھوٹا وعدہ کر کے 13 سال تک اپنے تعلقات میں رکھا اور تین اسقاط حمل کروانے پر مجبور کیا۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ یہ رشتہ اتفاق رائے سے تھا۔ خاتون پڑھی لکھی اور ذہین تھی اور ملزم کے شادی شدہ ہونے سمیت تمام صورتحال سے آگاہ تھی۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ خاتون نے غصے میں ایف آئی آر درج کرائی کیونکہ ملزم نے اس سے شادی نہیں کی۔

جج ایس ایس اڈکر نے کہا کہ جب یہ رشتہ شروع ہوا تو خاتون کی عمر تقریباً 30 سال تھی۔ وہ ایک بالغ عورت تھی اور اپنے اعمال کے نتائج کو سمجھتی تھی۔ اس لیے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ ملزم نے اسے دھوکہ دے کر جسمانی تعلق بنایا۔ جج نے یہ بھی واضح کیا کہ اگر ملزمہ نے اسے غلط معلومات دی تھیں تو اسے فوری طور پر پولیس میں شکایت درج کرنی چاہیے تھی، جو اس نے نہیں کی۔ سپریم کورٹ کے اسی طرح کے فیصلوں کا حوالہ دیتے ہوئے، جج نے نتیجہ اخذ کیا کہ کوئی جبری رضامندی نہیں تھی، جو شادی کے جھوٹے وعدے کے تحت عصمت دری یا دھوکہ دہی کو ثابت کرنے کے لیے ضروری ہے۔ جج نے کہا کہ مندرجہ بالا تمام باتوں پر غور کرنے سے یہ واضح ہے کہ اس کیس میں رشتہ رضامندی سے تھا۔ متاثرہ کو کسی بھی طرح سے زبردستی، گمراہ یا غلط اطلاع نہیں دی گئی تھی۔ اس نے جو بھی کام کیا، وہ اپنی مرضی سے کیا۔ کیس کا آغاز 26 فروری 2014 کو ماٹونگا پولیس اسٹیشن میں درج ایف آئی آر سے ہوا۔ خاتون کی شکایت کے مطابق یہ واقعات 2000 سے 2013 کے درمیان پیش آئے۔ استغاثہ نے دلیل دی کہ متاثرہ لڑکی اس کمپنی میں ایڈمنسٹریٹر کے طور پر کام کرتی تھی جہاں ملزم کام کرتا تھا۔ ستمبر 2001 میں ملزم نے بیمار ہونے کے بہانے خاتون کو اپنے گھر بلایا اور دونوں نے جنسی تعلق قائم کرنا شروع کر دیا۔ خاتون نے الزام لگایا کہ ملزم نے ان کے پہلے جنسی مقابلے کے دوران اس کی مرضی کے خلاف ایسا کیا۔ تاہم، بعد میں اس نے اسے بتایا کہ وہ اس سے محبت کرتا ہے اور اس سے شادی کرے گا۔ اس نے یہ بھی الزام لگایا کہ وہ شادی کے بار بار وعدوں کی وجہ سے اس کے ساتھ جنسی تعلق قائم کرتی رہی۔

پونے پورش کار حادثہ کیس میں دو پولیس افسران برطرف، ابتدائی اطلاع نہ دینے پر سخت کارروائی

پونے (یو این آئی) پونے کے کلیانی نگر میں گزشتہ سال پیش آنے والے پورشے کار حادثے کے سلسلے میں بدھ کو پونے پولیس کمشنریٹ نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے دو پولیس افسران کو ڈیوٹی میں سنگین غفلت برتنے کے الزام میں ملازمت سے برخاست کر دیا۔ ان دونوں افسران کو پانچ برس کے لیے بنیادی تنخواہ پر رکھنے کا حکم بھی دیا گیا ہے۔ تفتیشی افسر کے مطابق 19 مئی 2024 کو کلیانی نگر علاقے میں تیز رفتار پورشے کار کی ٹکر سے دو نوجوان ہلاک ہو گئے تھے۔ بعد ازاں تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ حادثے سے متعلق ابتدائی اور اہم معلومات وقت پر سینئر افسران تک نہیں پہنچائی گئیں۔ پولیس انسپکٹر راہول جگدالے اور یرواڈہ پولیس اسٹیشن کے اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر وشوناتھ توڈکاری اس اطلاع کو آگے منتقل کرنے کے ذمہ دار تھے۔ تفصیل کے مطابق جائے وقوعہ پر موجود دو اہلکاروں نے حادثے کی فوری اطلاع کنٹرول روم کو نہیں دی، جس کے باعث معلومات اس رات ڈیوٹی پر موجود سینئر افسران تک بھی نہیں پہنچ سکیں۔ یہی سنگین غفلت دونوں افسران کی برطرفی کا سبب بنی۔ علاوہ ازیں پولیس کانسٹیبل امیت شندے اور آنند بھوسلے کو بھی پانچ برس تک بنیادی تنخواہ پر رہنے کی سزا سنائی گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ کلیانی نگر حادثے کے بعد پولیس کے ابتدائی ردعمل پر شدید عوامی تنقید ہوئی تھی، جس کے بعد اندرونی تحقیقات میں سامنے آنے والی کوتاہیوں کی بنیاد پر یہ سخت محکمانہ کارروائی عمل میں لائی گئی۔ معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے۔

ممبئی کے کچھ علاقوں میں 12 اور 13 دسمبر کو پانی سپلائی نہیں

بی ایم سی کی جانب سے علاقوں کی فہرست جاری

ممبئی: آنے والے دنوں میں ممبئی والوں کو پانی کی قلت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) نے بڑے پیمانے پر پائپ لائن کو دوبارہ جوڑنے کا کام شروع کر دیا ہے۔ جس کی وجہ سے شہر کے کئی علاقوں میں 12 اور 13 دسمبر کو 24 گھنٹے پانی کی سپلائی بند کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ یہ بند 12 دسمبر بروز جمعہ صبح 9 بجے شروع ہو کر 13 دسمبر بروز ہفتہ صبح 9 بجے تک جاری رہے گا۔ اس سے کے ایسٹ، ایچ ایسٹ اور جی نارتھ وارڈز کے کئی علاقے متاثر ہوں گے۔

ایک رپورٹ کے مطابق، بی ایم سی حکام نے کہا کہ پانی سپلائی بند کرنا ضروری ہے کیونکہ شہری ادارہ طویل مدتی سپلائی اور نظام کی بھروسے کو بہتر بنانے کے لیے پانی کی پائپ لائن کو دوبارہ جوڑ دے گا۔ کچھ علاقوں، خاص طور پر کے ایسٹ وارڈ میں اس دوران پانی کا دباؤ کم ہو سکتا ہے۔

بی ایم سی کے مطابق کام میں کئی اہم پائپ لائنوں کو دوبارہ جوڑنا شامل ہے، جن میں 1800 ملی میٹر تانسا ویسٹ واٹر مین، 1200 ملی میٹر واٹر مین، 2400 ملی میٹر ویترنا واٹر مین، اور جی/نارتھ وارڈ میں 1500 ملی میٹر واٹر مین شامل ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ اپ گریڈیشن شہر کے پانی کی تقسیم کے نیٹ ورک کو مضبوط کریں گے۔

بی ایم سی نے ان علاقوں کی فہرست دی ہے جہاں پانی مکمل طور پر بند ہو جائے گا یا پریشر کم ہو جائے گا۔

جی/نارتھ وارڈ (دھاراوی ایریا)

12 دسمبر کو دھاراوی لوپ روڈ، اے کے جی نگر، دھاراوی مین روڈ، گنیش مندر روڈ، دلیپ کدم روڈ، جیسمین مل روڈ، ماہم گیٹ میں پانی سپلائی بند رہے گا یا پریشر کم رہے گا۔

13 دسمبر کو جیسمین مل روڈ، ماٹونگا لیبر کیمپ، سنت روہیداس روڈ، 60 فٹ روڈ، 90 فٹ روڈ، سنت کاکیہ روڈ، ایم پی نگر، مہاتما گاندھی روڈ میں پانی سپلائی بند رہے گا یا پریشر کم رہے گا۔

کے/ایسٹ وارڈ

12 دسمبر کو مرول، ملٹری روڈ، وسنت نخلستان، گاوندیوی، گنڈاولی، چکلا، بامنواڑا، مہیشوری نگر، بھوانی نگر، کونڈیویٹا، ایئرپورٹ روڈ علاقہ، جے بی نگر، باگرکا روڈ اور آس پاس کے علاقوں میں پانی سپلائی بند رہے گا یا پریشر کم رہے گا۔

12 دسمبر کو کولڈونگری، پرانی پولیس گلی، وجے نگر (سہار روڈ)، موگرا پاڑہ میں کم دباؤ رہے گا۔

13 دسمبر کو اوم نگر، کانتی نگر، راجستھان نگر، سہار گاؤں، سوتر پکھڑی میں کم دباؤ رہے گا۔

ایچ/ایسٹ وارڈ

12 دسمبر کو پورا باندرہ-کرلا کمپلیکس، موتی لال نگر میں کم دباؤ رہے گا۔

13 دسمبر کو پربھات کالونی، سی ایس ٹی روڈ (ساؤتھ سائڈ)، یشونت نگر، سندر نگر، گولی بار روڈ سے کھیرواڑی، بہرام نگر، گورنمنٹ کالونی، باندرہ (مشرق) میں پانی سپلائی متاثر رہے گا۔

اپنے ایمان وعمل کی تازگی کے لیے سنی اجتماع میں ضرور شرکت کریں

ممبئی: سنی دعوت اسلامی کا 33 واں سالانہ سنی اجتماع 12، 13 اور 14 دسمبر بروز جمعہ، سنیچر اور اتوار کو منعقد ہونے جا رہا ہے، حسب سابق پہلا دن خواتین اسلام کے لیے مخصوص ہوگا جبکہ دوسرے دو دن فرزندان اسلام کے لیے خاص ہوں گے۔ لہٰذا اے معزز اور باحیا بہنو! دینِ مصطفوی ﷺ کی خدمت، اہلِ سنّت کے عقائد کی حفاظت اور اپنے ایمان وعمل کی تازگی کے لیے اس عظیم سنی اجتماع میں آپ کی شرکت نہایت اہم اور باعثِ اجر ہے۔ یہ اجتماع صرف ایک جلسہ نہیں، بلکہ دلوں کو بدلنے کا، گھروں کو سنوارنے کا، نسلوں کو سنبھالنے کا ایک بابرکت موقع ہے۔ آپ کی حاضری سے گھروں میں دینی ماحول مضبوط ہوگا، بچوں کی صحیح تربیت میں آسانی ہوگی، ایمان ویقین تازہ ہوں گے، اور سنت رسول ﷺ کی محبت دلوں میں مزید روشن ہوگی۔ اے اسلامی ماؤں، بہنو اور بیٹیو! اپنے دلوں میں محبت رسول ﷺ کا چراغ جلانے، اپنے گھروں میں دینی سکون لانے، اور اپنی نسلوں کے مستقبل کو سنوارنے کے لیے اس سنی اجتماع میں بھرپور شرکت کریں۔ اپنی بچیوں، اپنی سہیلیوں اور اپنے پڑوس کی خواتین کو بھی ساتھ لائیں۔ دینی باتیں سن کر جو نور آپ کے دلوں میں اترے گا، وہ آپ کے پورے گھروں کو جگمگا دے گا، ان شاء اللہ۔ یہ وقت ہے دین کی طرف لوٹنے کا، یہ وقت ہے آپ کی قیمتی حاضری کا، آپ کی شرکت ہمارا حوصلہ اور آپ کا آخرت کا سرمایہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو دین کی خدمت کے لیے قبول فرمائے۔ آمین۔

برادران اسلام! یہ وہ عظیم الشان اور بابرکت اجتماع قریب ہے جس میں ایمان کو تازگی، روح کو سکون اور عقائد کو مضبوطی دینے والی بے شمار نعمتیں آپ کا انتظار کر رہی ہیں۔ اس روحانی اجتماع میں ایسے موضوعات پر خطابات ہوں گے جو دلوں کو زندہ اور ذہنوں کو بیدار کر دیتے ہیں۔ قرآن کریم کا اعجاز، حضور ﷺ کی روحانی زندگی، داعیِ امن ﷺ، انسانوں میں انسانوں کی تلاش، جوانوں کی اخلاقی و روحانی تربیت، دینی معلومات اور آرٹیفیشل انٹیلیجنس، اللہ عزوجل کی رضا اور ناراضی کی علامات، وہ موضوعات ہیں جو ایک مسلمان کی ایمانی شخصیت، اخلاقی مزاج اور فکری بصیرت کے لیے نہایت ضروری ہیں۔ اس اجتماع کی سب سے بڑی سعادت یہ ہے کہ مفکرِ اسلام حضرت علامہ قمرالزماں اعظمی (سکریٹری جنرل: ورلڈ اسلامک مشن، لندن) تینوں دن مسلسل ایمان افروز اور علم سے بھرپور خطابات فرمائیں گے۔ اسی طرح مفسرِ قرآن، خلیفۂ حضور مفتی اعظم ہند حضرت علامہ ظہیر الدین خان رضوی کا بھی بصیرت افروز خطاب ہوگا جو اہلِ سنت کے علمی وقار اور روحانی بصیرت کا عکاس ہوگا۔ اور پھر تیسرے دن بعد نماز ظہر نورانی محفل ختمِ بخاری شریف منعقد ہوگی جس میں بخاری شریف کی آخری حدیث کا درس محقق مسائل جدیدہ حضرت علامہ مفتی محمد نظام الدین رضوی (جامعہ اشرفیہ مبارک پور) دیں گے۔ اسی طرح داعی کبیر امیر سنی دعوت اسلامی حضرت مولانا محمد شاکر نوری رضوی اپنے مواعظ حسنہ سے مسلمانوں کے قلوب کو منور کریں گے۔ ان کے علاوہ دیگر علمائے کرام ومبلغین اسلام کے بصیرت افروز خطابات ہوں گے۔ اے فرزندانِ توحید! یہ اجتماع ایمان ومحبت کا سمندر ہے۔ یہ موقع صرف سننے کا نہیں، بلکہ اپنے دل ودماغ کو بدلنے، اپنی زندگی کا رخ درست کرنے، اور دین کے لیے آگے بڑھنے کا ہے۔ آپ کی شرکت اس اجتماع کی شان بھی ہے اور آپ کے خود اپنے ایمان کا سرمایہ بھی۔

آیئے! اپنے گھر والوں، دوستوں اور نوجوانوں کو ساتھ لے کر اس عظیم الشان سنی اجتماع میں ضرور شریک ہوں۔ اپنی حاضری سے دین کا جھنڈا بلند کریں، اور اللہ ورسول ﷺ کے دین سے وفاداری کا ثبوت دیں۔

انڈیگو بحران کے سبب دہلی کے شعبۂ سیاحت کو بڑا نقصان

8 روز سے جاری ایئرلائن کی آپریشنل بدحالی سے دہلی کی تمام سیکٹر بالخصوص تجارت اور سیاحت کو 1000 کروڑ روپے کا لگا جھٹکا: سی ٹی آئی

نئی دہلی، (صحافت بیورو): ہندوستان کی سب سے بڑی پرائیویٹ ایئرلائن 'انڈیگو' پر گزشتہ 8 دنوں سے جاری بحران کے سبب ملک کے تمام ایئرپورٹ پر مسافر پریشان نظر آ رہے ہیں۔ حکومت کی سختی اور تمام تر کوششوں کے بعد بھی اب تک انڈیگو ایئرلائنز کا آپریشن مکمل طور پر بحال نہیں ہو سکا ہے۔ روزانہ سیکڑوں پروازیں منسوخ ہو رہی ہیں۔ اس وجہ سے ایک طرف جہاں انڈیگو اور اس کے شیئروں میں پیسے لگانے والوں کو بھاری نقصان ہو رہا ہے، وہیں دوسری جانب دہلی کا بھی دیوالیہ نکل گیا ہے۔ چیمبر آف ٹریڈ اینڈ انڈسٹری (سی ٹی آئی) نے انڈیگو بحران سے صرف دہلی کے کاروباریوں اور ٹورزم سیکٹر کو ہوئے نقصان کا اعداد و شمار پیش کیا ہے۔ سی ٹی آئی کے چیئرمین برجیش گوئل کے مطابق انڈیگو ایئرلائن کے بحران سے دہلی کی تجارت، سیاحت اور دیگر تمام سیکٹرز کو 1000 کروڑ روپے کے کاروبار کا نقصان ہوا ہے۔ علاوہ ازیں انڈیگو بحران کی وجہ سے دہلی میں گزشتہ 10 دنوں کا 'فٹ فال' 25 فیصد تک گر گیا ہے۔ اس کی وجہ سے یہاں موجود ہوٹل، ریسٹورنٹ، بینکویٹ اور

ریزورٹ کی ہزاروں بکنگ بھی منسوخ ہو چکی ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ مجموعی طور پر انڈیگو پرواز منسوخی کے اس مسئلہ سے دہلی کے کئی صنعتوں کو بھاری نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ واضح رہے کہ انڈیگو بحران کی شروعات سے اب تک تقریباً 4500 سے زائد پروازیں منسوخ ہو چکی ہیں اور منسوخی کا اعداد و شمار مسلسل بڑھتا ہی جا رہا ہے۔ سی ٹی آئی چیئرمین برجیش گوئل کے مطابق روزانہ دہلی ایئرپورٹ سے زیادہ لوگ سفر کرتے ہیں، جن میں سے تقریباً 50 ہزار کاروباری ہوتے ہیں۔ لیکن گزشتہ کچھ دنوں نے سفر کرنے والے کاروباریوں میں کافی کمی آئی ہے۔ دہلی کے بازاروں میں بھی باہر سے بہت کم لوگ آ پا رہے ہیں، جس کا براہ راست اثر یہاں موجود تجارت پر پڑ رہا ہے۔ سی ٹی آئی چیئرمین نے بتایا کہ دہلی کے پرگتی میدان اور آنند منڈپم میں آٹوموبائل، ہینڈلوم، ٹیکسٹائل، ہوم فرنیشنگ اور آٹو پارٹس کی بڑی نمائشیں منعقد کی جا رہی ہیں۔ ان میں ہر بار دہلی کے باہر سے ہزاروں کاروباری پہنچتے تھے، لیکن اس بار توقع کے مطابق 'فٹ فال' نظر نہیں آئے۔

انڈیگو ایئرلائن کی پریشانی کے باعث ہزاروں لوگوں کی پروازیں منسوخ ہوئیں، جس کے سبب وہ لوگ یہاں نہیں پہنچ سکے۔ دہلی واقع منوج ٹریولس کے ڈائریکٹر منوج کھنڈیلوال نے بتایا کہ ''دہلی میں یہ موسم سیاحت کا ہوتا ہے، جو جنوری کے وسط تک چلتا ہے۔ لیکن انڈیگو بحران کی وجہ سے کرسمس اور نیو ایئر کو لے کر ہوئی بکنگ پر بھی اس کا اثر پڑنے لگا ہے۔ سیاحوں کے ہوٹل، سیاحتی مقامات پر گھومنے کے لیے ٹورسٹ گاڑیاں، ٹورسٹ گائیڈ اور ریسٹورنٹ پہلے سے بک تھے، جنہیں منسوخ کر دیا گیا۔

دوسری جانب 'ڈیسٹینیشن ویڈنگ' جیسے انعقادات میں بھی بھاری نقصان ہوا ہے، جہاں مہمان ہی نہیں بلکہ کچھ معاملوں میں دولہا دلہن کے گھر والے بھی نہیں پہنچ پائے۔ واضح رہے کہ ایک طرف جہاں پرواز کی منسوخی کے سبب انڈیگو کے مسافروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا ہے، تو دوسری جانب ایئرلائن کمپنی کے شیئروں میں سرمایہ کاری کرنے والے سرمایہ کاروں کو بھی کافی نقصان ہوا ہے۔

انڈیگو کی پیرنٹ کمپنی انٹرگلوب ایوی ایشن کے شیئروں میں کمی کا سلسلہ مسلسل جاری ہے، اور بحران کے شروع ہونے سے اب تک 12 فیصد سے زیادہ ٹوٹ چکا ہے۔ اس کی وجہ سے کمپنی کا مارکیٹ کیپٹل بھی 40 ہزار کروڑ روپے کے آس پاس کم ہو گیا ہے۔

آصف علی روڈ پر ہمدرد بلڈنگ میں آتشزدگی

واردات سے علاقے میں خوف و ہراس، نہیں ہوا کوئی جانی نقصان، تحقیقات جاری

نئی دہلی، (صحافت بیورو): پرانی دہلی کے آصف علی روڈ پر واقع ہمدرد بلڈنگ میں بدھ کے روز اچانک آگ لگ گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ بلڈنگ کی پہلی منزل پر سامان کی پیکنگ میں اچانک آگ بھڑکنے سے بلڈنگ میں کھلبلی مچ گئی۔ سہ پہر تقریباً 3 بجے ہوئی آتشزدگی کی واردات کے بعد اسٹاف کو بحفاظت باہر نکال لیا گیا۔ اطلاع ملنے پر فائر بریگیڈ کی پانچ گاڑیاں جائے وقوعہ پر پہنچیں اور فوری کارروائی کرتے ہوئے آگ پر قابو پالیا۔ اچھی خبر یہ ہے کہ آتشزدگی سے کسی کے زخمی یا جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ آگ لگنے کی وجوہات کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ بتادیں کہ دہلی گیٹ اور نئی دہلی ریلوے اسٹیشن کے درمیان گنجان آبادی والے آصف علی روڈ پر واقع قدیمی ہمدرد بلڈنگ چار منزلہ ہے جس میں گراؤنڈ فلور، بیسمنٹ اور دو بالائی منزلیں شامل ہیں۔ واقعہ کے وقت بلڈنگ میں موجود معتبر ذرائع نے بتایا کہ اچانک میرا کمپیوٹر بند ہو گیا، جس کی اطلاع انتظامیہ کو دینے کے دوران ہی مجھے بتایا گیا کہ بلڈنگ میں آگ لگ گئی ہے اور فوری طور پر باہر نکلنے کیلئے کہا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بلڈنگ میں موجود تمام اسٹاف کو بحفاظت باہر نکالا گیا اور محکمہ فائر کے اہلکاروں نے تقریباً 3.40 بجے آگ پر قابو پالیا۔ محکمہ فائر کے حکام کا کہنا ہے کہ فائر فائٹرز کی بروقت اطلاع اور فوری کارروائی کی وجہ سے آگ پر قابو پالیا گیا جس کی وجہ سے کوئی بڑا نقصان نہیں ہوا۔ ابتدائی طور پر آتشزدگی کی وجہ شارٹ سرکٹ بتایا گیا ہے جبکہ پولیس مزید تحقیقات کر رہی ہے۔ پولیس کے مطابق واقعہ کی اطلاع بدھ کی سہ پہر 3.03 بجے محکمہ کو موصول ہوئی۔ فوری طور پر پولیس اور فائر اہلکاروں کو جائے وقوعہ پر روانہ کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ اہلکاروں کے پہنچنے سے پہلے ہی بلڈنگ کو عملے سے خالی کرا لیا گیا تھا۔ پولیس اور فائر ڈپارٹمنٹ کی ٹیمیں رات گئے تک تلاش اور کولنگ آپریشن کرتی رہیں۔ پولیس آگ لگنے کی وجہ جاننے کی کوشش کر رہی ہے۔

دہلی میں فضائی معیار میں بہتری، لیکن صورتحال اب بھی 'سنگین'، اے کیو آئی 220 ریکارڈ

نئی دہلی، (صحافت بیورو) بدھ کی صبح دلی کے فضائی معیار میں قدرے بہتری آئی لیکن صبح 9:10 بجے فضائی معیار کا اشاریہ (اے کیو آئی) 220 ریکارڈ کیا گیا جس سے یہ اب بھی 'سنگین' زمرے میں برقرار رہا۔ آلودگی کی روک تھام سے متعلق مرکزی بورڈ نے منگل کی شام کو اے کیو آئی 282 ریکارڈ کیا تھا جس میں بدھ کی صبح گراوٹ درج کی گئی لیکن پھر بھی راجدھانی میں

دھند چھائی رہی۔ آج یہاں پی ایم 2.5 کی سطح 144 مائکروگرام فی مکعب میٹر اور پی ایم 10 کی سطح 187 مائکروگرام فی مکعب میٹر ناپی گئی۔ شہر کے کئی حصوں میں صبح گہری دھند چھائی رہی جس سے حد بصارت کافی کم ہو گئی تھی۔ منگل کو انڈیا گیٹ، کرتویہ پتھ، آئی ٹی او، آنند وہار اور غازی پور جیسے علاقوں میں بھی ایسی ہی صورتحال دیکھی گئی تھی۔ کئی مقامات پر اے کیو آئی اب بھی 'بہت خراب' زمرے میں ہے۔ جہانگیر پوری میں اے کیو آئی 313، وزیر پور میں 305 اور ووییک وہار میں 306 ریکارڈ کیا گیا۔ اس دوران کچھ علاقوں میں صورتحال کچھ بہتر ہوئی۔ چاندنی چوک میں اے کیو آئی 281 رہا، جبکہ آر کے پورم، پنجابی باغ اور آئی ٹی دلی میں بالترتیب 283، 279 اور 218 اے کیو آئی درج کیا گیا۔ دلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا ہے کہ 'حکومت دلی میں فضائی آلودگی کے ہر چھوٹے اور بڑے ذریعہ کو کنٹرول کرنے کے لیے مسلسل کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے 'ایکس' پر لکھا کہ ہماری حکومت آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لیے جنگی سطح پر کام کر رہی ہے، جبکہ کچرا ہٹانے کی ایک وسیع مہم بھی چل رہی ہے۔ دلی میں آلودگی کنٹرول اور صفائی دونوں مہمیں مشن موڈ میں چل رہی ہیں۔

کانگریس کی 'ووٹ چور، گدی چھوڑ' ریلی کی تیاریاں شباب پر

دہلی کی سرحد سے متصل تمام ریاستوں کے صدور کو بڑی تعداد میں لوگوں کو جمع کرنے کی ہدایت

نئی دہلی، (صحافت بیورو): کانگریس کی 'ووٹ چور، گدی چھوڑ' ریلی کے لیے تیاریاں زوروں پر ہیں، جو 14 دسمبر کو دہلی کے رام لیلا میدان میں منعقد ہونے والی ہے۔ پارٹی قیادت نے راجستھان، ہریانہ، مغربی اتر پردیش، اور اتراکھنڈ سے بڑی تعداد میں کارکنوں کو ریلی میں لانے پر توجہ دے رہی ہے۔ ان ریاستوں میں گزشتہ 15 دنوں سے تیاریاں جاری ہیں۔ پارٹی ذرائع نے بتایا کہ ریلی کو کامیاب بنانے کے لیے کانگریس جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال اور خزانچی اجے ماکن جمعرات کے روز جے پور کا دورہ کریں گے۔ وہ تیاریوں پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے جمعرات کی شام جے پور کے کانگریس وار روم میں اہم ریاستی رہنماؤں کے ساتھ میٹنگ کریں گے۔ راجستھان، ہریانہ، اتراکھنڈ، اور مغربی اتر پردیش میں بھی رابطہ کاری جاری ہے۔ ذرائع کے مطابق کانگریس کی قیادت نے ریاست سے کارکنوں اور لیڈروں کی فہرست تیار کرنے کی ذمہ داری ریاستی صدر اور انچارج کو سونپی ہے۔ دہلی کی سرحد سے متصل تمام

ریاستوں کے صدور کو بڑی تعداد میں لوگوں کو لانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ دہلی پردیش کانگریس نے بھی ریلی کو کامیاب بنانے کے لیے کمر کس لی ہے۔ ریلی کی تیاری کے لیے کنٹرول روم قائم کر دیا گیا ہے۔ ہر بوتھ سے کانگریس کارکنوں کی شرکت کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ دہلی کے ہر وارڈ سے کم از کم 70 کارکنوں کو شرکت کے لیے کہا گیا ہے۔ واضح رہے کہ 'ووٹ چور، گدی چھوڑ' ریلی کے ذریعے کانگریس ایس آئی آر کے خلاف احتجاج کرے گی اور حکومت کو گھیرنے کی کوشش کرے گی۔ اسی ضمن میں دہلی کانگریس اقلیتی شعبہ کی اہم میٹنگ دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے دفتر راجیو بھون میں منعقد ہوئی، جس کی صدارت دہلی کانگریس اقلیتی شعبہ کے چیئرمین عبدالواحد قریشی نے کی۔ میٹنگ میں دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دیویندر یادو، انچارج الطاف حسین، میڈیا و کمیونیکیشن ڈیپارٹمنٹ کے چیئرمین انل بھردواج کے علاوہ اقلیتی شعبہ کے سبھی عہدداران و کارکنان بڑی تعداد میں شرکت کی۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے دہلی کانگریس کے صدر دیویندر یادو نے اعلان کیا کہ 14 دسمبر کو رام لیلا میدان میں ہونے والی 'ووٹ چور گدی چھوڑ' مہا ریلی کی تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس بار ریلی میں دہلی کانگریس کارکنان کی شرکت تاریخی سطح پر ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کارکنان کے ساتھ ساتھ دہلی کے ہر گھر میں اس پر بات کی جا رہی ہے۔ ریلی میں نہ صرف کارکن بلکہ دہلی کے شہری بھی بڑی تعداد میں شامل ہوں گے تاکہ وہ راہل گاندھی کو براہ راست سن سکیں۔ دیویندر یادو نے کہا کہ وہ خود اس ریلی میں بادلی اسمبلی حلقہ سے کانگریس کارکنان کے ساتھ شرکت کریں گے۔ میٹنگ میں ریلی کے تعلق سے بات کرتے ہوئے چیئرمین عبدالواحد قریشی نے کہا کہ 14 دسمبر کی مہا ریلی کوئی معمولی ریلی نہیں ہے یہ ریلی الیکشن میں ہو رہی دھاندلی اور ووٹ چوری کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کانگریس کا ایک ایک سپاہی اس ریلی کی تیاریوں میں پوری جی جان سے لگا ہوا ہے اور اقلیتی شعبہ بھی پوری طرح ریلی کو کامیاب بنانے کے لیے کمربستہ ہے۔

دہلی ہوائی اڈے پر موسم سرما میں شدید کہرے کے دوران بھی پروازوں میں کم رکاوٹیں آئیں گی

نئی دہلی، (صحافت بیورو) دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر اس موسم سرما میں کہرے کے سبب پروازوں میں خلل کم پڑے گا، اور زیادہ کہرا ہو تو بھی دو گھنٹے کے اندر حالات معمول پر آ جائیں گے۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) نے 10 دسمبر سے 10 فروری تک کہرے کے موسم کا اعلان کیا ہے۔ دہلی انٹرنیشنل ایئرپورٹ لمیٹڈ نے بدھ کے روز ایک پریس ریلیز میں کہا کہ دوارکا کی طرف رن وے 10/28 اب CAT-III آلات والے لینڈنگ سسٹم سے لیس ہے۔ دہلی ایئرپورٹ کے تینوں رن وے (10/28، 11L/29R اور 11R/29L) دونوں سروں پر CAT-II سے لیس ہیں۔ اس سے شدید کہرے کے دوران بھی ہوائی اڈے پر فی گھنٹہ 30 لینڈنگ ممکن ہو سکے گی۔ ڈی آئی اے ایل کا دعویٰ ہے کہ کہرے سے متعلقہ تاخیر کو معمول پر آنے میں چھ کے بجائے اب صرف دو گھنٹے لگیں گے۔ اس سے مسافروں کی تکلیف میں کمی آئے گی۔ ڈی آئی اے ایل کے سی ای او ودیہ کمار جے پوریار نے کہا، "سردی کے موسم میں دہلی میں کہرا ایک عام واقعہ ہے۔ ہم مسافروں پر اس کے اثرات کو کم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ اس سال، اگلی نسل کے اے آئی ٹول، جدید تجزیاتی ٹول، اور سرمائی کہرے کے سابقہ تجربے کے ڈیٹا کے مطالعے سے، ہم پہلے سے کہیں زیادہ تیار ہیں۔ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ سرمائی کہرے کے تجربے کے اعداد و شمار سے 85 فیصد درستگی کے ساتھ کہرے کی پیش گوئی ممکن ہے۔ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹراپیکل میٹرولوجی (IITM)، پونے، انڈیا میٹرولوجیکل ڈیپارٹمنٹ، اور ڈی آئی اے ایل مشترکہ طور پر جدید فوگ فورکاسٹنگ ماڈل تیار کرنے کے لیے تحقیق کر رہے ہیں جو ایک سے 36 گھنٹے پہلے کہرے کی پیشین گوئیاں کر سکے گا۔

قومی راجدھانی کے دو اسکولوں کو دی گئی بم کی دھمکی

تحقیقات کے بعد نکلی افواہ، متعلقہ محکمہ سرگرم

نئی دہلی، (صحافت بیورو): دہلی کے سادک نگر اور لکشمی نگر میں دو اسکولوں کو بدھ کے دن بم کی دھمکی ملی۔ دہلی پولیس نے بتایا کہ واقعے کی جانچ جاری ہے۔ اسی طرح پریہ درشنی وہار میں قائم لولی پبلک سینیئر سیکنڈری اسکول کو بھی بدھ کے دن برقی خط کے ذریعے بم کی دھمکی موصول ہوئی۔ یہاں ایک طالب علم آدتیہ کے مطابق امتحان کے دوران یہ اطلاع ملی اور تمام طلبہ کو محفوظ طریقے سے باہر نکال لیا گیا۔ اس نے بتایا کہ وہ امتحان لکھ رہے تھے کہ اچانک سب کو میدان میں جمع ہونے کو کہا گیا۔ وہاں پہنچ کر دیکھا کہ تمام جماعتوں کے طلبہ موجود تھے۔ پولیس ایمبولینس اور فائر بریگیڈ بھی موجود تھے۔ اطلاع ملی کہ برقی خط آیا ہے، تمام طلبہ کو محفوظ نکال لیا گیا۔ اطلاع پاکر دہلی پولیس فورینزک محکمے اور بم اسکواڈ کی ٹیمیں موقع پر موجود پہنچ گئیں۔ اس دوران قومی راجدھانی کے کئی اسکولوں کو برقی خط کے ذریعے بم کی دھمکی ملی۔ اسکولوں نے فوراً والدین کو اطلاع دی کہ وہ احتیاط کے طور پر بچوں کو لے جائیں۔ نوٹس میں طلبہ کو مرحلہ وار چھٹی دینے کا طریقہ بتایا

گیا تاکہ صورت حال پر قابو رکھا جا سکے اور گھبراہٹ نہ پھیلے۔ دی انڈین اسکول کی جانب سے جاری نوٹس میں لکھا گیا کہ اسکول کو برقی خط کے ذریعے بم کی دھمکی ملی ہے۔ احتیاطی اقدام کے طور پر بچوں کو رخصت کیا جا رہا ہے۔ والدین سے درخواست ہے کہ درج ذیل وقت کے مطابق بچوں کو لے جائیں۔ نرسری سے جماعت 2 تک صبح 9.30 بجے، جماعت 3 سے 5 صبح 9.45، جماعت 6 سے 8 صبح 9.55، جماعت 9 اور اوپر صبح 10.15 بجے، اہلکون انٹرنیشنل اسکول کو بھی بم کی دھمکی موصول ہوئی۔

اسکول نے والدین کو نوٹس جاری کیا کہ برقی خط کے باعث آج تمام طلبہ کو 11.30 پر جلد رخصت کر دیا گیا تاکہ ان کی حفاظت کو یقینی بنایا جا سکے۔ والدین سے کہا گیا کہ وہ گاڑی والوں سے بروقت معلومات حاصل کر لیں۔ متعلقہ حکام کو مزید ہدایات اور منظوری کے لیے اطلاع دی جا رہی ہے۔

انڈیگو بحران پر دہلی ہائی کورٹ کی حکومت کو سخت پھٹکار - 'یہ صورتحال پیدا ہی کیوں ہونے دی'

نئی دہلی، (صحافت بیورو): انڈیگو کی متعدد پروازوں کی منسوخی اور شدید بدانتظامی کے بعد دہلی ہائی کورٹ میں اہم سماعت ہوئی، جس میں عدالت نے مرکزی حکومت اور ڈی جی سی اے کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ عدالت نے واضح کہا کہ یہ صرف پروازوں کے رکنے کا مسئلہ نہیں بلکہ ایک بڑے قومی اقتصادی اور عوامی بحران کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ عدالت نے سوال اٹھایا کہ آخر حکومت اور ریگولیٹری ادارے اس صورتحال کو پیدا ہونے سے پہلے کیوں نہ روک سکے۔ سماعت کے دوران ہائی کورٹ نے کہا کہ ہزاروں مسافر روزانہ پریشان ہو رہے ہیں، ان کے سفر میں رکاوٹ آ رہی ہے اور انہیں بے پناہ مالی نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ عدالت نے حیرت کا اظہار کیا کہ جو ٹکٹ پہلے 5 ہزار روپے میں دستیاب تھے، وہ اچانک 35 سے 40 ہزار روپے تک کیسے پہنچ گئے۔ عدالت نے سوال کیا کہ دیگر ایئرلائنز کو بحران کے دوران کرایے بڑھانے کی اجازت کس نے دی اور مسافروں کا استحصال کیوں نہ روکا گیا۔ حکومت کی جانب سے پیش ہونے والے اے ایس جی چیتن شرما نے بتایا کہ انڈیگو کے سی او او کو معطل کر دیا گیا ہے اور معاملے کی جانچ جاری ہے۔ تاہم عدالت نے اس اقدام کو ناکافی قرار دیتے ہوئے کہا کہ محض معطلی کافی نہیں، ذمہ داری طے کر کے مناسب کارروائی کی جائے۔ ڈی جی سی اے نے عدالت کو بتایا کہ پائلٹس کی شدید کمی اور فلائٹ ڈیوٹی ٹائم لیمٹیشن (ایف ڈی ٹی ایل) کے تقاضوں کے باعث صورتحال پیدا ہوئی۔ ادارے نے اعتراف کیا کہ اگر ایئرلائن کو وقتی چھوٹ نہ دی جاتی تو اس کا اثر پورے ہوابازی نظام پر پڑتا۔ عدالت نے اس وضاحت پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ریگولیٹری ادارہ ایئرلائنز کے غلط فیصلوں پر کارروائی کیوں نہیں کرتا۔ عدالت نے یہ بھی پوچھا کہ انڈیگو نے وقت رہتے کافی تعداد میں پائلٹس کی بھرتی کیوں نہیں کی اور ڈی جی سی اے درست اعداد و شمار کیوں پیش نہیں کر رہا تھا۔ عدالت نے ہدایت دی کہ مسافروں کو مناسب معاوضہ دیا جائے اور مستقبل میں ایسے بحران کی روک تھام کے لیے مؤثر پالیسی اپنائی جائے۔

جنسی استحصال کے ملزم چیتنیانند سرسوتی کی مشکلات میں اضافہ

جعلی ڈپلومیٹک نمبر پلیٹ کیس میں 14 روزہ عدالتی

نئی دہلی، (صحافت بیورو): جنسی استحصال کے سنگین الزامات میں گرفتار چیتنیانند سرسوتی کی قانونی مشکلات بڑھتی جا رہی ہیں۔ دہلی کی پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے انہیں جعلی ڈپلومیٹک نمبر پلیٹ استعمال کرنے کے علیحدہ مقدمے میں 14 روزہ عدالتی حراست میں بھیج دیا ہے۔ یہ فیصلہ اس وقت سامنے آیا جب پولیس کی ایک روزہ حراست مکمل ہوئی اور تفتیشی اہل کاروں نے ابتدائی شواہد عدالت کے روبرو پیش کیے۔ پولیس کے مطابق چیتنیانند اپنی گاڑی پر جعلی ڈپلومیٹک نمبر پلیٹ نصب کر کے سفر کر رہے تھے، جس کا مقصد خود کو بااثر ظاہر کرنا اور ممکنہ قانونی کارروائی سے بچنا تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ حرکت دانستہ طور پر کی گئی اور اس سے قانون کی صریح خلاف ورزی ہوئی۔ عدالت نے اسے سنگین معاملہ قرار دیتے ہوئے پولیس کو ہدایت دی کہ تمام متعلقہ ریکارڈ اور شواہد بروقت جمع کرائے جائیں۔ چیتنیانند سرسوتی اس سے قبل 16 طالبات کے جنسی استحصال سے متعلق مقدمے میں گرفتار کیے جا چکے ہیں۔ وہ دہلی کے ایک تعلیمی ادارے میں چیئرمین رہے ہیں، جہاں ان طالبات نے ان پر الزام عائد کیا کہ انہوں نے اپنی مذہبی شناخت اور عہدے کا ناجائز فائدہ اٹھا کر ان کے ساتھ چھیڑ چھاڑ اور جنسی استحصال کیا۔

چیتنیانند سرسوتی 16 طالبات کے جنسی استحصال سے متعلق مقدمے میں گرفتار کیے جا چکے ہیں۔ وہ دہلی کے ایک تعلیمی ادارے میں چیئرمین رہے ہیں، جہاں طالبات نے ان پر الزام عائد کیا کہ انہوں نے اپنی مذہبی شناخت اور عہدے کا ناجائز فائدہ اٹھا کر ان کے ساتھ چھیڑ چھاڑ اور جنسی استحصال کیا۔ الزامات سامنے آنے کے بعد ستمبر میں انہیں آگرہ سے گرفتار کیا گیا تھا۔

الزامات سامنے آنے کے بعد ستمبر میں انہیں آگرہ سے گرفتار کیا گیا تھا۔ تحقیقات کے دوران یہ بھی انکشاف ہوا کہ وہ طویل عرصے سے اپنی گاڑی پر جعلی ڈپلومیٹک نمبر پلیٹ استعمال کر رہے تھے، جس سے نہ صرف قانون کی خلاف ورزی ہوئی بلکہ انہوں نے خود کو بااثر ثابت کرنے کی کوشش بھی کی۔ پولیس نے اسی بنیاد پر ان کے خلاف دوسرا مقدمہ درج کیا۔ اس وقت چیتنیانند سرسوتی کے خلاف دو مقدمات بیک وقت زیر سماعت ہیں — ایک جنسی استحصال سے متعلق، دوسرا جعلی نمبر پلیٹ کے استعمال کا۔ آئندہ سماعتوں میں دونوں معاملات میں اہم پیش رفت متوقع ہے۔

سول انجینئرنگ کے فیکلٹی رکن کو این بی سی سی کا 153 لاکھ روپئے کا تحقیقی پروجیکٹ

پروفیسر قمر الحسن نے یونیورسٹی میں تحقیقی فروغ کیلئے سازگار ماحول تیار کرنے کے سلسلے میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر اور رجسٹرار کا شکریہ ادا کیا

نئی دہلی، (صحافت بیورو): حکومت ہند کے تحت نورتن سینٹرل پبلک سیکٹر انٹرپرائز این بی سی سی (ہندوستان) لمیٹڈ نے ڈپارٹمنٹ آف سول انجینئرنگ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے فیکلٹی رکن کو 153 لاکھ کی مالیت کا تحقیقی پروجیکٹ دیا ہے۔ آج یہاں جاری ریلیز کے مطابق پروجیکٹ میں نینو سیمنٹ اور نینو ایڈیٹیو سمیت ترقی یافتہ مواد کے استعمال سے کنکریٹ کی اعلیٰ کارکردگی سے متعلق تحقیق شامل ہے۔ ڈاکٹر عباد الرحمن اور ڈاکٹر امیر مظہر اس پروجیکٹ کو انجام دیں گے۔ ڈاکٹر رحمان، پروجیکٹ کے پرنسپل انویسٹی گیٹر ہیں جن کے نام پہلے ہی سے ترقی یافتہ سیمنٹ اور کنکریٹ ٹکنالوجی کے میدان میں کئی پیٹنٹ موجود ہیں۔ پروفیسر فرحان اے قدوائی اور پروفیسر قمر الحسن صدر شعبہ سول انجینئرنگ کے زیر

پروفیسر مظہر آصف، وائس چانسلر

نگرانی پروجیکٹ کا اولین خاکہ تیار ہوا تھا۔ پروفیسر حسن نے یونیورسٹی میں تحقیقی فروغ کے لیے سازگار ماحول تیار کرنے کے سلسلے میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مظہر آصف اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کے رجسٹرار پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی کا صمیم قلب سے شکریہ ادا کیا۔

پروجیکٹ کا مقصد صنعت کے لیے حل تیار کرنا ہے جسے ملک بھر میں بڑے پیمانے پر ڈھانچے کے لیے اختیار کیا جا سکے۔

ہندوستان کی اہم ڈھانچہ جاتی ضرورت اور پائیداری سے متعلق چیلنج سے نمٹنے کے لیے یہ اقدام این بی سی سی اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کے مشترکہ جدید ترین اور اطلاقی تحقیق کے فروغ کے وژن سے پوری طرح ہم آہنگ ہے۔ صدر، شعبہ سول انجینئرنگ نے کہا کہ این بی سی سی (انڈیا) لمیٹڈ کی جانب سے اس پروجیکٹ میں تعاون کا اعزاز ملا ہے۔ کنکریٹ ٹکنالوجی اور پائیداری کے میدان میں نینو مواد میں ہو رہی ترقیات کو نظر آنے والی بہتری میں منتقل کرنے کا یہ اہم موقع ہے۔

بی جے پی کا راہل گاندھی پر غیر ملکی پلیٹ فارموں کا استعمال کر کے ہندوستان کے خلاف بولنے کا الزام

حزب اختلاف کے لیڈر کے آئندہ جرمنی دورے پر شہزاد پونا والا کی تنقید

نئی دہلی، (صحافت بیورو): لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی کا جرمنی کا آئندہ دورے پر سیاست شروع ہو گئی ہے۔ بی جے پی لیڈر شہزاد پونا والا نے اسے 'بھارت بدنامی ٹور' قرار دیا ہے اور الزام لگایا ہے کہ کانگریس لیڈر غیر ملکی پلیٹ فارموں کا استعمال کر کے ہندوستان کے خلاف زہر اگلتے ہیں۔ پونا والا نے کہا کہ گاندھی کا ایک بار پھر بیرون ملک جانے کا فیصلہ ان کی اصل ترجیحات ظاہر کرتا ہے۔ خبروں کے مطابق راہل گاندھی 17 دسمبر کو جرمنی کی راجدھانی برلن میں انڈین اوورسیز کانگریس کے ایک بڑے پروگرام میں شرکت کریں گے جہاں وہ یورپ بھر کے آئی او سی رہنماؤں سے ملاقات کریں گے۔ پونا والا نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے طنز کیا کہ راہل گاندھی نے پھر ثابت کر دیا کہ ایل او پی (لیڈر

آف اپوزیشن) کا مطلب لیڈر آف پرٹین ہے۔ وہ سنجیدہ سیاست داں نہیں ہیں، لوگ کام میں مصروف ہیں اور وہ چھٹیوں کے موڈ میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے یاد دلایا کہ بہار انتخابات کے دوران بھی وہ جنگل سفاری پر تھے جبکہ دوسرے رہنما انتخابی مہم میں مصروف تھے۔ جرمنی دورے کے مقصد کے بارے میں بات کرتے ہوئے پونا والا نے کہا کہ معلوم نہیں وہ کس وجہ سے جا رہے ہیں مگر ممکن ہے کہ ہندوستان کے خلاف زہر اگلنے کے لیے جا رہے ہوں۔ یہ بھارت بدنامی بریگیڈ اور بھارت بدنامی ٹور ہے۔ آج ہی شہزاد پونا والا نے ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے لکھا کہ ایک بار پھر 'ودیش نایک' وہی کر رہے ہیں جس میں وہ ماہر ہیں۔ غیر ملکی دورے پر جا رہے ہیں۔ پارلیمنٹ 19 دسمبر تک جاری ہے مگر خبریں ہیں کہ راہل گاندھی 15 دسمبر سے 20 دسمبر تک جرمنی میں رہیں گے۔ راہل ایل او پی یعنی لیڈر آف پرٹین ہیں۔ انہوں نے مزید لکھا کہ بہار انتخابات کے دوران بھی وہ بیرون ملک تھے اور پھر جنگل سفاری پر تھے۔

تنظیم راہل گاندھی کی میزبانی پر فخر محسوس کرتی ہے: آصف خان

انڈین اوورسیز کانگریس (آئی او سی) نے اس دورے کو ایک اہم رابطہ کاری کی کوشش قرار دیا ہے جس کا مقصد پارٹی کی عالمی موجودگی کو مضبوط کرنا ہے۔ آئی او سی نے اعلان کیا کہ راہل گاندھی 17 دسمبر کو برلن میں ہندوستانی برادری سے خطاب کریں گے جہاں یورپ کے تمام آئی او سی چیپٹرز کے صدور این آر آئی مسائل کانگریس پارٹی کو مضبوط بنانے اور پارٹی کی فکری پہنچ بڑھانے کی حکمت عملی پر گفتگو کریں گے۔ آئی او سی آسٹریا کے صدر آصف خان نے کہا کہ تنظیم راہل گاندھی کی میزبانی پر فخر محسوس کرتی ہے اور اس موقع پر سام پتروڈا اور ڈاکٹر ارتھی کرشنا جیسے سینئر رہنما بھی موجود ہوں گے۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ ہم راہل گاندھی کی آمد پر فخر محسوس کرتے ہیں۔ یہ پروگرام تمام یورپی آئی او سی صدور کو یکجا کرے گا۔

قابض اسرائیلی جیلوں میں صہیونی جلادوں کے بہیمانہ تشدد سے فلسطینی نوجوان شہید

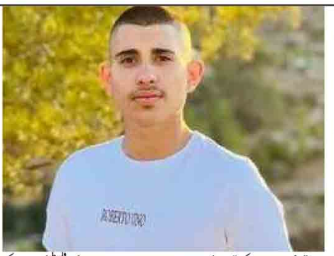

غزہ: فلسطینی اسیران کے امور کی تنظیموں نے اعلان کیا ہے کہ مقبوضہ مغربی کنارے کے جنوبی شہر بیت لحم کے بلدہ حوسان سے تعلق رکھنے والے اکیس سالہ فلسطینی نوجوان عبدالرحمن سفیان محمد السبتین قابض اسرائیل کی جیل میں بہیمانہ تشدد سے شہید ہو گئے۔ ان کی شہادت قابض اسرائیل کے شعاری تصیدک ہسپتال میں ہوئی جہاں انہیں تشویشناک حالت کے باوجود قید ہی میں رکھا جا رہا تھا۔ اسیران کی تنظیموں کے مطابق شہید عبدالرحمن السبتین انیس جون سنہ 2025 سے قابض اسرائیلی حراست میں تھے اور تاحال پابند سلاسل تھے، ان پر کوئی مقدمہ نہیں چلایا گیا تھا۔

قابض اسرائیل کی جاری نسل کشی کی جنگ کے آغاز سے اب تک شہید ہونے والے اسیران اور گرفتار شدہ فلسطینیوں کی تعداد انسانیت حدوں کو چھو رہی ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیموں کے مستند اعداد و شمار کے مطابق شہید اسیران کی تعداد ایک سو سے تجاوز کر چکی ہے اور یہ تعداد حتمی نہیں۔ ان میں سے پچاسی شہداء کی شناخت کی تصدیق ہو چکی ہے جن میں پچاس کا تعلق غزہ سے تھا۔

عبدالرحمن سبتین کی شہادت کے بعد سنہ 1967ء سے اب تک فلسطینی اسیران کی تحریک کے معروف شہداء کی مجموعی تعداد تین سو بائیس تک پہنچ گئی ہے۔ یہ وہ شہداء ہیں جن کی شناخت باضابطہ طور پر اداروں کے پاس محفوظ ہے۔

اس امر کا ذکر لازم ہے کہ اس وقت قابض اسرائیل کی جیلوں میں قید اکثریت ایسی ہے جنہیں بغیر مقدمہ اور بغیر کسی قانونی عمل کے رکھا گیا ہے۔ ان میں بڑی تعداد انتظامی حراست کے شکار مظلوم فلسطینیوں کی ہے جب کہ باقی قابض اسرائیل اپنی ظالمانہ درجہ بندی میں "غیر قانونی جنگجو" قرار دیتا ہے۔ اداروں کے پاس موجود تازہ ترین معلومات کے مطابق نومبر سنہ 2025ء تک انتظامی قیدیوں کی تعداد تین ہزار تین سو اڑسٹھ تک پہنچ گئی تھی جب کہ "غیر قانونی جنگجو" قرار دیے گئے قیدیوں کی تعداد بارہ سو پانچ ہے۔ یہ اعداد و شمار بھی غزہ کے تمام گرفتار شدہ فلسطینیوں کو شامل نہیں کرتے۔ یہ المناک شہادت فلسطینی اسیران کے خلاف قابض اسرائیل کی منظم سفاکیت، تشدد، لاقانونی گرفتاریوں اور موت کے دہانے پر دھکیلنے کی پالیسی کی تازہ ترین کڑی ہے جس نے فلسطینیوں کے صبر، عزم اور حق آزادی کی جدوجہد کو مزید جلا بخشی ہے۔

غزہ میں شہداء کی تعداد 366,70 تک پہنچ گئی

غزہ: غزہ کی پٹی میں بیت لاھیا کے مقام پر قابض اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے فلسطینی شہری شہید ہو گیا۔ ہمارے نامہ نگار نے اطلاع دی کہ شہید کا جسد خاکی الشفاء ہسپتال کے کمپلیکس پہنچایا گیا، جہاں اسے قابض افواج کی گولی لگنے کے بعد لایا گیا تھا، واقعہ عطاطر ※ علاقے میں پیش آیا۔ غزہ میں فلسطینی وزارت صحت نے گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ہسپتالوں میں ایک شہید اور چھ زخمیوں کو منتقل کرنے کی اطلاع دی ہے۔

وزارت صحت نے منگل کے روز ایک پریس بیان میں کہا کہ "اب بھی کچھ متاثرین ملبے تلے اور سڑکوں پر ہیں، جہاں ریڈ کراس اور شہری دفاع کے عملے کے لیے ابھی تک ان تک پہنچنا ممکن نہیں ہو سکا"۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ گیارہ اکتوبر 2025ء کے بعد سے مجموعی طور پر شہداء کی تعداد 377 ہو گئی ہے، زخمیوں کی تعداد 987 ہے۔ اس دوران 626 شہداء کی لاشیں ملبے سے نکالی گئیں۔ غزہ کی وزارت صحت نے اطلاع دی کہ سات اکتوبر 2023ء سے قابض اسرائیل کے وحشیانہ حملوں میں مجموعی طور پر شہداء کی تعداد 366,70 اور زخمیوں کی تعداد 064,171 تک پہنچ گئی ہے۔ وزارت نے شہداء اور لاپتہ افراد کے اہل خانہ سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی مکمل معلومات وزارت کی ویب سائٹ پر درج کریں، تاکہ ان کی تمام تفصیلات سرکاری ریکارڈ میں شامل کی جا سکیں۔

بیت لحم میں قابض فوج کی دراندازی، زہریلی آنسو گیس کی شیلنگ سے پانچ فلسطینی زخمی

بیت لحم: غرب اردن کے جنوبی شہر بیت لحم کے مغربی علاقے میں واقع گاؤں حوسان میں قابض اسرائیلی فوج کی دراندازی کے دوران پانچ فلسطینی زخمی ہو گئے، جنہیں آنسو گیس لگنے سے سانس لینے میں دشواری ہوئی۔ ریڈ کراس نے بیان میں کہا کہ اس کے عملے نے قابض فوج کی گاؤں میں دراندازی کے دوران آنسو گیس سے متاثر ہونے والے پانچ فلسطینیوں کو فوری طبی امداد فراہم کی۔ قابض اسرائیل کے بڑی فوجی دستے کے ساتھ ایک بلڈوزر بھی گاؤں میں داخل ہوا اور شہری محمد علی کا گھر منہدم کرنا شروع کر دیا، جبکہ مقامی لوگوں کو قریب جانے سے سختی سے روکا گیا۔ یہ کارروائی قابض اسرائیل اور آبادکاروں کی بڑھتی ہوئی سفاکیت اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا حصہ ہے۔ نسلی دیوار اور آبادکاری کے خلاف سرگرم فلسطینی تنظیم کے مطابق گذشتہ نومبر میں قابض فوج نے 46 گھر اور عمارتیں منہدم کیں، جن میں 76 فلسطینی تنصیبات شامل ہیں۔ مقبوضہ مغربی کنارے اور بیت المقدس میں بھی اکتوبر سنہ 2023ء کے بعد غزہ پر قابض اسرائیل کی تباہ کن جنگ کے آغاز کے بعد، قبضے، گھروں کی منہدم کاری اور گرفتاریاں وسیع پیمانے پر جاری ہیں۔

بیت المقدس کے تین فلسطینی قیدی اسرائیلی جیل سے رہائی سے قبل بدترین تشدد سے زخمی

غزہ: مقبوضہ بیت المقدس کے شمال مغربی علاقے میں واقع ملٹری چیک پوسٹ پر تین فلسطینی اسیر قابض اسرائیل کی فوج کی جانب سے شدید تشدد کا نشانہ بننے کے بعد زخمی ہو گئے۔ انہیں اس وقت بدترین تشدد کا نشانہ بنایا گیا جب وہ جیل سے رہا کیے جا رہے تھے۔ ریڈ کراس نے بیان میں کہا کہ اس کے عملے نے ان تینوں اسیران کو فوری ابتدائی طبی امداد فراہم کی اور بعد میں مکمل علاج کے لیے انہیں رام اللہ ہسپتال منتقل کیا گیا۔ یہ واقعہ اسیران پر قابض فوج کی جانب سے مسلسل تشدد اور بدسلوکی کا تازہ ثبوت ہے، خاص طور پر ان واقعات کا سلسلہ جو مزاحمت اور قابض فوج کے درمیان ہونے والے حالیہ تبادلے کے معاہدوں کے دوران پیش آئے، جہاں متعدد اسیران کو سنگین سفاکی اور ظالمانہ سلوک کا سامنا کرنا پڑا۔

سنہ 2025ء میں سب سے زیادہ صحافی قابض اسرائیلی فوج نے قتل کیے: رپورٹ

غزہ: عالمی سطح پر صحافیوں کے حقوق کی محافظ تنظیم انٹرنیشنل فیڈریشن آف جرنلسٹس نے انسانی حقوق کے عالمی دن سے ایک روز قبل اپنا سالانہ رپورٹ جاری کرتے ہوئے بتایا کہ سنہ 2025ء صحافیوں کے لیے دُنیا کے سب سے خونی برسوں میں شامل رہا۔ اس سال مجموعی طور پر 111 صحافی اور میڈیا کارکنان شہید ہوئے جن میں سات خواتین صحافیات بھی شامل ہیں۔ صرف فلسطین خصوصاً غزہ اس دردناک عالمی تعداد کا 46 فیصد حصہ بنتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق مشرق وسطی اور عرب دنیا صحافیوں کے لیے سب سے خطرناک خطے کے طور پر سامنے آئے جہاں 69 صحافی قتل کیے گئے۔ ان میں سے 51 صرف فلسطین میں شہید ہوئے جو دنیا بھر میں قتل ہونے والے صحافیوں کی مجموعی تعداد کا 62 فیصد بنتا ہے۔

ان کے بعد یمن میں 13 صحافی قتل ہوئے، پھر یوکرین میں آٹھ، سوڈان میں چھ اور بھارت میں چار، جبکہ فلپائن، میکسیکو، پیرو اور پاکستان میں تین تین صحافی جان سے گئے۔ ایشیائی و بحرالکاہلی خطے میں رپورٹ نے 15 صحافیوں کی شہادت درج کی جن میں بھارتی صحافی موکیش چاندراگر کا لرزہ خیز قتل بھی شامل ہے جو اپنی رپورٹنگ کی پاداش میں بہیمانہ انداز میں مارے گئے۔ اسی خطے میں صحافیوں کی گرفتاریوں میں بھی دنیا بھر میں سب سے زیادہ اضافہ دیکھنے میں آیا جہاں 277 صحافی پابندِ سلاسل ہیں۔ ان میں 143 چین میں، 49 میانمار میں اور 37 ویتنام میں قید ہیں۔ یورپ میں 10 صحافی قتل ہوئے جبکہ ڈرون کے ذریعے براہِ راست صحافیوں کو نشانہ بنانے کے واقعات میں اضافہ ہوا۔ صحافیوں کی گرفتاریوں میں بھی تیزی آئی جو 149 تک جا پہنچی، خصوصاً آذربائیجان اور روس میں۔ افریقہ میں رواں برس 9 صحافی قتل ہوئے جن میں سب سے زیادہ واقعات سوڈان میں سامنے آئے۔ موزمبیق، صومالیہ اور زمبابوے میں بھی انفرادی واقعات رپورٹ ہوئے۔ اریٹریا نے اب بھی سات صحافیوں کو برسوں سے قید میں رکھا ہوا ہے اور آزادی اظہارِ رائے کو کچلنے کے لیے سخت قوانین استعمال کر رہی ہے۔ امریکہ کے براعظموں میں 8 صحافی قتل کیے گئے جن میں اکثریت میکسیکو اور پیرو میں ہے۔ کولمبیا اور ایکواڈور میں ایک ایک صحافی شہید ہوا۔ انٹرنیشنل فیڈریشن آف جرنلسٹس کی سربراہ دومینیک برادالی نے کہا کہ دنیا بھر کی حکومتوں کی بے عملی کے باعث صحافیوں پر حملے مسلسل بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آزاد آوازوں کو خاموش کرنا اور صحافیوں کو براہِ راست نشانہ بنانا بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ برادالی نے واضح کیا کہ صحافیوں کا تحفظ، معاشروں کے اس بنیادی حق کا تحفظ ہے جس کے ذریعے وہ سچ تک رسائی حاصل کرتے ہیں۔ انہوں نے صحافیوں کی سلامتی کے لیے ایک لازمی عالمی میکانزم اپنانے کی فوری اپیل کی۔ انہوں نے اپنے بیان کا اختتام کرتے ہوئے کہا کہ اب تاخیر کی کوئی گنجائش نہیں...... دنیا کو انصاف چاہیے اور وہ بھی ابھی۔

بولیویا نے قابض اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات بحال کر دیے

تل ابیب: قابض اسرائیل کی وزارت خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ قابض اسرائیل اور بولیویا نے واشنگٹن میں ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں، جس کے تحت دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات دوبارہ بحال کیے جائیں گے۔ غزہ میں جاری اسرائیلی جنگی جرائم کے خلاف بہ طور احتجاج گذشتہ دو سال سے بولیویا نے تل ابیب سے اپنے تعلقات قطع کیے ہوئے تھے جو اب امریکہ کی مداخلت سے بحال کیے جا رہے ہیں۔

قابض اسرائیل کے وزیر خارجہ جدعون ساعر نے دستخط کی تقریب کے دوران کہا کہ دونوں فریقین "دو دوست ممالک کے درمیان ایک طویل اور غیر ضروری بریک اپ کا خاتمہ کر رہے ہیں"۔

تقریب اسرائیل کے سفیر کے رہائش گاہ پر منعقد ہوئی، جہاں ساعر اور ان کے بولیوی ہم منصب فرنانڈو آرامایو نے تعلقات کی بحالی کے معاہدے پر دستخط کیے۔

بولیویا کے وزیر خارجہ آرامایو نے کہا کہ ان کا ملک "قابض اسرائیل کے عوام کے بہت قریب محسوس کرتا ہے"، اور اس کی وجہ "مشترکہ چیلنجز" قرار دیا۔ اس نے مزید کہا کہ تعلقات کی بحالی "ایک طویل راستہ کھولتی ہے جس کے لیے تعاون اور متعدد مشکلات پر قابو پانا ضروری ہے"۔

خیال رہے کہ سات اکتوبر 2023ء میں سابق بائیں بازو کے صدر لوئس آرسی کی حکومت نے قابض اسرائیل کے ساتھ تعلقات قطع کر دیے تھے۔

تعلقات کی بحالی کا فیصلہ حالیہ انتخابات میں باز کی فتح کے بعد آیا، جس نے دو دہائیوں پر محیط بائیں بازو کی حکومت ختم کی، جس کی قیادت ایوو مورالیس اور لوئس آرسی کر رہے تھے۔ قابض اسرائیل کے وزیر خارجہ نے کہا کہ انہوں نے بولیویا کے نئے صدر رودریگو باز، جو دائیں وسط کی سیاسی جماعت سے تعلق رکھتے ہیں، سے انتخاب کے اگلے دن اکتوبر/تشرین الاول میں بات کی تھی۔

ساعر نے پیر کو اعلان کیا تھا کہ دونوں ممالک تعلقات دوبارہ بحال کرنے کے لیے تیار ہیں، اور بولیویا کے حالیہ فیصلے، جس میں قابض اسرائیلی سیاحوں کے ویزا ختم کرنے کا اعلان شامل ہے، کا بھی خیر مقدم کیا۔

بولیویا نے پہلے بھی سنہ 2009ء میں قابض اسرائیل کے خلاف غزہ پر جارحیت کی وجہ سے تعلقات قطع کیے تھے، تاہم سنہ 2019ء میں عارضی دائیں بازو کی حکومت نے تعلقات دوبارہ بحال کیے، اور سنہ 2023ء میں آرسی کی حکومت نے دوبارہ تعلقات منقطع کر دیے تھے۔

محمود وادی: وہ صحافی جو کیمرے میں دل کی دھڑکن بند کر کے چھوڑ گیا

غزہ: غزہ کے ایک معمولی مگر روشنی سے بھرے گھر میں محمود وادی نے آنکھ کھولی۔ اس گھر میں ایمان کی گرمی تھی، محبت کی نمی تھی اور تربیت کی وہ خوشبو تھی جس میں حیا اور علم ساتھ ساتھ پروان چڑھتے ہیں۔ انہی فضاؤں میں ایک ایسا بچہ پل بڑھا جس کی آنکھوں میں اپنے عہد سے آگے دیکھنے کی بصیرت تھی۔

اس کے والد پیشے کے لحاظ سے فوٹوگرافر تھے اور اسٹوڈیو چلاتے تھے، صرف چھ برس کی عمر میں اسے ذاتی کمپیوٹر لا کر دے گئے۔ انہیں یقین تھا کہ ایک فنکار کی پہلی چنگاری اسی لمحے بھڑکتی ہے جب اسے اپنے اندر کے لمس کو پہچاننے کے وسائل مل جائیں۔

یوں محمود نے بچپن ہی سے کیمروں روشنیوں آوازوں اور کہانیوں کی دنیا میں پروان چڑھنا شروع کیا۔ اس کے لیے فوٹوگرافی کبھی ذریعہ معاش نہ رہی۔ یہ اس کے احساسات کی زبان تھی اس کی خاموشیوں کی ترجمان تھی۔ اس کی بہن ڈاکٹر سمیہ کے مطابق وہ کیمرا اس طرح تھامتا جیسے انسان اپنی یادیں تھامتا ہے۔

ایک روح جو گھر کا ستون تھی

محمود محض فنکار نہیں تھا۔ وہ اپنے گھر کا سچا سہارا تھا۔ وہ ماں کے دکھ سنتا تو دوست بن کر۔ والد کا ہاتھ بٹاتا تو شریک کار بن کر۔ بہن بھائیوں کو سنبھالتا تو شفقت اور سکون کا سایہ بن کر۔ مشکل ترین گھڑیوں میں وہ پتھر کی چٹان بن جاتا۔ جب بار بار نقل مکانی کی قیامت آتی وہی تھا جو خاندان کو تھام کر چلتا، سراپا ذمہ داری بن کر آگے بڑھتا تاکہ اپنے لوگوں کی سلامتی یقینی بنا سکے۔

اس کی موت کے بعد سنائی جانے والی ہر یاد یہی بتاتی ہے کہ وہ اپنی زندگی دوسروں کے نام وقف کر چکا تھا۔

وہ ڈرون...... جو وقت سے پہلے غزہ کی فضا میں اڑا

سنہ 2011ء میں جب غزہ محاصرے کے فولادی پنجوں میں جکڑا ہوا تھا محمود نے دوستوں کے ذریعے ٹکڑوں کی شکل میں آیا ہوا پہلا ڈرون غزہ پہنچایا۔ شہید مصطفیٰ ثریا نے اسے وہ پرندہ اڑانا سکھایا اور محمود نے اسے ایسے اپنایا جیسے یہ اس کی بصارت کا ایک نیا دروازہ ہو۔

بلندیوں سے وہ غزہ کو دیکھتا اور اسے صرف زخموں کی بستیاں نہیں بلکہ زندگی سے رنگین ایک عظیم تصویر پاتا۔ وہ لوگوں کی خوشیاں قید کرتا، ان کی ہنستی ہوئی یادوں کو ہمیشہ کے لیے محفوظ کرتا۔ لیکن جب جنگ آئی تو یہی کیمرہ تباہی کے منظرنامے سنبھالنے لگا۔ ڈاکٹر سمیہ کے مطابق وہ جنگ سے پہلے اور بعد کے مناظر کو جوڑ کر ایسی ویڈیوز بناتا جو لوگوں کو یاد دلاتیں کہ ملبہ زندگی کا خاتمہ نہیں کرتا۔

ایسا خواب...... جسے جنگ نے توڑا مگر وہ خواب پھر بھی زندہ رہا

وہ ایک نمایاں فوٹوگرافی کمپنی بنانا چاہتا تھا، ایک ایسی فنی دنیا تعمیر کرنا چاہتا تھا جہاں تخلیق اس کی پہچان بنے۔ اس نے فوٹوگرافی کا شالیہ بنایا، اپنے والد کے اسٹوڈیو کو نئی سانس دی، اور ایک مضبوط ٹیم اکٹھی کی۔

لیکن قابض اسرائیل کی مسلط کردہ جنگ نے اس کا گھر اور اسٹوڈیو دونوں دو بار زمین بوس کر دیے۔ پھر بھی وہ ملبے میں سے امید چن کر دوبارہ کھڑا ہو جاتا۔ اسے یقین تھا کہ تصویر انسان کی گمشدہ زندگی کو واپس دلانے کی طاقت رکھتی ہے۔

بہن کے دل میں محفوظ ایک بھائی

ڈاکٹر سمیہ کہتی ہیں کہ محمود عمر میں ایک سال بڑا مگر حکمت میں کہیں آگے تھا۔ وہ چھوٹی خواہشوں میں بھی ساتھ کھڑا ہوتا اور بڑے فیصلوں میں بھی۔ سب سے سخت دنوں میں اس نے انہیں کبھی بے آسرا نہیں چھوڑا۔

وہ ایک واقعہ بتاتی ہیں کہ جب والدین ان کے پاس منتقل ہوئے تو ان کے پاس صرف چھوٹا سا سولر پینل تھا۔ محمود اسے پوری گاڑی میں لاد کر لایا اور پھر بڑے پینل سے بدل دیا تاکہ گھر والوں کو سہولت میسر ہو۔ وہ دوسروں کو ہمیشہ اپنے سے مقدم رکھتا تھا۔

آخری صبح...... ایک خاموش وداع

وہ صبح جنگ کے دنوں میں غیر معمولی طور پر پُرسکون تھی۔ محمود صاف لباس میں گھر سے اس طرح نکلا جیسے کوئی نیا آغاز کرنے جا رہا ہو۔ وہ خاندان کے ہر فرد سے مل کر نکلا، دوستوں سے ملاقات کی، اور خانیونس میں اپنی بہن کے پاس گیا۔

کسی نے نہ سوچا تھا کہ یہ سب خاموش الوداع کے اشارے ہیں۔

بیٹے کی سسکیوں میں محفوظ ایک روشنی

ڈاکٹر سمیہ بتاتی ہیں کہ محمود زندگی سے محبت کرتا تھا، سب سے محبت کرتا تھا خصوصاً اپنے ننھے بیٹے سے جسے وہ دیر تک اٹھائے رکھتا اور اس کے چہرے پر اپنے پیار کی دھوپ بکھیرتا رہتا۔ شہادت سے پہلے یہ بچہ ہر جگہ اس کے ساتھ رہتا تھا جیسے دونوں وقت سے لڑ کر کچھ لمحے چرا لینا چاہتے ہوں۔

اس کے بعد جب لوگوں نے محمود کو خون آلود حالت میں دیکھا تو اس کے ننھے بیٹے نے نم آنکھوں سے کہا: بابا کا خون صاف کر دو...... انہیں جگا دو۔ یہ وہ سوال تھا جو معصومیت کی زبان بولتا ہے، جو موت کی سفاک حقیقت نہیں سمجھ سکتا۔ چھ دسمبر کو صرف 34 برس کی عمر میں محمود وادی شہید ہو گیا۔ مگر اس کی روشنی نہیں بجھی۔ وہ کیمروں کی آنکھ میں، تصویروں کی لہروں میں اور ان دلوں میں زندہ ہے جنہوں نے اسے جانا اور چاہا۔ وہ ایک ایسا انسان تھا جس کی سادگی میں عظمت تھی، جس کی بہادری میں نرمی تھی اور جس کے دل میں محبت گہری اور بے لوث تھی۔

غزہ میں انسانی بحران، اسرائیل کی امداد روکنے پر عالمی خاموشی بلاجواز ہے: اقوام متحدہ

غزہ: اقوام متحدہ کے رہائشی حقوق سے متعلق خصوصی نمائندہ الکریشنان راجاغوبال، نے کہا کہ غزہ کی پٹی میں انسانی حالات انتہائی خطرناک ہیں، کیونکہ قابض اسرائیل نے جنگ بندی کے معاہدے پر عمل نہیں کیا۔ راجاغوبال نے میڈیا کے ذریعے بتایا کہ عالمی برادری اس بات کے سامنے خاموش ہے کہ اسرائیل امدادی سامان غزہ میں داخل کرنے سے انکار کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "جو کچھ غزہ میں ہو رہا ہے وہ آہستہ آہستہ ہونے والی نسل کشی ہے اور اس طرح کی انسانی مصائب ہم نے کسی بھی سابقہ تنازعے میں نہیں دیکھی۔" واضح رہے کہ سات اکتوبر سنہ 2023ء سے قابض اسرائیل کی افواج، امریکہ اور یورپی حمایت کے ساتھ، غزہ میں نسل کشی کر رہی ہیں، جس میں قتل، بھوک، تباہی، بے دخلی اور گرفتاریاں شامل ہیں، اور بین الاقوامی اپیلوں اور عالمی عدالت انصاف کے احکامات کو نظرانداز کیا گیا۔

غزہ کے قبرستان بھی نسل کشی کے نشانے پر، شہداء کے جسد خاکی بھی وحشی صہیونیت کی بھینٹ چڑھ گئے

غزہ: غزہ پر قابض اسرائیل کی مسلط کردہ جارحیت نے جہاں نظام زندگی کو مفلوج کیا وہیں مردوں کے آخری ٹھکانوں کو بھی تباہ کر دیا۔ وقت کے ساتھ سامنے آنے والے مناظر نے واضح کر دیا ہے کہ یہ جنگ محض گھروں اور محلوں تک محدود نہیں رہی بلکہ قبرستانوں کی حرمت تک پامال کی گئی اور شہداء کے جسد خاکی تک محفوظ نہ رہے۔

وزارت اوقاف اور حقوقِ انسانی کی تنظیموں کے مطابق غزہ کے ہزاروں مقابر ٹینکوں، بلڈوزروں اور فضائی بمباری سے مسمار یا بدترین انداز میں روند دیے گئے۔ دستیاب سیٹلائٹ تصاویر بتاتی ہیں کہ کم از کم سولہ مرکزی قبرستان شدید تباہی سے دوچار ہوئے جن میں تاریخی دفن گاہیں، بین الاقوامی اہمیت کی قبریں، پناہ گزین کیمپوں کے قبرستان اور گنجان آباد رہائشی علاقوں کی دفن گاہیں شامل ہیں۔

قبروں کی پامالی صرف قبروں کو ہموار کرنے یا کتبے توڑنے تک محدود نہ رہی بلکہ متعدد مقامات پر قابض اسرائیل نے انہی مقامات کو فوجی چوکیوں، راستوں اور عسکری اڈوں میں تبدیل کر دیا۔ کہیں قبرستانوں کے درمیان نئی سڑکیں بنا دی گئیں جن سے قبروں کے بڑے حصے مسخ ہو گئے اور ان کی شناخت مٹ گئی۔

قابض اسرائیل کے دعوؤں کے برعکس کہ وہ مبینہ سرنگوں یا یرغمالیوں کی تلاش میں مصروف ہے، زمینی رپورٹس واضح کرتی ہیں کہ صہیونی فوج نے کئی جگہ قبریں کھودیں اور شہداء کے جسد خاکی کو نکال لیا گیا۔ یہ اقدامات متعدد میدان میں ریکارڈ شدہ ویڈیوز اور بین الاقوامی حقوقی رپورٹس میں بھی درج ہیں۔

اس منظر نے غزہ کے تدفینی نظام کو مکمل طور پر مفلوج بنا دیا ہے۔ خاندان مجبور ہیں کہ وہ اپنے پیاروں کی تدفین کے لیے سکولوں کے صحن، عوامی پارکوں اور منہدم عمارتوں کے احاطوں کو استعمال کریں کیونکہ قبرستان یا تو تباہ ہو چکے ہیں یا وہاں پہنچنا ممکن نہیں۔ ہزاروں شہداء کے جسد خاکی اب بھی ملبے تلے دبے ہوئے ہیں اور انہیں نکالنے کی اجازت تک نہیں دی جا رہی۔

ایک ماں کی نوحہ گری

صابرین بعلوشہ اپنی چار سالہ بیٹی لین کی کہانی سناتے ہوئے ٹوٹ پھوٹ جاتی ہے۔ لین وہ ننھی بچی تھی جو مشرقی غزہ پر جاری بے رحمانہ بمباری میں شہید ہو گئی۔

صابرین نے لرزتے ہاتھوں سے اپنی بچی کو البطش قبرستان میں سپردِ خاک کیا جو غزہ کا ایک قدیم مدفن ہے جہاں نسل در نسل لوگ اپنے پیاروں کو لاتے آئے ہیں۔ وہ بتاتی ہے کہ دفن کے بعد وہ کئی گھنٹے قبر کے پاس کھڑی رہی، اپنی بچی سے یوں باتیں کرتی جیسے وہ ابھی زندہ ہو اور وعدہ کرتی کہ روز آئے گی، فاتحہ پڑھے گی اور قبر پر پھول رکھے گی۔

مگر چند ہی دنوں بعد زمینی یلغار نے سب بدل دیا۔ ٹینکوں نے محلہ گھیر لیا اور بلڈوزر قبرستان کی طرف بڑھ گئیں۔ جب صابرین دوبارہ گئی تو قبرستان مٹ چکا تھا۔ قبریں تھیں نہ کتبے نہ کوئی نشان۔ پورا علاقہ ایسا لگ رہا تھا جیسے کسی وزنی قوت نے اس پر چل کر ہر چیز کو صاف کر دیا ہو۔ وہ مٹی کھودتی، چیختی اور اپنی بچی کا نام پکارتی رہی یہاں تک کہ اس کی آواز بند ہو گئی۔ وہ دہراتی کہ "یہاں تک کہ اس کی قبر بھی چھین لی گئی۔ اس کا آخری حق بھی چھین لیا گیا۔" آج صابرین ایک سکول کے قریب خیمے میں رہتی ہے۔ رات کو سوتے ہوئے وہ اپنا ہاتھ اپنے سینے پر رکھتی ہے جہاں کبھی اس کی ننھی بیٹی اپنی انگلیاں ٹکا دیتی تھی۔ جب پوچھا جاتا ہے کہ اس کے پاس اب کیا باقی ہے تو وہ جواب دیتی ہے: "انہوں نے مجھے سب کچھ چھین لیا، حتیٰ کہ وہ قبر بھی جو میں روتی تھی۔"

جرم جو زندوں اور مردوں دونوں پر وارد ہوا ہے

غزہ میں وزارتِ اوقاف کے ڈائریکٹر جنرل امیر ابو العمرین نے کہا ہے کہ قابض اسرائیل اب بھی غزہ کے لگ بھگ ایک تہائی قبرستانوں پر قابض ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو ہو رہا ہے وہ ایک مرکب جرم ہے جو زندگان کے ساتھ ساتھ مردوں کی حرمت کو بھی نشانہ بنا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تین مرکزی قبرستان مکمل طور پر قابض اسرائیل کے کنٹرول میں ہیں۔ الش※داء، قبرستان جو سیکٹر کی سب سے بڑی دفن گاہ ہے اور اس کا رقبہ 300 دونم سے زائد ہے، جنگ کے آغاز سے تدفین کے لیے بند ہے۔

شاہراہ صلاح الدین کے مشرقی قبرستانوں میں تدفین مکمل طور پر ممنوع قرار دی گئی ہے۔ متعدد مقامات سے شہداء کے جسد خاکی نکال لیے گئے اور کئی لاشیں سڑکوں پر پڑی رہیں جنہیں جانور نوچ چکے ہیں۔ الشیخ رضوان قبرستان تین دہائی قبل بند تھا، بھی بمباری میں تباہ ہو کر وہاں سے شہداء کے جسد خاکی نکال لیے گئے۔ ابو العمرین نے کہا کہ معاملہ اس نہج تک پہنچ چکا ہے کہ فوری عالمی مداخلت کے بغیر ہزاروں شہداء کو باعزت تدفین کی توفیق ممکن نہیں رہے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ قابض اسرائیل نے ایسے فاشسٹ طرز کے جرائم کیے ہیں جو انسانیت کی حرمت کو زندہ اور مردہ دونوں حالتوں میں پامال کرتے ہیں۔ وزارت کے پاس درجنوں ایسے قبرستانوں کی فہرست موجود ہے جہاں تدفین بالکل ممنوع ہے۔

حقوقِ انسانی کی تنظیمیں اس صورتِ حال کو بین الاقوامی انسانی قانون کی کھلی خلاف ورزی قرار دیتی ہیں کیونکہ یہ قوانین قبروں، مقدس مقامات اور ش※داء کے جسد خاکی کے تحفظ کو یقینی بناتے ہیں۔ تنظیموں کا کہنا ہے کہ بار بار قبروں کی کھدائی، قبروں کی مسماری اور شہداء کے جسد خاکی کی بے آبرو بازی کے ثبوت جنگی جرائم کے زمرے میں آ سکتے ہیں۔

تدفینی بحران گہرا ہوتا جا رہا ہے

جوں جوں یہ حملے بڑھ رہے ہیں تدفین کے لیے جگہ کم ہوتی جا رہی ہے۔ قبروں کے نشانات مٹ رہے ہیں اور سینکڑوں خاندان اب اپنے پیاروں کی آخری آرام گاہ کا پتہ لگانے سے قاصر ہیں۔ یہ سب اس وقت ہو رہا ہے جب سیز فائر نافذ ہوئے قریباً دو ماہ گزر چکے ہیں مگر قابض اسرائیل کی فوجی کارروائیاں بدستور جاری ہیں۔

خلاصہ یہ کہ غزہ کی تدفینی اور یادداشتِ اجتماعی کو نشانہ بنا کر قابض اسرائیل نے نہ صرف زندگان کے حقوق سلب کیے ہیں بلکہ مردوں کی حرمت بھی پامال کی ہے۔ اس المناک حقیقت کے پیشِ نظر انسانی برادری کا فوری اور مؤثر قدم ناگزیر ہے تاکہ شہداء کے جسد خاکی کو عزت کے ساتھ دفن کرنے اور قبرستانوں کی حرمت بحال کرنے کی راہ ہموار کی جا سکے۔

غزہ میں خیمہ بستیوں کے حالات تشویشناک، ترجمان سول ڈیفنس کی وارننگ

غزہ: غزہ پٹی میں فلسطینی سول ڈیفنس کے ترجمان نے اعلان کیا ہے کہ آنے والا وقت انتہائی خطرات سے دوچار ہوگا اور نئی موسمی تبدیلیوں سے پناہ گزینوں کو نقصان پہنچنے کا امکان بہت زیادہ ہے۔ انہوں نے یہ بیان کرتے ہوئے کہ "غزہ کو سخت و دشوار حالات کا سامنا ہے" کہا کہ عالمی برادری پر ضروری ہے کہ جن حالات میں غزہ کے عوام اور پناہ گزین زندگی بسر کر رہے ہیں ان کو امداد فراہم کرنے کے لیے فوری اقدام کرے۔ غزہ پٹی میں حماس کے میڈیا دفتر کے سربراہ اسماعیل الثوابتہ نے کہا ہے کہ غزہ میں حالیہ بارشوں سے تقریباً بائیس ہزار خیموں میں پانی بھر گیا ہے جس سے دو لاکھ اٹھاسی ہزار سے زیادہ فلسطینی خاندان سردی اور بارش میں کسی سہولت یا پناہ کے بغیر زندگی گذار رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں شدید بارش اور ان بارشوں کی وجہ سے فلسطینی پناہ گزینوں کے خیموں کے تباہ ہونے سے اب تک ساڑھے تین ملین ڈالر کا نقصان ہوا ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔ کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گرو پیری بار برمنگھم بی-42 آئی آر جی یو۔ کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔ میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔